اشاعت کا ۴۷ واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

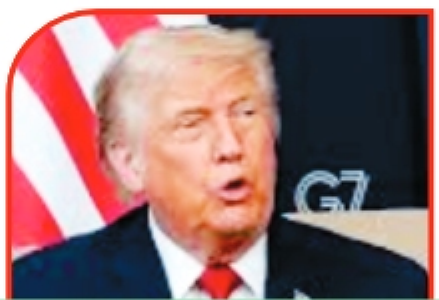

8 ایران کے معاملے میں چین نے اہم کردار ادا کیا، رواں برس دوبارہ چین جاؤں گا

7 فیفا ورلڈ کپ: آسٹریلیا کو 0-2 سے شکست دے کر امریکہ ناک آؤٹ میں

2 ترقیاتی کام: مقررہ مدت اور معیار میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Sunday 21 June 2026

ESTABLISHED IN 1985

21 جون 2026، بمطابق 05 محرم الحرام 1448ھ اتوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 146، صفحات 8، قیمت 3 روپے

کشمیر نے ہندوستانی علم وتہذیب کو دنیا تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا، منوج سنہا

علم اور روحانیت کی عظیم وراثت کو زندہ کرنا اور ہندوستان کی تہذیبی روایات کو مضبوط بنانا ہمارا مشن

لیفٹیننٹ گورنر نے ہندوستان کی سافٹ پاور کو مضبوط بنانے اور ثقافتی سفارت کاری کے فروغ پر زور دیا

سری نگر/۲۰ جون/ (ڈی آئی پی آر/ایجنسیز) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج سری نگر۔نالندا ڈائیلاگ سے خطاب کیا۔ یہ تقریب کا انعقاد وزارت سیاحت، محکمہ ثقافت جموں وکشمیر، اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار آرٹس (آئی جی این سی اے)، نیشنل سکول آف ڈرامہ اور نوا نالندا مہاویہار یونیورسٹی کے اشتراک سے منعقد کی گئی۔ اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا مقصد علم اور روحانیت کے عظیم ورثے کو دوبارہ زندہ کرنا، ہندوستان کی تہذیبی روایات کو مضبوط بنانا اور ایک ایسی مستقبل پر مبنی تعلیم کو فروغ دینا ہے جو ہمارے نوجوانوں کو ماضی اور جدید ٹیکنالوجی دونوں سے جوڑتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اچھی حکمرانی ثقافتی مکالمے کو فروغ دیتی ہے اور دونوں مل کر معاشرے کے اخلاقی، ثقافتی اور انسانی کردار کو سنوارتے ہیں اور جامع پالیسیاں مرتب کرتے ہیں۔ منوج سنہا نے کہا، ''جموں وکشمیر اور نالندا کے سکالروں نے مل کر دُنیا کی قدیم ترین زندہ تہذیبوں میں سے ایک کی تشکیل کی۔ یہ ورثہ ہمارے لئے مشعلِ راہ ہے۔ سری نگر۔نالندا ڈائیلاگ ہمیں یہ موقعہ فراہم

کرتا ہے کہ ہم دانشمندی، جرأت اور وِکست بھارت کے نئے ویژن کے ساتھ اس روشنی کو آگے بڑھائیں۔" اُنہوں نے ہندوستان کی سافٹ پاور کو مزید مضبوط بنانے اور ثقافتی سفارت کاری کو فروغ دینے پر زور دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''صدیوں پہلے ہندوستان کے علم نے دنیا کو متحد کیا تھا۔ آج (بقیہ ۶ پر)

مرکزی داخلہ سیکریٹری نے اعلیٰ سطحی اجلاس میں سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا

انتظامیہ، پولیس، فوج، فورسز اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے سینئر افسران کی شرکت

سرینگر/۲۰ جون (ایجنسیز) سالانہ شری امرناتھ یاترا 2026 کے پیش نظر مرکزی داخلہ سکریٹری گووند موہن ہفتہ کے روز سرینگر پہنچ گئے، جہاں انہوں نے یاترا کے لیے کیے گئے سیکورٹی اور انتظامی انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق مرکزی داخلہ سکریٹری جموں وکشمیر انتظامیہ، پولیس، فوج، مرکزی مسلح پولیس فورسز اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے سینئر افسران کے ساتھ ایک اہم اجلاس میں شریک ہوئے۔ اجلاس میں امرناتھ یاترا کے دونوں (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں ہیلتھ اسکیموں میں مبینہ دھوکہ دہی کے الزام میں ڈاکٹر معطل

''کچھ شکایتیں تھیں اور اس کے بعد ہم نے جانچ کے احکامات دیئے گئے'' سکینہ ایتو

سری نگر/۲۰ جون (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے سرکاری میڈیکل کالج اننت ناگ میں شعبہ امراض قلب کے ایک سینئر کارڈیالوجسٹ ڈاکٹر سید مقبول کو سرکاری ہیلتھ اسکیموں میں دھوکہ دہی کے الزام میں معطل کر دیا گیا ہے۔ آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا۔صحت کے تحت رجسٹرڈ 103 ہارٹ سرجری کے معاملات کی جانچ کے بعد جموں وکشمیر حکومت نے کارڈیالوجسٹ ڈاکٹر سید مقبول کو معطل کر دیا ہے اور انہیں نوٹس بھی بھیجا ہے۔ جانچ میں ٹرانزیکشن مینجمنٹ سسٹم (ٹی ایم سی) پر اپلوڈ کیے گئے دعوے اور کیتھیٹرائزیشن لیبارٹری پروسیجر رجسٹریشن میں انٹری کے درمیان فرق پایا گیا۔ جانچ کرنے والوں نے الزام لگایا کہ جہاں دوہرے چیمبر والے پیس میکر کی پیوندکاری کے لیے فنڈز کا دعویٰ کیا گیا تھا، وہیں اصل میں کیے گئے پروسیجر لیفٹ بنڈل برانچ ایریا پیسنگ (ایل بی اے پی) تھے۔ ریاستی صحت ایجنسی (ایس ایچ اے) نے ایل بی اے پی سے جڑے دعوے میں غیر معمولی اضافہ دیکھا اور معاملے کو ماہر کی رائے کے لیے ایس کے آئی ایم ایس، صورہ میں شعبہ امراض قلب کے سربراہ کو بھیج دیا۔ 55 معاملات کے کلینیکل آڈٹ میں پایا گیا کہ 27 مریضوں کا تقریباً 49 فیصد بائیں دل کا کام معمول کے مطابق تھا اور کیوآر (بقیہ ۶ پر)

کھیر بھوانی میلہ: 9 ہزار سے زائد یاتری جموں سے وادی کشمیر روانہ

انتظامیہ کی جانب سے سکیورٹی، رہائش، ٹرانسپورٹ اور طبی سہولیات کے خصوصی انتظامات

سرینگر/۲۰ جون (ایجنسیز) سالانہ کھیر بھوانی میلہ میں شرکت کے لیے ہفتہ کے روز 9 ہزار سے زائد یاتری، جن میں اکثریت کشمیری پنڈت برادری کی تھی، جموں سے وادی کشمیر کے لیے روانہ ہوئے۔ اس سال یاتریوں کی غیر معمولی تعداد کو دیکھتے ہوئے حکام کو میلے میں ریکارڈ حاضری کی توقع ہے۔ حکام کے مطابق یاتریوں کو لے جانے کے لیے جموں وکشمیر روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی تقریباً 200 بسوں پر مشتمل قافلہ سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان وادی کی جانب روانہ کیا گیا۔ قافلے کو ناگروٹہ سے بھارتیہ جنتا پارٹی کی رکن اسمبلی دیویانی سنگھ رانا، ریلیف کمشنر (مہاجرین) اروند کروانی اور ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس جموں۔کٹھوعہ۔سانبہ رینج شری (بقیہ ۶ پر)

پارلیمانی قائمہ کمیٹی کے دورہ جموں وکشمیر کے لیے 25 رابطہ افسران مقرر

سرینگر/۲۰ جون (ایجنسیز) جموں وکشمیر حکومت نے پارلیمانی قائمہ کمیٹی برائے پیٹرولیم وقدرتی گیس کے مجوزہ دورہ جموں وکشمیر کے پیش نظر 25 افسران کو رابطہ افسران (لیازون آفیسرز) مقرر کیا ہے۔ سرکاری حکم نامے کے مطابق یہ افسران کمیٹی کے ارکان، معزز مہمانوں اور وفود کے ساتھ رابطہ کاری، پروٹوکول، سفری انتظامات اور دیگر ضروری امور کی نگرانی کریں گے تاکہ دورے کے دوران تمام سرگرمیاں خوش اسلوبی سے انجام دی جا سکیں۔ حکام کے مطابق پارلیمانی قائمہ کمیٹی برائے پیٹرولیم وقدرتی گیس کا مطالعاتی دورہ 25 جون سے 29 جون 2026 تک جاری رہے گا، جس کے دوران کمیٹی کے ارکان جموں وکشمیر میں مختلف منصوبوں، بنیادی ڈھانچے اور متعلقہ شعبوں کا جائزہ لیں گے۔ حکومت کی جانب سے مقرر کیے گئے رابطہ افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ کمیٹی کے ارکان اور دیگر معزز شخصیات کو ہر ممکن سہولت فراہم کریں اور دورے کے دوران تمام انتظامی ورابطہ امور کو مؤثر انداز میں انجام دیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق اس دورے کے دوران پیٹرولیم اور قدرتی گیس سے متعلق مختلف ترقیاتی منصوبوں، عوامی سہولیات اور متعلقہ محکموں کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیے جانے کا امکان ہے۔

جموں وکشمیر میں دفعہ 370 کی منسوخی سے سوچ میں تبدیلی آئی، ڈاکٹر جتیندر سنگھ

''پاکستانی مقبوضہ کشمیر کے لوگوں کے ساتھ دوسرے درجے کے شہریوں جیسا سلوک''

سرینگر/ ۲۰ جون/ (ایجنسیز) دفعہ 370 کی منسوخی سے جموں اور کشمیر میں ذہنیت میں تبدیلی آئی کی بات کرتے ہوئے مرکزی سائنس اور ٹکنالوجی کے وزیر جتیندر سنگھ نے نوٹ کیا کہ چھوٹے شہروں کے نوجوان مقابلہ جاتی امتحانات سمیت امتحانات میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ ایک قومی خبر رساں ایجنسی کے ساتھ خصوصی انٹرویو میں مرکزی سائنس اور ٹکنالوجی کے وزیر جتیندر سنگھ نے کہا کہ دفعہ 370 کی منسوخی سے جموں اور کشمیر میں ذہنیت میں تبدیلی آئی۔ انہوں نے کہا ''میرے خیال میں ایک سب سے بڑی اور اہم تبدیلی یہ ہے کہ ذہنیت میں۔ آج چھوٹے شہروں کے بچے امتحانات میں ٹاپ کر رہے ہیں، یہ خواہش مند اضافہ ہوا، اور انہوں نے اپنائیت کا احساس محسوس کیا، جو پہلے نہیں تھا، دفعہ 370 کی وجہ سے، وہ خود کو الگ سمجھتے تھے، اور جو لوگ باہر کے تھے، وہ بھی انہیں مختلف سمجھتے تھے۔'' انہوں نے مزید کہا (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار نے پی ایم کسان 23ویں قسط کی اجرا کیلئے ورچیول پروگرام میں شرکت کی

سکاسٹ کشمیر میں یوٹی سطح کی تقریب کا اِنعقاد

سری نگر/۲۰ جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کشمیر (سکاسٹ کشمیر) میں پردھان منتری کسان سمان ندھی (پی ایم کے آئی ایس اے این) کی 23ویں قسط کے اجرا کا موقعہ پر منعقدہ ورچول پروگرام میں (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے 16 ایف ڈی سی دواؤں پر لگائی پابندی

ان دواؤں کے مسلسل استعمال سے ممکنہ خطرات زیادہ ہیں

نئی دہلی/۲۰ جون (یواین آئی) مرکزی وزارت صحت اور خاندانی بہبود نے عوامی مفاد میں 16 فکسڈ ڈوز کمبینیشنز (ایف ڈی سی) کی تیاری، فروخت اور انسانی استعمال کے لیے تقسیم پر فوری طور پر سے پابندی لگادی ہے۔ وزارت صحت اور خاندانی بہبود نے آج بتایا کہ وزارت نے ڈرگز اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ، 1940 کی دفعہ 26اے کے تحت نوٹیفکیشن جاری کر کے یہ فیصلہ کیا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ قدم عوامی صحت کے تحفظ اور صرف سائنسی طور پر درست اور محفوظ دواؤں کے مرکبات کی دستیابی کو یقینی بنانے کے مقصد سے اٹھایا گیا ہے۔ وزارت نے کہا کہ یہ فیصلہ سپریم کورٹ کی ہدایات کی تعمیل میں کیا گیا ہے۔ عدالت نے ملک میں دستیاب ایف ڈی سی دواؤں کا جامع جائزہ لینے کی ہدایت دی تھی۔ اس کے بعد ڈرگ ٹیکنیکل ایڈوائزری بورڈ (ڈی ٹی اے بی) نے ایک ماہر کمیٹی تشکیل دی، جس نے مختلف ایف ڈی سی دواؤں کا سائنسی تجزیہ کر کے ان مرکبات کی نشاندہی کی جو غیر منطقی ہیں، طبی جواز نہیں رکھتے یا انسانی صحت کے لیے خطرہ پیدا کر سکتے ہیں۔ ماہر کمیٹی کی سفارشات اور سائنسی تشخیص کی بنیاد پر حکومت نے 16 ایسے ایف ڈی سی پر کارروائی کی ہے، جن کا کوئی ٹھوس طبی جواز نہیں پایا گیا۔ وزارت کا کہنا ہے کہ ان دواؤں کے مسلسل استعمال سے ممکنہ خطرات زیادہ ہیں جبکہ ان کے فوائد کافی نہیں مانے گئے۔ پابندی عائد کی گئی دواؤں میں جلد کی کچھ (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے 4جی سیچوریشن اور ترمیم شدہ بھارت نیٹ پروگرام کی پیش رفت کا جائزہ لیا

''ہر اہل بستی کو موبائل نیٹ ورک کی کوریج میں شامل کیا جانا چاہیے''

سری نگر/۲۰ جون/ (ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر سٹیٹ براڈبینڈ کمیٹی (ایس بی سی) کا گیارہویں میٹنگ آج چیف سیکرٹری اٹل ڈولو کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں یونین ٹیریٹری میں ہائی سپیڈ ٹیلی کمیونی کیشن اور انٹرنیٹ خدمات تک عالمی رسائی کو یقینی بنانے کے مقصد سے اہم ڈیجیٹل کنکٹویٹی اقدامات کی پیش رفت کا (بقیہ ۶ پر)

مضبوط فوجی تیاری کے لیے تکنیکی چستی، تزویراتی دوراندیشی اور ادارہ جاتی جدت ناگزیر: راج ناتھ سنگھ

آپریشن سندور کے ذریعے ہم نے دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں

کو یہ پیغام دیا ہے کہ ہندوستان اپنی سلامتی اور خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا''

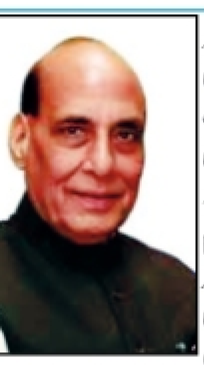

نئی دہلی/۲۰ جون (یواین آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے موجودہ عالمی نظام میں پائی جانے والی غیر یقینی صورتحال کے درمیان مضبوط فوجی تیاری برقرار رکھنے کے لیے تکنیکی چستی، تزویراتی دوراندیشی اور ادارہ جاتی جدت کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ راج ناتھ سنگھ نے ہفتہ کے روز میگھالیہ کے شیلانگ میں واقع مشرقی فضائی کمان کے ہیڈکوارٹر میں فوجیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اپنی شرائط پر قومی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے دفاعی شعبے میں خود انحصاری ہی بنیادی کلید ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ "آپریشن سندور" نے دہشت گردوں کو واضح پیغام دیا ہے کہ ہندوستان اپنی سلامتی اور خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ وزیر دفاع نے کہا کہ جنگ کی مسلسل بدلتی ہوئی نوعیت میں ابھرتے خطرات، سائبر چیلنجز، معلوماتی جنگ، لاجسٹک لنک، سپلائی چین کی سلامتی اور ڈرون انتہائی اہم عناصر بن کر ابھر رہے ہیں۔ ایسی صورتحال میں صرف روایتی تیاری مسلح افواج کے لیے کافی نہیں ہے۔ انہوں نے قومی سلامتی کو اپنی شرائط پر یقینی بنانے کے لیے ہندوستان کے دفاعی شعبے میں خودکفیل بننے کی ضرورت کو دہرایا۔ انہوں نے کہا کہ دفاعی (بقیہ ۶ پر)

لداخ دورے پر رادھا کرشنن نے جوانوں کو کیا سلام

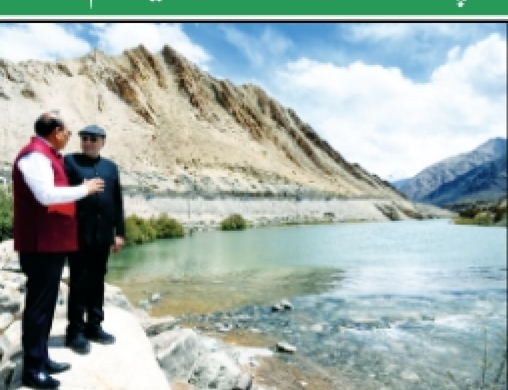

لیہ/۲۰ جون (ایجنسیز) نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن نے اپنے تین روزہ لداخ دورے کے دوسرے دن ہفتہ کو یہاں ہال آف فیم جنگی یادگار، پوتر سندھو گھاٹ، اُپشی میں واقع پشمینہ بکری فارم اور دریائے سندھ پر تعمیر کیے گئے پہلے راک چیک ڈیم کا دورہ کیا اور انڈو۔تبت سرحدی پولیس (آئی ٹی بی پی) کی پانچویں بٹالین کے جوانوں سے ملاقات کر کے اپنے بہادر فوجیوں کی شہادت کو نمن (سلام) کیا۔ مسٹر رادھا کرشنن کے ساتھ اس دوران لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر وِنے کمار سکسینہ بھی موجود تھے۔ نائب صدر نے یہاں واقع ہال آف فیم جنگی یادگار میں ہندوستانی مسلح افواج کے بہادر جوانوں کو خراج عقیدت پیش (بقیہ ۶ پر)

آج نیٹ یو جی امتحان منعقد ہو رہا ہے، لاکھوں اُمیدوار شامل

امتحانی مراکز کی 200 میٹر حدود میں دفعہ 163 کے تحت پابندیاں عائد

سری نگر/۲۰ جون (ایجنسیز) آج یعنی 21 جون بروز اتوار کو ملک بھر میں نیٹ یو جی امتحان کا دوبارہ انعقاد ہو رہا ہے، اور اس امتحان میں تقریباً 22 لاکھ سے زیادہ طلباء اور طالبات شامل ہو رہے ہیں، جنہوں نے 3 مئی 2026 کو منعقدہ نیٹ، یو جی امتحان حصہ لیا تھا لیکن وہ امتحان سوالیہ پرچہ لیک ہونے کے الزامات کے بعد منسوخ کر دیا گیا تھا۔ 21 جون 2026 کو منعقدہ نیٹ، یو جی دوبارہ امتحان 2026 کے لئے کشمیر وادی کے مختلف اضلاع میں واقع ہائر اسکنڈری اسکولوں میں کل 60 امتحانی مراکز کو نامزد یا مقرر کیا گیا ہے، جن کی ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن کشمیر نے 19 جون بروز جمعہ کو نشاندہی کر دی۔ اب جبکہ آج یعنی 21 جون کو نیٹ، یو جی دوبارہ امتحان 2026 منعقد ہو رہے ہیں تو کشمیر وادی میں مقرر 60 امتحانی مراکز کے ارد گرد 200 میٹر کے دائرے میں صبح 10 بجے سے امتحان کے اختتام تک پابندیاں نافذ رہیں گی۔ اس سلسلے میں متعلقہ ضلعی مجسٹریٹوں کی جانب سے احکامات جاری کر دیئے گئے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ بارہمولہ نے 21 جون 2026 کو منعقدہ نیٹ، یو جی دوبارہ امتحان 2026 کے دوبارہ امتحان کے ہموار اور منصفانہ انعقاد کیلئے بھارتی شہری تحفظ سنہتا (بی این ایس ایس) (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا: جموں وکشمیر کے سرحدی ضلع کٹھوعہ میں ڈرون مخالف نظام نصب

ہند۔پاک بین الاقوامی سرحد سے متصل علاقوں میں مسلسل تلاشی مہم جاری

جموں/۲۰ جون (یو این آئی) جموں کشمیر میں سالانہ شری امرناتھ یاترا کے لیے آنے والے عقیدت مندوں کی سکیورٹی میں اضافہ کرتے ہوئے ضلع کٹھوعہ کے لکھن پور میں واقع یاترا استقبالیہ مرکز پر ایک ڈرون مخالف نظام نصب کیا گیا ہے۔ یہ سالانہ تیرتھ یاترا 3 جولائی سے شروع ہوگی اور 28 اگست کو ختم ہوگی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ "سرحد پار سے کسی بھی ڈرون کی سرگرمی کو روکنے کے لیے یہ جدید ترین نظام لگایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ سکیورٹی (بقیہ ۶ پر)

سکیورٹی جائزے کے بعد گاندربل میں واقع نارانا گ مندر

عقیدت مندوں اور سیاحوں کے لیے دوبارہ کھول دیا گیا

سرینگر/۲۰ جون (یواین آئی) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جامع سکیورٹی جائزے کے بعد ضلع گاندربل میں واقع تاریخی نارنگ کمپلیکس کو عقیدت مندوں اور سیاحوں کے لیے دوبارہ کھولنے کا حکم دیا ہے۔ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر کے مطابق یہ فیصلہ علاقے کی سکیورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد کیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر نے ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ ''جامع سکیورٹی جائزے کے بعد گاندربل میں واقع نارنگ مندر کو عقیدت مندوں اور سیاحوں کے لیے کھولنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔" نارنگ مندر اُن متعدد مقامات میں شامل تھا جنہیں گزشتہ سال پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے بعد بند کر دیا گیا تھا۔ اس حملے میں 26 افراد، جن میں زیادہ تر سیاح تھے، ہلاک ہوئے تھے۔ گزشتہ چند ماہ کے دوران کئی سیاحتی مقامات کو دوبارہ عوام کے لیے کھول دیا گیا ہے۔ نارنگ مندر کے دوبارہ کھلنے سے اس قدیم مذہبی اور تاریخی ورثے کے مقام تک عوام کی رسائی میں اضافہ متوقع ہے۔ وانگتھ کے دلکش علاقے میں واقع یہ مندر کشمیر کی شاندار تعمیراتی اور ثقافتی وراثت میں دلچسپی رکھنے والے سیاحوں اور عقیدت مندوں کو اپنی جانب متوجہ کرتا ہے۔

سکینہ ایتو نے گڈر لاسو کا دورہ کیا سیلابی سے بچاؤ کے کلیدی منصوبوں کیلئے سنگ بنیاد رکھا

گڈرگاؤں میں عوامی دربار کی صدارت کی اور لوگوں کے مسائل اور مطالبات سنے

کولگام/۲۰ جون/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم، صحت اور سماجی بہبود محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج ضلع کولگام کے گڈر لاسو علاقے کا دورہ کیا اور سیلاب سے بچاؤ کے کئی اہم کاموں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا جس کا مقصد مقامی آبادی اور بنیادی ڈھانچے کی حفاظت کرنا ہے۔دورے کے دوران اُنہوں نے لاسو میں 2.50 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے تعمیر ہونے والے مستقل بحالی بند کا سنگ بنیاد رکھا۔ وزیر موصوفہ نے گڈر لاسو میں 2.46 کروڑ روپے (بقیہ ۶ پر)

سادھنا ٹنل: کرناہ کے روشن مستقبل کی جانب ایک تاریخی پیش رفت

کام شروع ہونے میں ابھی تاخیر مگر عوام پر امید

کرناہ/۲۹ جون/(پیرزادہ سعید) کشمیر کے سرحدی علاقے کرناہ کے عوام کا کئی دہائیوں پرانا خواب اب حقیقت کا روپ دھارنے جا رہا ہے۔ سادھنا ٹنل منصوبہ، جس کی منظوری مرکزی حکومت پہلے ہی دے چکی ہے، اب عملی مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔ اس منصوبے سے نہ صرف کرناہ بلکہ پورے شمالی کشمیر کے لاکھوں لوگوں کو سال بھر محفوظ، آسان اور بلاتعطل سفری سہولت میسر آئے گی۔ فی الوقت کرناہ کا رابطہ وادی کشمیر سے صرف سادھنا ٹاپ (زیڈ گلی) کے ذریعے قائم ہے، جہاں شدید برفباری کے باعث ہر سال کئی ماہ تک آمد و رفت متاثر رہتی ہے۔ ٹنل کی تعمیر کے بعد یہ مشکلات ہمیشہ کے لیے ختم ہونے کی امید ہے۔ منصوبے کی تفصیلات قومی شاہراہ و بنیادی ڈھانچہ ترقیاتی کارپوریشن (NHIDCL) کی نگرانی میں تعمیر ہونے والی اس ٹنل کی لمبائی تقریباً 6.2 کلومیٹر ہوگی، جبکہ منصوبے پر 3,130 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ یہ منصوبہ تقریباً 10,269 افراد کے لیے روزگار کے مواقع بھی فراہم کرے گا۔ مرکزی وزیر سڑک و شاہراہ نتن گڈکری نے حالیہ دنوں میں ایک تقریب کے دوران اعلان کیا کہ سادھنا ٹنل کے تعمیراتی کام کا باقاعدہ آغاز جون 2026 سے ہوگا۔ منصوبے کی تکمیل کے بعد کرناہ تک ہر موسم میں بلارکاوٹ رسائی ممکن ہوگی، جس سے عوام کو بے شمار سہولیات حاصل ہوں گی۔ ڈی پی آر کی تیاری مکمل منصوبے کی تفصیلی رپورٹ (DPR) ایک بین الاقوامی کنسلٹنسی کمپنی Bernard Gruppe نے تیار کی (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے پونچھ میں ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

کہا، مقررہ مدت اور معیار میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی

مینڈھر/۲۰ جون/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی اُمور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے ترقیاتی کاموں کی رفتار تیز کرنے اور جاری منصوبوں کے معیار کو یقینی بنانے کے مقصد سے آج پونچھ ضلع میں جل شکتی، پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی)، ری ویمپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر سکیم (آر ڈی ایس ایس) اور دھرتی آبا کاموں کی پیش رفت اور عمل آوری کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں جل شکتی محکمہ، پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی)، جے پی ڈی سی ایل، این ٹی پی سی، قبائلی امور محکمہ اور ضلع انتظامیہ کے دیگر سینئر افسران (بقیہ ۶ پر)

اب مصنوعی ذہانت درست کرے گی کشمیری متن، تین نوجوانوں نے تیار کیا جدید ماڈل

کشمیری زبان کے اعراب کو خودکار طریقے سے بحال کرنے والا اے آئی ماڈل تیار

سری نگر/۲۰ جون (کے این ایس) کشمیر کے تین نوجوان انجینئروں نے ایک اوپن سورس مصنوعی ذہانت (AI) ماڈل تیار کیا ہے، جس کا مقصد کشمیری زبان کے ڈیجیٹل رسم الخط سے متعلق ایک دیرینہ مسئلے کو حل کرنا ہے۔ یہ ماڈل ڈیجیٹل متن میں غائب اعراب (زیر، زبر، پیش اور دیگر تلفظی علامات) کو خودکار طریقے سے بحال کرتا ہے۔ کشمیر نیوز سروس ڈیسک کے مطابق محققین – حق نواز ملک، ناہید نثار اور فیضان اقبال نے "Koshur Diacritizer" کے نام سے ایک اے آئی نظام متعارف کیا ہے، جو اصل رسم الخط میں استعمال ہونے والے کشمیری متن سے غائب اعراب کو از خود شامل کرتا ہے۔ یہ اعراب الفاظ کے درست تلفظ اور معنی سمجھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس منصوبے اور اس کے نتائج کو "Koshur Diacritizer: A Byte-Level Sequence-to-Sequence Model for Diacritic Restoration in Kashmiri" کے عنوان سے ایک تحقیقی مقالے میں شائع کیا گیا ہے۔ محققین کے مطابق کشمیری زبان میں مختصر مصوتوں (Vowels) اور دیگر صوتی فرق ظاہر کرنے کے لیے اعراب نہایت اہم ہیں۔ تاہم ڈیجیٹل رابطوں، آن لائن مواد اور محفوظ شدہ تحریروں میں اکثر یہ اعراب شامل نہیں کیے جاتے، جس سے الفاظ کا مطلب سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے اور زبان سے متعلق ٹیکنالوجی کی (بقیہ ۶ پر)

ڈیلی ویجرز کی مستقلی میں تاخیر، ملازمین کی حکومت کو شدید احتجاج کی وارننگ

محض اعلیٰ افسران کے تبادلوں سے مسائل حل نہیں ہوں گے

سرینگر/۲۰ جون (ایجنسیز) جموں و کشمیر ایمپلائز جوائنٹ ایکشن کمیٹی (ای جے اے سی) نے یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین کی مستقلی میں تاخیر اور دیگر مطالبات کی عدم تکمیل پر حکومت اور یو ٹی انتظامیہ کو شدید احتجاج کی وارننگ دی ہے۔ جموں میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ای جے اے سی کے صدر بابو حسین ملک نے کہا کہ مختلف سرکاری محکموں میں کام کرنے والے ڈیلی ویجرز اور کیژول ملازمین کئی برسوں سے مستقلی کے منتظر ہیں، لیکن اب تک نہ منتخب حکومت اور نہ ہی انتظامیہ ان کے مسائل کا کوئی قابل قبول حل نکال سکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اس مسئلے کے حل کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی تھی اور چھ ماہ کے اندر رپورٹ پیش کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا، تاہم ایک سال سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود اس حوالے سے کوئی پیش رفت سامنے نہیں آئی۔ ان کا کہنا تھا کہ محکمہ سیاحت کے متعدد ڈیلی ویجرز کو ملازمت سے فارغ کر دیا گیا ہے جبکہ تقریباً دو دہائیوں تک خدمات انجام دینے والے سینکڑوں ہوم گارڈ اہلکار بھی بے روزگار کر دیے گئے ہیں۔ بابو حسین ملک نے کہا کہ محض اعلیٰ افسران کے تبادلوں سے مسائل حل نہیں ہوں گے بلکہ زمینی سطح پر کام کرنے والے ملازمین کے دیرینہ مسائل حل کرنے سے ہی جموں و کشمیر ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے۔ انہوں نے سرکاری ملازمین کے ڈی اے الاؤنس میں اضافے (بقیہ ۶ پر)

راجوری کے جنگلات میں انسداد دہشت گردی اوپریشن 29 ویں روز میں داخل

تلاشی اور محاصرہ جاری

سرینگر/۲۰ جون (یو پی آئی) جموں و کشمیر کے سرحدی ضلع راجوری کے کمیر مغلاں علاقے کے گھنے جنگلات میں جاری 'آپریشن شیروالی' ہفتہ کو مسلسل 29 ویں روز میں داخل ہو گیا، جہاں سیکورٹی فورسز نے مشتبہ دہشت گردوں کی تلاش کے لیے بڑے پیمانے پر محاصرہ اور تلاشی کارروائیاں جاری رکھی ہوئی ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز دشوار گزار اور گھنے جنگلاتی علاقوں میں سرچ آپریشن کو مزید وسعت دے رہی ہیں۔ اس علاقے میں بلند و بالا پہاڑیاں، کھڑی ڈھلانیں اور گھنی نباتات موجود ہیں، جس کے باعث کارروائیوں میں کئی عملی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ حکام نے بتایا کہ سخت جغرافیائی حالات کے باوجود فوج اور دیگر سیکورٹی اداروں کے اہلکار مکمل چوکسی کے ساتھ تعینات ہیں اور کسی بھی مشتبہ نقل و حرکت پر نظر رکھنے کے لیے جدید نگرانی کے نظام اور علاقائی کنٹرول کی حکمت عملی اختیار کی جا رہی ہے۔ سیکورٹی فورسز کی جانب سے جنگلاتی پٹی میں مسلسل گشت، نگرانی اور سرچ آپریشن جاری ہے تاکہ علاقے میں موجود ممکنہ دہشت گردوں کا سراغ لگایا جا سکے اور کسی بھی خطرے کو بروقت ناکام بنایا جا سکے۔ واضح رہے کہ 'آپریشن شیروالی' مئی کے آخری ہفتے میں شروع کیا گیا تھا۔ یہ ایک مشترکہ انسداد دہشت گردی مہم ہے جس میں مختلف سیکورٹی ایجنسیاں حصہ لے رہی ہیں۔ آپریشن کا مقصد دوری مال – کمیر مغلاں سیکٹر کے دشوار (بقیہ ۶ پر)

محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ کے کلچرل یونٹ کا 'نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان' کے تحت

ہائیر سیکنڈری سکول پالپورہ سری نگر میں بیداری پروگرام کا انعقاد

سری نگر/۲۰ جون/(ڈی آئی پی آر) محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) سری نگر کے کلچر یونٹ نے 'نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان' کے تحت ہائیر سیکنڈری سکول (ایچ ایس ایس) پالپورہ سری نگر میں منشیات کے مضر اثرات سے متعلق طالب علموں میں بیداری پیدا کرنے کے مقصد سے ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ پروگرام کے دوران طالب علموں نے منشیات کے استعمال کے نقصانات اور صحت مند و ذمہ دارانہ طرز زندگی اپنانے کی اہمیت پر مبنی معلوماتی اور فکر انگیز تقاریر پیش کیں۔ کشمیر کلا منچ کے فن کاروں نے بیداری مہم کو مزید مؤثر اور تخلیقی بنانے کے لئے ایک موضوعاتی (بقیہ ۶ پر)

اگنو کی جولائی 2026 سے سکاسٹ- کشمیر میں زراعت پر مبنی 19 پروگراموں کی شروعات

جموں وکشمیر میں معیاری زرعی تعلیم اور ہنرمندی کے فروغ کے لیے نیا اسٹڈی سینٹر قائم

سرینگر/۲۰ جون/(پی آئی بی) جموں وکشمیر میں معیاری زرعی تعلیم تک رسائی کو وسعت دینے کے ایک اہم اقدام کے تحت، اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی (اگنو) کے علاقائی مرکز سرینگر نے شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی آف کشمیر (سکاسٹ-کے) میں ایک نیا اسٹڈی سینٹر قائم کیا ہے۔ متعلقہ فریقوں کے مسلسل مطالبے پر سکاسٹ-کے میں زراعت سے متعلق 19 پروگراموں کا آغاز کیا گیا ہے۔ یہ اقدام سکاسٹ-کے کے وائس چانسلر پروفیسر نذیر احمد اور اگنو کے علاقائی ڈائریکٹر ڈاکٹر اے ایچ رضوی کے درمیان دستخط شدہ مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) کے بعد عمل میں آیا، جس کی منظوری اگنو کی وائس چانسلر پروفیسر اوما کنجیلال نے دی۔ نیا قائم شدہ اسٹڈی سینٹر، اگنو کے اسکول آف ایگریکلچر (ایس او اے)، نئی دہلی کے تحت مختلف تعلیمی پروگرام پیش کرے گا، جس سے خواہش مند طلبہ، زرعی ماہرین، کاروباری افراد اور دیہی نوجوانوں کو اوپن اینڈ ڈسٹنس لرننگ (او ڈی ایل) نظام کے ذریعے اعلیٰ تعلیم اور ہنرمندی حاصل کرنے کا موقع ملے گا۔ اس سینٹر کا مقصد زرعی تعلیم کو مضبوط بنانا، پائیدار زرعی طریقوں کو فروغ دینا اور زراعت و اس سے منسلک شعبوں میں روزگار کے مواقع بڑھانا ہے۔ داخلہ لینے والے طلبہ کو دونوں اداروں کی جانب سے تعلیمی مشاورت، سیکھنے میں معاون خدمات، عملی تربیت اور ماہرین کی (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا 2026 سے قبل نویوگ ٹنل کے قریب

کولگام پولیس کی ماک ڈرل، سکیورٹی تیاریوں کا جائزہ

سرینگر/۲۰ جون (آفاق نیوز) سالانہ شری امرناتھ یاترا 2026 کے پُرامن، محفوظ اور کامیاب انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے کولگام پولیس نے قاضی گنڈ کے نزدیک نویوگ ٹنل کے اطراف ایک جامع فرضی مشق (ماک ڈرل) کا انعقاد کیا۔ اس مشق کا مقصد کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مختلف سیکورٹی اور امدادی اداروں کی تیاری، باہمی رابطے اور فوری ردعمل کی صلاحیت کا عملی جائزہ لینا تھا۔ تفصیلات کے مطابق اس ماک ڈرل میں جموں وکشمیر پولیس کے مختلف شعبوں، ٹریفک پولیس، سی آر پی ایف، محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، محکمہ صحت، سول ڈیفنس اور دیگر متعلقہ اداروں نے فعال طور پر شرکت کی۔ فرضی مشق کے دوران ایک ہنگامی صورتحال کا منظر نامہ تیار کیا گیا جس (بقیہ ۶ پر)

بی او پی ای ای نے ایم ایس سی ٹیکنالوجی کورسز کیلئے کامن انٹرنس ٹیسٹ منعقد کیا

سری نگر/۲۰ جون/(ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر بورڈ آف پروفیشنل انٹرنس ایگزامینیشنز (جے اینڈ کے بی او پی ای ای) نے آج تعلیمی سیشن 27-2026 کے لئے ایم ایس سی ٹیکنالوجی کورسز-2026 کا کامن انٹرنس ٹیسٹ (سی ای ٹی) جموں اور سری نگر سینٹروں میں منعقد کیا۔ یہ امتحان گورنمنٹ کالج برائے خواتین ایم اے روڈ سری نگر اور گورنمنٹ ایم اے ایم کالج جموں میں منعقد ہوا جس میں مجموعی طور پر 312 اُمیدواروں نے شرکت کی۔ انٹرنس ٹیسٹ کے پُرامن اور احسن انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے چیئرپرسن بی او پی ای ای پروفیسر مینو مہاجن کی نگرانی و رہنمائی میں متعلقہ کالجوں کی انتظامیہ اور قانون (بقیہ ۶ پر)

ٹیلی کام منصوبے میں لاکھوں روپے کی دھوکہ دہی

اقتصادی جرائم ونگ کشمیر نے چارج شیٹ عدالت میں پیش کردی

سرینگر/۲۰ جون (ایجنسیز) جموں وکشمیر کرائم برانچ کے اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) کشمیر نے ٹیلی کام منصوبے میں مبینہ مالی دھوکہ دہی اور فریب دہی کے ایک معاملے میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سوپور کی عدالت میں چارج شیٹ پیش کردی ہے۔ سرکاری حکام کے مطابق ایف آئی آر نمبر 2023/44 کے تحت درج مقدمے میں ملزم ہرکیت سنگھ ولد گرو موہن سنگھ ساکن کالی ماتا مندر، لال بنگلہ، کانپور، اتر پردیش کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 420 کے تحت کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔ تحقیقات کے مطابق مقدمہ ایک تحریری شکایت کی بنیاد پر درج کیا گیا تھا، جس میں الزام لگایا گیا کہ ملزم نے شکایت کنندہ کو امریکہ میں قائم ایک ٹیلی کام کمپنی سے منسلک اے ٹی اینڈ ٹی ان باؤنڈ سیلز کال منصوبہ دلانے کا جھانسہ دے کر سرمایہ کاری پر آمادہ کیا۔ شکایت میں کہا گیا کہ ملزم نے منصوبے کے حصول اور منافع بخش کاروباری مواقع فراہم کرنے کے وعدوں کے ذریعے شکایت کنندہ سے خطیر رقم حاصل کی، تاہم بعد میں یہ وعدے جھوٹے ثابت ہوئے۔ اقتصادی جرائم ونگ کشمیر نے دوران تفتیش دستاویزی اور حالات و واقعات پر مبنی شواہد اکٹھے کیے، جن سے یہ بات سامنے آئی کہ ملزم نے مبینہ طور پر غلط بیانی اور دھوکہ دہی کے ذریعے شکایت (بقیہ ۶ پر)

ہزاروں رہبر تعلیم اساتذہ کو دی حکومت نے بڑی راحت

ریگولرائزیشن سے پہلے کی 5 سالہ خدمات کو پنشن اور ریٹائرمنٹ فوائد کیلئے شمار کیا جائیگا

سری نگر/۲۰ جون (جے کے این ایس) جموں وکشمیر کے ہزاروں رہبر تعلیم اساتذہ کیلئے ایک اہم پیشرفت میں، اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے باضابطہ طور پر واضح کیا ہے کہ رہبر تعلیم (ReT) اساتذہ کی جانب سے ریگولرائزیشن سے پہلے کی گئی 5 سال کی خدمات کو پنشنری اور ریٹائرمنٹ کے فوائد کیلئے شمار کیا جائے گا۔ حکومت کی اس وضاحت نے تدریسی برادری کے اراکین میں مہینوں کی غیر یقینی صورتحال اور اضطراب کا خاتمہ کردیا ہے، جن میں سے بہت سے لوگوں کو خدشہ تھا کہ حکومتی احکامات اور عدالتی فیصلوں کی مختلف تشریحات کی وجہ سے دیرینہ فائدہ واپس لیا جا سکتا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق محکمہ اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے، پرنسپل اکاؤنٹنٹ جنرل (A&E)، جموں وکشمیر سے ایک رسمی مواصلت کے ذریعے، اس بات کی تصدیق کی کہ کابینہ کے فیصلہ نمبر 115/09/2014 مورخہ 19 جون، 2014 نے پنشن اور ریٹائرمنٹ کے مقاصد کے لیے ریگولرائزیشن سے قبل پانچ سال کی رہبر تعلیم (ReT) اساتذہ سروس کے حساب کتاب کی منظوری دی تھی۔ اس فیصلے کو بعد میں 25 جون 2014 کے گورنمنٹ آرڈر نمبر 469-Edu آف 2014 کے (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ میں ٹویرا کیب سڑک سے پھسل گئی

آٹھ افراد زخمی

سرینگر/۲۰ جون (یو این آئی) جموں وکشمیر کے ضلع بارہمولہ میں ہفتہ کے روز ایک ٹویرا کیب سڑک سے پھسل کر حادثے کا شکار ہوگئی، جس کے نتیجے میں آٹھ افراد زخمی ہو گئے۔ حکام کے مطابق ٹنگمرگ کے بابا ریشی علاقے کے قریب ٹویرا کیب بے قابو ہو کر سڑک سے پھسل گئی، جس سے گاڑی میں سوار آٹھ مسافر زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر قریبی طبی مراکز منتقل کیا گیا، جہاں ابتدائی علاج کے بعد انہیں خصوصی علاج کے لیے سرینگر کے جے وی سی اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ ادھر، اس واقعے کے سلسلے میں پولیس اسٹیشن ٹنگمرگ میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

پولیس نے گاندربل میں بدنام زمانہ منشیات فروش

گرفتار کر لیا؛ ممنوعہ نشہ آور مادہ برآمد

سرینگر/۲۰ جون/(آفاق نیوز) نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف جاری بھرپور کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے، جموں وکشمیر پولیس نے گاندربل میں ایک اور اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ پولیس نے ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے بھاری مقدار میں ممنوعہ نشہ آور مادہ برآمد کیا۔ پولیس پوسٹ ناگبل کی ایک ٹیم نے در محلہ بابا درپادین میں ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مشتبہ شخص کو حراست میں لیا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے تقریباً 1.848 کلوگرام بھنگ پتری (گانجے جیسا نشہ آور (بقیہ ۶ پر)

وقف بورڈ بارہمولہ میں حضرت سید جانباز ولی کی

درگاہ کی تعمیر نو کا کام شروع کرے گا :"ڈاکٹر سید درخشاں

بارہمولہ/۲۰ جون/ایک بیان کے مطابق جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آج خانپورہ، بارہمولہ میں حضرت جانباز ولی رحمۃ اللہ علیہ کی صوفی روحانی درگاہ پر حاضری دی اور جموں وکشمیر کے محکمہ آثار قدیمہ اور آرکائیوز کے ذریعے چلائے جا رہے ہیریٹیج ریسٹوریشن اینڈ کنزرویشن پروجیکٹ کا موقع پر ہی معائنہ کیا۔ وقف بورڈ کے عہدیداروں کے مطابق، یہ دورہ مقامی باشندوں اور عقیدت مندوں کی بارہا گزارشات کے بعد کیا گیا جنہوں نے بحالی کے منصوبے پر بعض اہم اجزاء کے بارے میں شدید تحفظات کا اظہار کیا تھا۔ وقف بورڈ کے اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ "یہ معاملہ مستقل طور پر چیئرپرسن کی نوٹس میں لایا گیا تھا، اور ان سے ایک خوشگوار حل کے لیے ذاتی مداخلت کی درخواست کی گئی تھی۔ "آج سائٹ کا تفصیلی جائزہ لینے اور عوامی جذبات پر غور کرنے کے بعد، ڈاکٹر اندرابی نے موقع پر ہی اعلان کیا کہ مقدس درگاہ کی تعمیر نو اور پروجیکٹ کے باقی رہ جانے والے تمام اجزاء کے ساتھ دیگر ضروری ترقیاتی اور تحفظ کے کاموں کو فوری طور پر جموں وکشمیر وقف بورڈ کے ذریعے شروع کیا جائے گا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کی خواہشات کو پورا کرتے ہوئے درگاہ کے تقدس، وراثتی اور مذہبی (بقیہ ۶ پر)

ہانجی گنڈ میں ثقافتی ورثے کے تحفظ اور تھیٹر کی اہمیت پر سیمنار

تھیٹر کے ذریعے تعلیم اور سماجی شعور کو فروغ دیا جاسکتا ہے، گلزار احمد بٹ

بڈگام/۲۰ جون/شافعیہ گلفام/ کرم بلند فوک تھیٹر واتھورہ چاڈورہ بڈگام کے اہتمام سے گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول ہانجی گنڈ چاڈورہ میں تھیٹر ان ایجوکیشن کے موضوع پر سیمنار کا انعقاد ہوا۔ سیمنار میں آل جموں و کشمیر آرٹسٹس ایسوسی ایشن کے چیئرمین گلزار احمد بٹ خاص مہمان کے بطور شریک ہوئے جبکہ ہیڈ ماسٹر جاوید احمد نے مہمان ذی وقار کی حیثیت سے سیمنار میں شرکت کی۔ یہ سیمنار ریپرٹری گرانٹ اسکیم "گرو ششیہ پرمپرا" کے تحت منعقد ہوا۔ اس موقع پر نوجوان فنکاروں نے تھیٹر اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کی اہمیت پر اظہار خیال کیا۔ فیضان علی نے کشمیری (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے سنجی-2026 اور سالانہ کھیر بھوانی میلہ سے قبل گاندربل

بال تل اور کھیر بھوانی روٹ پر ایڈوانس سیکورٹی ٹاسکنگ انجام دی

سرینگر/۲۰ جون/(آفاق نیوز) آنے والی شری امرناتھ جی یاترا (SANJY)-2026 اور سالانہ کھیر بھوانی میلہ-2026 کے پیش نظر جموں وکشمیر پولیس نے گاندربل - بال تل اور کھیر بھوانی روٹ پر جامع ایڈوانس سیکورٹی ٹاسکنگ (AST) کا انعقاد کیا تاکہ سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا جا سکے اور زائرین کے لیے محفوظ، پُرامن اور سہولت بخش ماحول کو یقینی بنایا جا سکے۔ یہ AST مشق گاندربل پولیس کے سینئر افسران اور فیلڈ اہلکاروں نے دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے تعاون سے انجام دی۔ اس دوران حساس مقامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، تعیناتی کے منصوبوں، ٹریفک مینجمنٹ اقدامات، ہنگامی ردعمل کے نظام، ہجوم کے انتظام کی حکمت عملیوں اور اہم راستوں پر مجموعی تیاریوں کا معائنہ کیا گیا۔ مشق کے دوران افسران نے بال تل اور کھیر بھوانی مندر جانے والے راستوں پر مختلف اہم مقامات کا دورہ کیا اور دونوں بڑے مذہبی پروگراموں کے لیے قائم کثیر سطحی سیکیورٹی نظام کو مزید مضبوط بنانے کی غرض سے سیکیورٹی اور انتظامی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ فیلڈ افسران کو ضروری ہدایات جاری کی گئیں کہ وہ اعلیٰ ترین سطح کی چوکسی برقرار رکھیں، تمام متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ و ہم آہنگی یقینی بنائیں اور یاتریوں کی آمد و رفت کو بلا رکاوٹ (بقیہ ۶ پر)

ڈائریکٹر ریشم سازی جموں وکشمیر نے ریشم صنعت کی ترقی کو تیز کرنے

کے لیے سنٹرل سلک بورڈ کے ساتھ اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت کی

سری نگر/۲۰ جون/شاہین امین/ جموں وکشمیر میں ریشم سازی کے شعبے کو مزید فروغ دینے کی غرض سے ڈائریکٹر ریشم سازی جموں وکشمیر جناب اعجاز احمد بٹ (آئی اے ایس) نے آج سنٹرل سیریکلچرل ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ پامپور میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اور نگرانی اجلاس کی صدارت کی۔ نمائندے شاہین امین کے مطابق یہ اجلاس سنٹرل سلک بورڈ (CSB)، وزارت ٹیکسٹائل، حکومت ہند کے اشتراک سے منعقد کیا گیا، جس کا مقصد جاری منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینا اور جموں وکشمیر میں ریشم سازی کی پائیدار ترقی کے لیے جامع حکمت عملی وضع کرنا تھا۔ اجلاس میں CSR&TI پامپور اور ملک کی مختلف ریاستوں سے تعلق رکھنے والے سنٹرل سلک بورڈ کے سائنسدانوں اور سینئر افسران کے علاوہ ایڈیشنل ڈائریکٹر ریشم سازی کشمیر، کشمیر اور جموں ڈویژنوں کے نمائندوں نے شرکت کی، جبکہ دیگر محکمانہ افسران نے آن لائن ذرائع سے اجلاس میں حصہ لیا۔ اجلاس کے دوران جموں وکشمیر میں ریشم سازی کی موجودہ صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ شرکاء نے سائنسی مداخلتوں، ریشم کے کیڑوں کی جدید طرز پر پرورش، شہتوت کے باغات کی توسیع اور ریشم پروروں کو بہتر تکنیکی معاونت فراہم کرنے کے ذریعے سال 31-2030 تک خام (بقیہ ۶ پر)

HCL فاؤنڈیشن نے ایچ سی ایل ٹیک گرانٹ کے بارہویں ایڈیشن کیلئے درخواستیں مدعو

24 کروڑ روپے این جی اوکو انقلابی منصوبوں کے لئے دیئے جائیں گے

نوئیڈا/۲۰ جون/ HCL:2026 فاؤنڈیشن جو عالمی ٹیکنالوجی کمپنی HCL ٹیک کی بھارت میں کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (CSR) حکمتِ عملی کو آگے بڑھاتی ہے نے HCL ٹیک گرانٹ کے بارہویں ایڈیشن کا اعلان کیا ہے۔ اس کا مقصد بھارت میں غیر منافع بخش تنظیموں کو ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے جس کے ذریعے وہ دیہی بھارت میں پائیدار اور کمیونٹی کی قیادت میں تبدیلی لا سکیں۔ پانی، حیاتیاتی تنوع، صحت اور تعلیم جیسے موضوعات پر پائیدار دیہی ترقی کے لیے تبدیلی لانے والے منصوبوں کے لیے ایک معزز جیوری کے ذریعے منتخب کردہ این جی اوز کو مجموعی طور پر 24 کروڑ روپے دیے جائیں گے۔ ہر کیٹیگری سے جیتنے والی چار این جی اوز کو 5-5 کروڑ روپے ملیں گے، جبکہ مزید آٹھ این جی اوز کو اپنے مجوزہ منصوبوں کے لیے 50-50 لاکھ روپے فراہم کیے جائیں گے۔ درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 جون 2026 ہے اور درخواستیں www.hclfoundation.org/hcltech-grant پر جمع کروائی جا سکتی ہیں۔ HCL فاؤنڈیشن کی ڈائریکٹر ڈاکٹر ندھی پُندھیر نے کہا کہ "HCL فاؤنڈیشن کا ماننا ہے کہ سب سے بڑے تبدیلی لانے والے حل اکثر ان تنظیموں سے سامنے آتے ہیں جو زمینی سطح پر کام کرتی ہیں اور ان ہی کمیونٹیز سے گہرا تعلق رکھتی ہیں جن کی وہ خدمت (بقیہ ۶ پر)

بھارت 23-22 جون کو برکس قومی سلامتی مشیروں کی میٹنگ کی میزبانی کرے گا۔ وزارت خارجہ

ڈوبھال کی صدارت میں میٹنگ میں غیر روایتی سیکورٹی چیلنجز' کے موضوع پر خیالات کا تبادلہ کیا جائیگا

نئی دہلی/ 20 جون (ایجنسیز) ہندوستان 22-23 جون 2026 کو برکس کے قومی سلامتی مشیروں کی میٹنگ کی میزبانی کرنے والا ہے۔ اس میٹنگ کی صدارت قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول کریں گے۔ وزارت خارجہ کے مطابق، میٹنگ کے دوران، برکس کے رکن ممالک کے قومی سلامتی کے مشیر وفد کے سربراہان 'آج دنیا کو درپیش غیر روایتی سیکورٹی چیلنجز' کے موضوع پر خیالات کا تبادلہ کریں گے۔ وہ قومی سلامتی کے چیلنجوں کی تیزی سے ترقی پذیر نوعیت کے ساتھ ساتھ ابھرتے ہوئے سیکورٹی خطرات میں نئی ٹیکنالوجیز کے کردار پر تبادلہ خیال کریں گے۔ بیان کے مطابق، قومی سلامتی کے مشیر وفود کے سربراہان انسداد دہشت گردی اور انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجیز کے استعمال میں سیکورٹی پر حال ہی میں منعقدہ برکس مشترکہ ورکنگ گروپس کے نتائج کا بھی جائزہ لیں گے۔ یہ میٹنگ ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ہندوستان 2026 میں چوتھی بار برکس چیئرشپ کا انعقاد کر رہا ہے، اس سے قبل 2012، 2016 اور

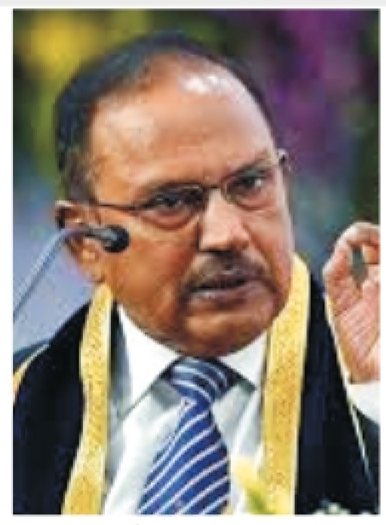

2021، 2025 ریوسمٹ میں بھی اس کا انعقاد کیا گیا ہے۔ برکس دنیا کی گیارہ بڑی ابھرتی ہوئی منڈیوں اور ترقی پذیر ممالک کو اکٹھا کرتا ہے: برازیل، چین، مصر، ایتھوپیا، ہندوستان، انڈونیشیا، ایران، روس، سعودی عرب، جنوبی افریقہ، متحدہ عرب امارات۔ یہ

عالمی اور علاقائی اہمیت کے حامل عصری مسائل اور عالمی سیاسی اور اقتصادی حکمرانی کے مسائل پر مشاورت اور تعاون کے لیے ایک مفید پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتا ہے۔ برکس 2026 کے لیے سرکاری ویب سائٹ اس بات پر روشنی ڈالتی ہے کہ کس طرح برکس ایجنڈا نے اپنی ابتدائی توجہ سے باہمی تشویش کے معاشی مسائل پر کافی حد تک توسیع کی ہے اور اس کا ڈھانچہ تین بنیادی ستونوں -سیاسی اور سلامتی، معیشت اور مالیات اور ثقافتی اور لوگوں سے لوگوں کے تبادلے کے گرد بنایا گیا ہے۔ برکس تعاون دہشت گردی کے خلاف جنگ، موسمیاتی تبدیلی، خوراک اور توانائی کی حفاظت، بین الاقوامی اقتصادی اور مالیاتی صورتحال، ٹیلی کمیونیکیشن، زراعت، محنت اور روزگار، بین الاقوامی مالیاتی ڈھانچہ، تجارت، اور ڈبلیو ٹی او سمیت عالمی مسائل کی ایک وسیع رینج میں اپنا دائرہ کار وسیع کرتا جا رہا ہے۔

حکومت نے خواتین کی حفاظت اور صنفی مساوات کے لیے شروع کیا نربھے چیتنا' ابھیان

خواتین کی حفاظت، وقار اور مساوی شرکت کو یقینی بنائے بغیر وکست بھارت کا تصور شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا

نئی دہلی، 20 جون (ایجنسیز) پنچایتی راج کی وزارت نے خواتین کی حفاظت، وقار اور صنفی مساوات کے تئیں زمینی سطح پر منتخب مرد نمائندوں کو حساس بنانے کے واسطے نربھے چیتنا' ابھیان شروع کیا ہے، جس کے تحت ملک بھر کے 17.5 لاکھ سے زیادہ مرد عوامی نمائندوں تک پہنچنے کے لیے 28,500 ماسٹر ٹرینرز کا ایک کیڈر تیار کیا جائے گا۔ وزارت نے ہفتہ کو بتایا کہ نربھیا ندھی پروجیکٹ کے تحت 17 سے 19 جون تک یہاں تین روزہ ٹرینرز ٹریننگ (ٹی او ٹی) پروگرام منعقد کیا گیا۔ عالمی سطح پر اپنی نوعیت کی سب سے بڑی مہمات میں شامل اس پہل کے تحت پنچایتوں میں صنفی طور پر حساس گورننس کو مضبوط کرنے اور خواتین کی حفاظت، حقوق اور قیادت سے جڑے مسائل پر مرد منتخب نمائندوں کو تربیت دینے کے لیے اہم ٹرینرز کا گروپ تیار کیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر ٹرانسفارم رورل انڈیا کے ذریعہ تیار کردہ نربھے چیتنا' ٹریننگ ماڈیول کا بھی آغاز کیا گیا۔ پنچایتی راج وزارت کے سکریٹری وویک بھاردواج نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کی حفاظت، وقار اور مساوی شرکت کو یقینی بنائے بغیر وکست بھارت کا تصور شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ پنچایتیں سماجی اور جمہوری تبدیلی کے اہم ادارے ہیں اور نربھے چیتنا' کا مقصد خواتین کے وقار، حفاظت اور مواقع کو ترقی کے لازمی ستونوں کے طور پر قائم کرتے ہوئے صنفی حساس قیادت کو فروغ دینا ہے۔ وزارت کے ایڈیشنل سکریٹری سشیل کمار لوہانی نے کہا کہ خواتین کی حفاظت اور وقار کو یقینی بنانا اجتماعی سماجی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پہل مرد منتخب نمائندوں میں بیداری، حساسیت اور جوابدہی پیدا کر کے انہیں اپنے معاشرے میں خواتین کی حفاظت، احترام، قیادت اور بااختیار بنانے کے لیے اہم کردار ادا کرنے کی ترغیب دے گی۔ پروگرام میں ماہرین کے سیشنز، گروپ مباحثوں، کیس اسٹڈیز کے ذریعہ کمیونٹی کی شرکت اور خواتین کی حفاظت، وقار اور شمولیت کو فروغ دینے میں پنچایتوں کے کردار جیسے موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پائلٹ فیز میں آسام، چھتیس گڑھ، ہماچل پردیش، مہاراشٹر، اڈیشہ اور اتراکھنڈ کے تقریباً 40 اہم ٹرینرز نے حصہ لیا۔ نربھے چیتنا' گزشتہ 11 مارچ کو شروع کی گئی نربھے رہو' پہل کا بنیادی حصہ ہے۔ اس کے دیگر حصوں میں منتخب خواتین نمائندوں کی صلاحیت سازی اور قانونی بیداری پر مرکوز نربھے نیتری' اور پنچایتوں میں ٹیکنالوجی پر مبنی حفاظتی انفراسٹرکچر کو مضبوط کرنے کے لیے سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کے تصور والی نربھے درشٹی' شامل ہیں۔

این ٹی اے نے امتحان کا مرکز ابوظہبی الاٹ

کرنے کے تنازع پر جاری کی وضاحت

نئی دہلی، 20 جون (یو این آئی) نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے ناگپور کے ایک امیدوار کو امتحان کا مرکز ابوظہبی الاٹ کیے جانے سے متعلق معاملے پر وضاحت جاری کی ہے۔ این ٹی اے کے ذرائع نے بتایا کہ نیٹ (یو جی) 2026 امتحان کو 21 جون تک دوبارہ مقرر کیے جانے کے بعد امیدواروں کی سہولت کے لیے امتحان کیلئے مرکز الاٹمنٹ کی تصحیح کی ونڈو دوبارہ کھولی گئی تھی، تاکہ وہ اپنی پسند کے مطابق امتحانی مرکز کے شہر میں تبدیلی کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 3.2 لاکھ امیدواروں نے اس تصحیح کی سہولت کا استعمال کیا اور ان میں سے 99.5 فیصد سے زیادہ کو ان کی پسند کا امتحانی شہر الاٹ کیا گیا۔ ایجنسی نے کہا کہ متعلقہ معاملے میں دستیاب ویب ایکٹیویٹی ریکارڈز ظاہر کرتے ہیں کہ ابوظہبی کو امتحانی شہر کے طور پر امیدوار کے اپنے رجسٹرڈ لاگ ان کے ذریعے تصحیح کی مدت کے دوران منتخب کیا گیا تھا۔ ریکارڈ میں ایک ہی صارف کے ذریعہ مسلسل کی گئی سرگرمیاں درج ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے باوجود 19 جون کی شام، امتحان سے محض 48 گھنٹے پہلے، غیر سرکاری طور پر امتحانی مرکز کو ناگپور تبدیل کرنے کی درخواست موصول ہوئی۔ این ٹی اے نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اسی شام امیدوار کے والد سے رابطہ کیا اور ضروری رسمی طریقہ کار پورا کرنے میں مدد کی۔ اس کے بعد مرکز کی تبدیلی کا عمل شروع کر دیا گیا۔ این ٹی اے نے یہ بھی کہا کہ اس کے ریکارڈ میں تین بار ایسی سرگرمی درج ہے، جن میں ایک بار امیدوار کی اسناد (کریڈنشیلز) کا استعمال کرتے ہوئے مرکز کو ابوظہبی میں تبدیل کیا گیا اور دو بار ابوظہبی مرکز کا پری ویو کیا گیا۔ اس کے باوجود ایجنسی نے امیدوار کے مفاد کو ترجیح دیتے ہوئے مرکز کی تبدیلی کی درخواست کو قبول کیا۔

آیوش کی وزارت نے یوگا میں

بڑی تعداد میں حصہ لینے کی لوگوں سے کی اپیل

نئی دہلی، 20 جون (ایجنسیز) آیوش کی وزارت نے 21 جون کو منعقد ہونے والے 12ویں بین الاقوامی یوگا دن پر ملک بھر کے لوگوں سے بڑی تعداد میں حصہ لینے کی اپیل کی ہے۔ آیوش کی وزارت نے ہفتہ کو کہا کہ یہ تقریب صحت، ہم آہنگی اور ہندوستان کی قدیم یوگا روایت کا عالمی جشن ہوگی۔ اس سال کی اہم تقریب کولکتہ کے تاریخی ریڈ روڈ پر وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں منعقد کی جائے گی۔ مرکزی وزیر مملکت برائے آیوش (آزادانہ چارج) اور وزیر مملکت برائے صحت اور خاندانی بہبود پرتاپ راؤ جادھو نے کہا کہ یوگا دیوس 2026 کو عوامی شرکت کی ایک بڑی مہم بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وزارت ثقافت بھی ملک کے 100 ممتاز اور تاریخی مقامات پر خصوصی یوگا پروگرام منعقد کر رہی ہے، جس سے ہندوستان کے مالا مال ثقافتی ورثے اور یوگا روایت کا ایک انوکھا سنگم دیکھنے کو ملے گا۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اس تاریخی موقع کا حصہ بنیں اور جوش و خروش کے ساتھ شرکت کریں۔ ہندوستانی آثار قدیمہ (اے ایس آئی) کے تعاون سے منعقد ہونے والے ان پروگراموں میں دہلی کے لال قلعہ، قطب مینار، ہمایوں کا مقبرہ اور پرانا قلعہ سمیت ملک بھر کے کئی تاریخی مقامات کو شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اتر پردیش، راجستھان، گجرات، کرناٹک، تمل ناڈو، مدھیہ پردیش، مغربی بنگال، بہار، آسام اور دیگر ریاستوں کے اہم ثقافتی اور وراثتی مقامات پر بھی یوگا سیشن منعقد کیے جائیں گے۔ ان پروگراموں کا مقصد ہندوستان کے تہذیبی ورثے اور یوگا کی قدیم روایت کے درمیان گہرے تعلق کو اجاگر کرنا ہے۔ قومی راجدھانی دہلی میں بھی یوگا دیوس کے موقع پر 40 سے زیادہ مقامات پر خصوصی پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ کرتویہ پتھ، لودھی گارڈن، لال قلعہ، شانتی پتھ، تال کٹورا گارڈن، سنجے جھیل پارک، روہنی اسپورٹس کمپلیکس، دوارکا اسپورٹس کمپلیکس اور سری فورٹ اسپورٹس کمپلیکس سمیت کئی عوامی مقامات پر شہری یوگا کی مشق کر سکیں گے۔ آیوش کی وزارت نے تمام شہریوں، اداروں اور سماجی تنظیموں سے اپیل کی ہے کہ وہ وقت پر اپنے قریبی یوگا کے مقام پر پہنچ کر اجتماعی یوگا سیشن میں شامل ہوں اور یوگا کے ذریعے صحت، توازن اور فلاح و بہبود کا پیغام دنیا تک پہنچائیں۔

کانگریس نے اسرائیلی وزیر کے ریمارکس پر مرکز کی خاموشی کو نشانہ بنایا،

ایران-امریکہ مفاہمت نامہ کے تعلق سے خطرات سے آگاہ کیا

نئی دہلی، 20 جون (یو این آئی) کانگریس نے ہفتہ کو اسرائیلی وزیر کے حالیہ تبصرے پر نریندر مودی حکومت کی خاموشی پر تنقید کی اور پارٹی کے سینئر لیڈر جے رام رمیش نے الزام لگایا کہ اسرائیل کے تئیں نئی دہلی کا رویہ مغربی ایشیا کے ایک نازک موڑ پر ہندوستان کے قومی مفادات کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں، مسٹر رمیش نے امریکہ اور ایران کے درمیان حال ہی میں طے پانے والے مفاہمت نامہ (ایم او یو) کا حوالہ دیا اور کہا کہ اس معاہدے کو، جس کا دنیا بھر کے ممالک نے محتاط خیر مقدم کیا ہے، مسلسل سنگین چیلنجوں کا سامنا ہے۔ کانگریس رہنما نے کہا، "امریکہ-ایران ایم او یو جس کا دنیا بھر میں محتاط خیر مقدم کیا گیا ہے، اسے کئی خطرات کا سامنا ہے، جن میں سب سے اہم خطرہ اسرائیل کی طرف سے ہے۔ انہوں نے اسرائیل کے قومی سلامتی کے وزیر کے تبصرے کا حوالہ دیا، جنہوں نے مبینہ طور پر لبنان کو جلانے" کا مطالبہ کیا تھا، اور واضح کیا کہ ان کے اس تبصرے پر بڑے پیمانے پر بین الاقوامی سطح پر تنقید کی گئی ہے۔ مسٹر رمیش نے کہا، "ان کے تبصرے کی بڑے پیمانے پر مذمت کی گئی ہے، لیکن ہمیشہ کی طرح مودی حکومت بالکل خاموش ہے۔ مرکز کی خارجہ پالیسی پر اپنا حملہ تیز کرتے ہوئے، مسٹر رمیش نے الزام لگایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی اسرائیل کے ساتھ قریبی وابستگی ہندوستان کے وسیع تر اسٹریٹجک مفادات کو بری طرح متاثر کر رہی ہے۔ انہوں نے ایک ایسی اصطلاح کا استعمال کرتے ہوئے، جو اکثر اپوزیشن جماعتوں کی طرف سے حکومت اور منتخب کاروباری مفادات کے درمیان قربت کا الزام لگانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے، کہا، "وزیر اعظم کی اسرائیل کے تئیں اندھی عقیدت ہمارے ملک کے مفادات کو نقصان پہنچا رہی ہے، چاہے موڈانی' سلطنت کے مفادات کا تحفظ ہی کیوں نہ ہو جائے۔ کانگریس نے بار بار حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ مغربی ایشیا کی صورتحال پر ایک زیادہ متوازن موقف اپنائے، خاص طور پر اسرائیل، ایران اور پڑوسی ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان۔ اپوزیشن پارٹی کا استدلال ہے کہ خطے میں، بشمول عرب ممالک اور ایران کے ساتھ ہندوستان کے دیرینہ سفارتی تعلقات کے لیے ایک ایسے نپے تلے انداز کی ضرورت ہے جو قومی مفادات اور علاقائی استحکام کو ترجیح دے۔ یہ تازہ ترین تنقید امریکہ-ایران مفاہمت نامہ کے نفاذ پر جاری غیر یقینی صورتحال کے پس منظر میں آئی ہے۔

ابوظہبی میں نیٹ-یو جی دوبارہ امتحان کے مرکز پر راہل نے

حکومت اور این ٹی اے کو نشانہ بنایا، کہا- بچوں کے مستقبل سے کھیلنا بند کرے حکومت

نئی دہلی 20 جون (ایجنسیز) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے نیٹ-یو جی دوبارہ امتحان 2026 کے لیے ناگپور کے ایک امیدوار کو ابوظہبی میں امتحان کا مرکز الاٹ کیے جانے پر مرکزی حکومت اور نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے طریقہ کار پر سوالات اٹھائے ہیں۔ مسٹر گاندھی نے الزام لگایا کہ امتحان کا نظام مکمل طور پر ناکام ہو چکا ہے اور حکومت اور این ٹی اے طلبہ کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کر رہی ہیں۔ انہوں نے ایک طالب علم کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ناگپور کا ایک طالب علم پچھلے ایک ماہ سے نیٹ ری-ایگزام کی تیاری کر رہا تھا۔ امتحان سے ایک دن پہلے جب اس نے اپنا ایڈمٹ کارڈ ڈاؤن لوڈ کیا تو اس کے امتحان کا مرکز ابوظہبی الاٹ کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ طالب علم کے پاس نہ پاسپورٹ ہے، نہ بیرون ملک جانے کے لیے معاشی وسائل اور نہ ہی اتنا وقت بچا کہ وہ امتحان دے سکے۔ اس وجہ سے وہ پوری رات ذہنی دباؤ میں رہا اور امتحان دینے سے بھی انکار کر دیا۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ اگر کوئی نظام کسی طالب علم کو اس کے اپنے شہر میں امتحانی مرکز فراہم نہیں کر سکتا اور بیرون ملک کا مرکز الاٹ کر دیتا ہے، تو اسے امتحان منعقد کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ مسٹر گاندھی نے الزام لگایا کہ این ٹی اے ملک کے طلبہ اور ان کے سرپرستوں کے صبر کا امتحان لے رہی ہے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ انہوں نے کوٹہ میں بھی کہا تھا کہ ملک کا تعلیمی نظام اب تعلیم کا ذریعہ نہیں، بلکہ طلبہ کے پیسے، وقت اور ذہنی سکون کی وصولی کا ذریعہ بن گیا ہے۔ انہوں نے حکومت سے طلبہ کے مستقبل کے ساتھ جوا کھیلنا بند کرنے اور ایک حساس، ذمہ دار اور جوابدہ امتحانی نظام کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے بچے منصفانہ اور قابل اعتماد تعلیم و امتحانی نظام کے حقدار ہیں اور اس کے لیے ان کی لڑائی جاری رہے گی۔ واضح رہے کہ جب یہ معاملہ سامنے آیا تو اس کے بعد این ٹی اے نے اسے تکنیکی خرابی قرار دیتے ہوئے قبول کیا ہے۔ ایجنسی کا کہنا ہے کہ یہ غلطی سسٹم میں خرابی کے باعث ہوئی اور اسے جلد ٹھیک کر دیا جائے گا۔ این ٹی اے نے طالب علم کے خاندان کو یقین دلایا ہے کہ صحیح شدہ ایڈمٹ کارڈ جلد جاری کیا جائے گا، جس میں صحیح امتحانی مرکز کا ذکر ہوگا۔

تمل ناڈو میں نیٹ امتحان پاس نہ ہونے

کے خوف سے دو طالبات نے خودکشی کی

چنئی، 20 جون (یو این آئی) تمل ناڈو میں میڈیکل کے امیدواروں نے امتحان میں کامیاب نہ ہو پانے کے خوف سے خودکشی کر لی۔ گزشتہ دو دنوں میں سلیم ضلع میں ایڈاپیڈی کے پاس ویلال پورم علاقے میں 12ویں جماعت کی طالبہ گوپیکا نے پھانسی لگا کر کے اور کوئمبتور میں انوکیرتنا نے زہر کھا کر خودکشی کر لی۔ ریاست میں طالب علموں کی خودکشی کے بڑھتے ہوئے واقعات کے بعد مختلف جماعتوں کے رہنماؤں نے متفقہ طور پر امتحان سے چھوٹ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ اسی دوران نیٹ-یو جی کے دو امیدواروں کی خودکشی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس بیچ پٹالی مکل کاچی (پی ایم کے) نے ایک بار پھر نیٹ امتحان کو ختم کرنے کے اپنے مطالبے کو دہرایا ہے۔ یہ المناک واقعات ایسے وقت میں پیش آئے ہیں جب وزیر اعلی سی چندر شیکھر وجے نے وزیر اعظم نریندر مودی سے تمل ناڈو کو نیٹ امتحان کے دائرے سے چھوٹ دینے اور ریاست کو بارہویں جماعت کے نمبروں کی بنیاد پر یو جی میڈیکل کورسز میں طلبہ کو داخلہ دینے کی اجازت دینے کی بار بار اپیل کی ہے۔ اس مطالبے کی اہم اپوزیشن جماعت ڈی ایم کے سمیت تمام جماعتوں نے حمایت کی ہے۔ خودکشی کے ان واقعات پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے، پی ایم کے کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر انبومنی رام داس نے اس بات پر زور دیا کہ خودکشیوں کے اس سلسلے کو روکنے کا واحد حل اس جان لیوا' نیٹ امتحان کو ختم کرنا ہی ہے۔ ہفتہ کے روز جاری کردہ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ پیپر لیک ہونے کی وجہ سے منسوخ کیا گیا نیٹ امتحان اتوار کے روز دوبارہ منعقد ہونے والا ہے، ایسے میں سلیم ضلع میں ایڈاپیڈی کے پاس ویلال پورم علاقے کی طالبہ گوپیکا کا امتحان میں کامیاب نہ ہو پانے کے خوف سے پھانسی لگا کر خودکشی کرنے کی خبر سن کر مجھے گہرا صدمہ پہنچا اور بہت دکھ ہوا۔ میں اس کے اہل خانہ کے ساتھ دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں۔ سلیم فورٹ گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول کی بارہویں جماعت کی طالبہ گوپیکا پچھلے سال نیٹ امتحان میں بیٹھی تھی۔

اختراعات، برآمدات کے محرک بننے کے لیے

MSMEs کو بااختیار بنانے کی ضرورت ہے۔ وزیر جتن رام مانجھی

نئی دہلی/ 20 جون (ایم این این) ایم ایس ایم ایز کے مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی کے مطابق، مائیکرو، سمال اور میڈیم انٹرپرائزز (MSMEs) جامع اور پائیدار اقتصادی ترقی کے حصول کے لیے مرکزی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ آج کاروباری اداروں کو درپیش چیلنجز، چاہے فنانسنگ، ٹیکنالوجی کو اپنانے، پائیداری یا مارکیٹ تک رسائی سے متعلق ہوں، باہمی حل کی ضرورت ہے۔ آگرہ میں 'برکس ایم ایس ایم ای فورم 2026' کے افتتاحی موقع پر وزیر نے کہا، "برکس ممالک بے پناہ طاقت اور تکمیلی صلاحیتوں کے مالک ہیں۔ مسلسل بات چیت اور تعاون کے ذریعے، ہم ایک مضبوط فریم ورک بنا سکتے ہیں جو ایم ایس ایم ای کو اختراعات، برآمدات اور روزگار کے محرک بننے کے لیے بااختیار بناتا ہے۔ اس تقریب نے ایم ایس ایم ای ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے، پائیداری کو فروغ دینے، اور عالمی مسابقت کو بڑھانے پر غور کرنے کے لیے برکس کے رکن اور شراکت دار ممالک کے سرکاری نمائندوں، پالیسی سازوں، صنعت کے رہنماؤں، اور نجی شعبے کے اسٹیک ہولڈرز کو اکٹھا کیا۔ وزیر نے مضبوط اقتصادی شراکت داری کو فروغ دینے اور برکس کے رکن ممالک کے درمیان علم کے تبادلے میں سہولت فراہم کرنے کے لیے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ ایم ایس ایم ای کے ریاستی وزیر بھوپیندر چودھری نے کہا کہ اتر پردیش ہندوستان کے سب سے تیزی سے ترقی کرنے والے اقتصادی خطوں میں سے ایک کے طور پر ابھرا ہے جس میں ایم ایس ایم ای روزگار پیدا کرنے اور نچلی سطح کی ترقی میں تبدیلی کا کردار ادا کر رہے ہیں۔

فلسطینی سفیر کی ہندوستان سے فوری طبی امداد کی اپیل

جنگ کے 986ویں دن غزہ کی طبی صورتحال غیر معمولی تباہی کی شکل اختیار کر چکی ہے

نئی دہلی/ 20 جون (ایم این این) ہندوستان میں فلسطین کے سفیر عبداللہ ایم ابوشاویش نے غزہ اور مغربی کنارے کی سنگین انسانی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہزاروں مریض موت کے دہانے پر کھڑے ہیں اور صحت کا نظام تقریباً تباہ ہو چکا ہے۔ انہوں نے ہندوستان سے ادویات اور طبی خدمات کی فراہمی میں مدد کی اپیل کی ہے۔ اسرائیل کی حماس کے خلاف جاری جنگ اپنے 1,000ویں دن کے قریب پہنچ رہی ہے، ایسے میں ہندوستان میں فلسطین کے سفیر عبداللہ ایم ابوشاویش نے بھارت، اس کی سول سوسائٹی اور انسانی ہمدردی کی تنظیموں سے اپیل کی ہے کہ وہ غزہ کے صحت کے نظام پر جنگ کے تباہ کن اثرات سے نمٹنے میں مدد فراہم کریں۔ انہوں نے دلی میں ایک میڈیا ہاؤس کو اس سلسلے میں ایک طویل انٹرویو دیا ہے، ساتھ ہی فلسطینی سفارت خانے نے ایک طویل پریس نوٹ بھی جاری کیا ہے جس میں تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ سفارت خانے کے مطابق جاری اسرائیلی فوجی کارروائیوں، طبی ڈھانچے کی وسیع پیمانے پر تباہی، انسانی امداد کی محدود رسائی اور مالی دباؤ کے باعث صحت کا شعبہ بدترین بحران سے دوچار ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ جاری جنگ کے 986ویں دن غزہ کی طبی صورتحال غیر معمولی تباہی کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق غزہ میں موجود 36 اسپتالوں میں سے صرف 19 جزوی طور پر کام کر رہے ہیں اور وہ بھی انتہائی محدود ہنگامی حالات میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کا طبی نظام اپنی آخری حد تک پہنچ چکا ہے۔ بین الاقوامی امدادی تنظیموں کے مطابق اینستھیزیا، اینٹی بایوٹکس، ڈائلیسس کے سامان، خون کے ذخائر، جراحی آلات، انسولین اور اسپتالوں کے جنریٹر چلانے کے لیے درکار ایندھن کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے۔ سفارت خانے کے مطابق جاری جنگ کے نتیجے میں دسیوں ہزار افراد ہلاک، زخمی یا متاثر ہوئے ہیں جس کے باعث باقی ماندہ طبی مراکز پر غیر معمولی دباؤ بڑھ گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہزاروں مریض اب بھی فوری طبی انخلا کے منتظر ہیں تاکہ انہیں غزہ سے باہر علاج کی سہولت فراہم کی جا سکے۔ فلسطینی سفارت خانے نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ انسانی بنیادوں پر فوری اقدامات کرے اور غزہ کے متاثرہ عوام کے لیے طبی امداد اور ضروری سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائے۔ عالمی ادارہ صحت، اقوام متحدہ، اقوام متحدہ کے ادارہ برائے فلسطینی مہاجرین (یو این آر ڈبلیو اے) اور دیگر بین الاقوامی امدادی تنظیموں کے مطابق غزہ میں لاکھوں عمارتوں کی تباہی، ملبے تلے دبے 12 ہزار سے زائد انسانی اجساد، قبرستانوں کی وسیع پیمانے پر تباہی اور انسانی باقیات کے کھلے عام بکھر جانے کے باعث ایک غیر معمولی انسانی اور صحت عامہ کا بحران پیدا ہو گیا ہے۔

بھارت کو ایف اے ٹی ایف میں بڑی کامیابی۔ وویک اگروال نائب صدر منتخب

نئی دہلی/ 20 جون (ایم این این) بھارت کو عالمی سطح پر مالی جرائم اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے خلاف جاری کوششوں میں ایک اہم سفارتی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ بھارتی حکومت کے سینئر افسر وویک اگروال کو فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (FATF) کا نائب صدر منتخب کر لیا گیا ہے۔ بھارتی وزارت خارجہ نے اس تقرری کو بھارت کے لیے بڑی کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ عالمی سطح پر دہشت گردی کی مالی معاونت اور غیر قانونی مالیاتی نیٹ ورکس کے خلاف بھارت کے کردار پر بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔ ایف اے ٹی ایف کے پیرس میں منعقدہ اجلاس میں وویک اگروال کو جولائی 2026 سے جون 2027 تک کے لیے نائب صدر مقرر کیا گیا۔ ایف اے ٹی ایف نے اپنے باضابطہ اعلامیے میں بھی ان کی تقرری کی تصدیق کی ہے۔

بھارت میں فوڈ پارک کے نیٹ ورک میں اضافی 30 ہزار کروڑ کی سرمایہ کاری کرے گا ریلائنس، ایشا امبانی

ریلائنس کچھ میں 550,000 ایکڑ زمین پر قابل تجدید توانائی کا مرکز بنا رہی ہے۔ اننت امبانی

ممبئی/ 20 جون (ایم این این)۔ ریلائنس اپنے صارفین کے کاروبار کو مینوفیکچرنگ اور برآمدات کے ساتھ مربوط کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ کمپنی مشروبات، روزمرہ کی ضروری اشیاء، فوڈ پارکس، گارمنٹس اور سستی الیکٹرانکس میں بڑے پیمانے پر مینوفیکچرنگ پلیٹ فارم بنا رہی ہے۔ اگلے تین سالوں میں، ریلائنس کنزیومر پروڈکٹس لمیٹڈ مربوط فوڈ پارکس کے نیٹ ورک میں اضافی 30,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کرے گا۔ ریلائنس کنزیومر پروڈکٹس لمیٹڈ کی چیئر پرسن ایشا ایم۔ امبانی نے ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ کی 49ویں سالانہ جنرل میٹنگ میں ریلائنس کے ایف ایم سی جی کاروبار کے لیے ایک بلند مقصد مقرر کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آر سی پی ایل کی قریبی مدت کی خواہش مالی سال 2030 تک 1 لاکھ کروڑ روپے کی آمدنی تک پہنچنا ہے۔ اس کی طویل مدتی خواہش آر سی پی ایل کو ہندوستان کی سب سے بڑی ایف ایم سی جی پلیٹ فارم کے ساتھ ایک مضبوط عالمی پلیٹ فارم بنانا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ریلائنس ریٹیل نے بھی مالی سال 2026 کی چوتھی سہ ماہی میں 20,000 اسٹور کا ہندسہ عبور کیا۔ کمپنی کے مطابق ایشیا میں کسی اور ریٹیلر نے اتنے کم وقت میں یہ سطح حاصل نہیں کی۔ مالی سال 2026 میں ریلائنس ریٹیل کی مجموعی آمدنی 3,70,026 کروڑ روپے تھی، جو سال بہ سال 11.8 فیصد زیادہ ہے۔ ریلائنس ریٹیل کے گروسری اور کیوک کامرس کے کاروبار میں بھی تیزی سے توسیع دیکھنے میں آئی۔ اسمارٹ بازار نے 1,000 اسٹورز کا ہندسہ عبور کیا۔ اس سے پہلے طرف اننت امبانی نے کہا نئی توانائی مالی سال 2027 سے ریلائنس کی مالی کارکردگی میں نمایاں حصہ ڈالنا شروع کر دے گی۔ سولر ماڈیولز سے تجارتی آمدنی اس سال شروع ہو جائے گی۔ بیٹری فیکٹری اس سال شروع ہو جائے گی۔ اور سام سنگ سی اینڈ ٹی معاہدہ کوئی وعدہ نہیں ہے، یہ ایک دستخط شدہ معاہدہ ہے۔ ریلائنس نے گرین امونیا کے لیے سیم سنگ سی اینڈ ٹی کے ساتھ 3 بلین ڈالر کی طویل مدتی فراہمی کے معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ کمپنی کے مطابق، یہ دنیا کے سب سے بڑے گرین امونیا آفٹیک معاہدوں میں سے ایک ہے اور اس کے گرین ہائیڈروجن پلیٹ فارم کی تجارتی مسابقت کو ثابت کرتا ہے۔ ریلائنس بیٹری کے شعبے میں نمایاں طور پر پھیل رہی ہے۔ کمپنی کی 40 گیگا واٹ گھنٹہ سالانہ صلاحیت کی بی ای ایس ایس اور سیل گیگا فیکٹری کا پہلا مرحلہ اس سال شروع ہونے والا ہے۔ ریلائنس نے اسے 120 گیگا واٹ گھنٹے کی سالانہ صلاحیت تک بڑھانے کا عہد کیا ہے۔

بھارت اور جمہوریہ کوریا نے پبلک ایڈمنسٹریشن اور

ڈیجیٹل گورننس میں تعاون کو گہرا کرنے کے عزم کا اعادہ کیا

نئی دہلی/ 20 جون (ایجنسیز) جمہوریہ کوریا کے وزیر داخلہ اور حفاظت، یون ہوجنگ، جو اس وقت ہندوستان کے دورے پر ہیں، نے آج مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے عملہ، عوامی شکایات اور پنشن، ڈاکٹر جیتندر سنگھ سے ملاقات کی، اور ہندوستان اور جمہوریہ کوریا کے درمیان ڈیجیٹل گورننس، ای گورنمنٹ، عوامی خدمات کی فراہمی کی صلاحیت کی تعمیر کے شعبوں میں ممکنہ تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے متعلقہ وفود کے ہمراہ ایک گھنٹے سے زائد عرصے تک دو طرفہ بات چیت کی۔ کوریائی وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے، ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے نوٹ کیا کہ ہندوستان اور جمہوریہ کوریا مشترکہ جمہوری اقدار، اختراع، اور اچھی حکمرانی کے عزم پر قائم ایک خصوصی اسٹریٹجک پارٹنرشپ کا اشتراک کرتے ہیں۔ انہوں نے مشترکہ اسٹریٹجک وژن اسٹیٹمنٹ کا حوالہ دیا جب اس سال اپریل میں جمہوریہ کوریا کے صدر لی جے میونگ نے ہندوستان کا دورہ کیا اور وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ وزیر موصوف نے پی ایم نریندر مودی کی قیادت میں ڈیجیٹل گورننس، عوامی خدمات کی فراہمی اور شکایات کے ازالے کے طریقہ کار میں ہندوستان کی نمایاں پیش رفت کو اجاگر کیا۔ مرکزی وزیر نے کہا، ہندوستان اور کوریا دونوں مشترکہ اقدار، وراثت اور قانون کی حکمرانی کے عزم کے ساتھ متحرک جمہوریت ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم دو بڑی ایشیائی معیشتیں ہیں جو ایک خصوصی اسٹریٹجک پارٹنرشپ کا اشتراک کرتے ہیں جو کہ تاریخی اور مستقبل کے حوالے سے ہے۔ اس بات کو اجاگر کرتے ہوئے کہ دونوں ممالک ایودھیا کی راجکماری سوریتنا اور اس وقت کے گیا کی کنفیڈریسی کے بادشاہ سورو کے درمیان ازدواجی تعلق کے تاریخی رشتوں سے جڑے ہوئے ہیں۔

اڑتا ہوا وائٹ ہاؤس، ٹرمپ کی دنیا کے پرتعیش ترین طیارے کی رونمائی

میری لینڈ، 20 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے طیارے ایئر فورس ون کی رونمائی کر دی، قطر کی جانب سے ایئر فورس ون طیارہ امریکی صدر کو تحفے میں دیا گیا تھا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعہ کے روز باضابطہ طور پر اپنے نئے ایئر فورس ون طیارے کی رونمائی کر دی، جو انھیں قطری حکومت کی جانب سے تحفے میں دیا گیا ہے۔ ٹرمپ نے اعلان کیا کہ یہ طیارہ 4 جولائی کو امریکہ کی 250 ویں سال گرہ کی تقریبات کے موقع پر واشنگٹن میں ایک خصوصی فضائی مظاہرے میں آزمائشی پرواز کرے گا۔ طیارے کو صدارتی بیڑے میں شامل کر لیا گیا ہے، نیا ایئر فورس ون پرانے 35 سال کے طیارے سے کہیں زیادہ بڑا ہے، یہ دنیا کا سب سے پرتعیش طیارہ ہے، ٹرمپ نے کہا چوں کہ دیگر ممالک کے پاس جدید طیارے ہیں اس لیے امریکہ کو بھی جدید طیارے کی ضرورت تھی۔ امریکی میڈیا کے مطابق طیارے میں سیکیورٹی اور تیکنیکی تبدیلیوں پر 90 کروڑ ڈالر کا خرچ آیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے جوائنٹ بیس اینڈریوز میں طیارے کی آمد کا خیر مقدم کیا۔ تقریب کے دوران وہ طیارے سے باہر نکلے اور سیڑھیاں اتر کر میڈیا سے گفتگو کی۔ سرخ، سفید اور گہرے نیلے رنگوں پر مشتمل نئی رنگت کے ساتھ تیار کیا گیا یہ بوئنگ 747

طیارہ سابق ماڈل کے ہلکے نیلے رنگ سے مختلف ہے۔ یہ طیارہ ملک کی 250 ویں سالگرہ کی تقریبات کے دوران صدر ٹرمپ کے زیر استعمال رہے گا۔ ٹرمپ نے خطاب میں کہا یہ طیارہ ایسا لگژری ہے کہ کسی نے دیکھا بھی نہیں ہوگا، اب اس لگژری طیارے پر دنیا بھر میں سفر کروں گا۔ اس طیارے کا کوئی مقابلہ نہیں، ہمارے ملک کے لیے بھی یہی معیار ہونا چاہیے، کوئی اس کے قریب بھی نہیں پہنچتا۔ انھوں نے کہا ' یہ ایک اڑتا ہوا وائٹ ہاؤس ہوگا، ایسی آسائشوں کے ساتھ جیسی پہلے کبھی نہیں دیکھی گئیں۔" ٹرمپ نے اشارہ بھی دیا تھا کہ رواں ہفتے فرانس میں ہونے والے جی 7 سربراہی اجلاس سے واپسی کا سفر موجودہ صدارتی طیاروں کے بیڑے میں ان کا آخری سفر ہوگا۔ اس طیارے کی مالیت تقریباً 40 کروڑ ڈالر بتائی جاتی ہے، تاہم اسے صدارتی استعمال کے قابل بنانے کے لیے امریکی حکومت ممکنہ طور پر اس سے کہیں زیادہ رقم خرچ کر چکی ہے۔ قطری حکومت کی جانب سے اس طیارے کی فراہمی پر دونوں بڑی امریکی سیاسی جماعتوں کے حلقوں سے تنقید سامنے آئی تھی، جن کا کہنا تھا کہ یہ تحفہ نامناسب ہے اور اس سے سیکیورٹی اور اخلاقی نوعیت کے سوالات جنم لیتے ہیں۔ ماہرین ہوا بازی کے مطابق طیارے کی از سر نو تیاری اور سیکیورٹی اپ گریڈز پر ایک ارب ڈالر سے زائد لاگت آ سکتی ہے۔ اگرچہ یہ طیارہ صدر کے سرکاری فرائض کی انجام دہی کے لیے استعمال کیا جائے گا، تاہم وائٹ ہاؤس کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ کے عہدہ چھوڑنے کے بعد اسے ان کی صدارتی لائبریری فاؤنڈیشن کے حوالے کر دیا جائے گا۔ امریکی فضائیہ نے جمعہ کو جاری بیان میں کہا کہ طیارہ ابتدائی کمیشننگ پروازوں کے لیے تیار ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ صدر کو محفوظ انداز میں سفر کی سہولت فراہم کر سکتا ہے اور انھیں اپنے فرائض کی انجام دہی میں معاونت دے سکتا ہے۔ فضائیہ کے مطابق VC-25B برج نامی یہ طیارہ اب ایک محفوظ اور خصوصی طور پر تبدیل شدہ ایگزیکٹو پلیٹ فارم بن چکا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ طیارہ موجودہ صدارتی فضائی بیڑے پر دباؤ کم کرنے میں مدد دے گا۔ واضح رہے کہ ایئر فورس ون دراصل اس طیارے کو کہا جاتا ہے جس میں امریکی صدر سفر کر رہے ہوں۔ اس وقت صدارتی سفر کے لیے دو دیگر بوئنگ 747 جمبو جیٹ طیارے بھی استعمال کیے جا رہے ہیں۔

ایران جنگ کے باوجود امریکہ وہیں کھڑا ہے، شاید پہلے سے بھی بدتر: اوباما

واشنگٹن، 20 جون (ایجنسیز) سابق امریکی صدر بارک اوباما نے کہا ہے کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے فروری میں ایران کے خلاف جنگ شروع کیے جانے سے پہلے امریکہ جس صورت حال میں تھا، ملک یا تو دوبارہ اسی مقام پر آ گیا ہے یا شاید اب اس سے بھی بدتر حالت میں ہے۔ اوباما نے این بی سی کے پروگرام "ٹوڈے" کے شریک میزبان کریگ میلون کو جمعہ کو نشر ہونے والے انٹرویو میں کہا "ہم نے ایک جنگ لڑی، اربوں ڈالر خرچ کیے، اپنی فوج پر غیر معمولی دباؤ ڈالا، بہت سے لوگ جان سے گئے اور اب محسوس ہوتا ہے کہ ہم وہیں واپس آ گئے ہیں جہاں جنگ شروع کرنے سے پہلے تھے، بلکہ شاید کچھ زیادہ خراب حالت میں۔" انھوں نے امریکہ اور ایران کے درمیان طے پانے والی مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) کے بارے میں ردعمل میں کہا 'مجھے جنگ بندی دیکھ کر بہت خوشی ہوئی ہے اور مجھے امید ہے کہ یہ برقرار رہے گی۔" سابق صدر نے ایران کے خلاف جنگ کی وجوہ پر بھی سوال اٹھایا۔ اوباما نے یاد دلایا کہ ان کے دور حکومت میں طے پانے والے ایران جوہری معاہدے کے تحت' ایران نے جوہری ہتھیار تیار نہ کرنے پر اتفاق کیا تھا۔ "انھوں نے کہا 'اس انتظامیہ، یا اس انتظامیہ کی سابق شکل، نے اس معاہدے سے علیحدگی اختیار کر لی، جس کے نتیجے میں ایران نے اپنی جوہری صلاحیت میں مزید اضافہ کر لیا۔" واضح رہے کہ صدر ٹرمپ نے اپنے پہلے دور صدارت میں 2018 میں 2015 کے ایران جوہری معاہدے سے دست برداری اختیار کی تھی۔ اس معاہدے میں 25 سال سے زائد مدت کے دوران تہران کے لیے تفصیلی اقدامات طے کیے گئے تھے، تاکہ ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے یا تیار کرنے سے روکا جا سکے۔ موجودہ مفاہمتی یادداشت میں ایران کے جوہری پروگرام کے مستقبل کے بارے میں مکمل وضاحت موجود نہیں۔ اوباما نے کہا اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم اس وقت انتشار اور سیاسی تقسیم کے دور سے گزر رہے ہیں، لوگ یہ محسوس کرتے ہیں کہ ہماری جمہوریت، ہمارے شہری رویے اور اقدار، اور ایک دوسرے کے ساتھ برتاؤ کے بارے میں ہماری مشترکہ سمجھ بوجھ کمزور پڑنا شروع ہو گئی ہے۔ انھوں نے کہا XX ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ اپنے منتخب نمائندوں کو جواب دہ بنائیں اور میرے خیال میں ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ ذمہ داری اب ماضی کا حصہ بن چکی ہے۔'

ترکیہ علاقائی بحرانوں کے حل کی کوششوں کی قیادت کر رہا ہے: ایردوان

انقرہ، 20 جون (یو این آئی) صدر رجب طیب ایردوان نے کہا کہ ترکیہ علاقائی بحرانوں کے حل کی کوششوں میں ایک نمایاں قوت بن کر ابھرا ہے اور ایران کے تنازع کے گرد حالیہ سفارتی مداخلت کو انقرہ کے فعال کردار کی تازہ مثال قرار دیا۔ ایردوان نے جمعہ کو استنبول میں ایک میٹرو لائن کے افتتاحی تقریب کے دوران کہا، 'ترکیہ علاقائی بحرانوں کا محض تماشائی نہیں بلکہ، جیسا کہ حال ہی میں ایران کی جنگ میں دیکھا گیا، ان کے حل کی کوششوں میں سب سے بڑا فاعل ہے۔ ' یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب ترکی خود کو خطی اور بین الاقوامی تنازعات میں ایک کلیدی سفارتی کھلاڑی کے طور پر متعارف کروا رہا ہے۔ بڑھتے ہوئے جیوپولیٹیکل کشیدگیوں کے درمیان مکالمہ اور مذاکراتی حل کی وکالت کرتے ہوئے حالیہ برسوں میں، ترکیہ نے متعدد تنازعات کے علاقوں میں ثالثی کی کوششیں تیز کر دی ہیں، جن میں روس-یوکرین جنگ بھی شامل ہے، جہاں اس نے اناج برآمد کے معاہدوں کو سہولت فراہم کی اور دونوں فریقین کے درمیان مذاکرات کی میزبانی کی۔ انقرہ نے مشرق وسطی میں علاقائی استحکام کو فروغ دینے میں بھی فعال کردار ادا کیا ہے، اور غزہ، لبنان، شام اور وسیع خلیجی خطے سے متعلق سفارتی اقدامات کی حمایت کی ہے۔ حال ہی میں، ترکیہ کے حکام نے ایران اور ریاست ہائے متحدہ کے درمیان تناؤ کم کرنے اور آگے مذاکرات کے لیے فریم ورک بنانے کے مقصد سے کیے گئے مفاہمت نامے کا خیر مقدم کیا۔ انقرہ نے بارہا مقابلے کی بجائے مکالمے کا مطالبہ کیا ہے، اور خبردار کیا ہے کہ کشیدگیوں میں اضافہ وسیع خطے کے لیے عدم استحکام کا خطرہ بنتا ہے۔ ترکیہ نے تنازعہ زدہ علاقوں میں جنگ بندیوں، انسانی رسائی اور طویل المدت سیاسی حل کی حمایت کے لیے بین الاقوامی اداروں اور علاقائی شراکت داروں کے ساتھ رابطے جاری رکھے ہیں۔

متحدہ عرب امارات کا ایران جنگ سے متاثرہ مسافروں کیلئے 30 روزہ ویزا رعایت کا اعلان

ابوظبی، 20 جون (ایجنسیز) متحدہ عرب امارات میں ویزا مسائل کے شکار افراد کے لیے نئی سہولت کا اعلان کر دیا گیا۔ حکام نے اماراتی ویزا کی مدت ختم ہونے کے باوجود عرب امارات میں قیام کے جرمانے معاف کرنے اور ایران جنگ سے متاثرہ مسافروں کے لیے 30 روزہ ویزا رعایت کا اعلان کیا ہے۔ اماراتی حکام کے مطابق متاثرہ افراد 9 جولائی تک بغیر جرمانے ویزا اسٹیٹس درست کروا سکتے ہیں، ویزا کے لیے خصوصی رعایت انسانی ہمدردی کی بنیاد پر دی گئی ہے۔ یہ سہولت جنگی حالات کے باعث امارات میں پھنسے افراد کے لیے ہے، سیاحتی و وزٹ ویزا رکھنے والے افراد بھی اس سے مستفید ہوں گے۔ حکام کے مطابق استثنیٰ کا اطلاق 10 جون سے 9 جولائی تک ہوگا۔

جی سیون اجلاس میں 'میں باس ہوں' کا جملہ مذاق تھا، ڈونلڈ ٹرمپ کی وضاحت

واشنگٹن، 20 جون (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ جی سیون سربراہی اجلاس کے دوران ان کا 'میں باس ہوں' کا جملہ سنجیدہ نہیں بلکہ محض ایک مذاق تھا جسے غلط انداز میں لیا گیا۔ امریکی ویب سائٹ کو دیے گئے ایک حالیہ انٹرویو میں ڈونلڈ ٹرمپ نے وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں اجلاس کے کمرے میں داخل ہوا تو میں نے صرف ازراہِ مذاق یہ جملہ کہا تھا، وہاں موجود عالمی رہنماؤں نے اس جملے پر ہنس کر مذاق سمجھ جانے کا ثبوت بھی دیا تھا۔ صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ یہ بات دنیا بھر میں وائرل ہو گئی حالانکہ میری نیت صرف مزاح تھی نہ کہ خود کو 'باس' ظاہر کرنا۔ واضح رہے کہ یہ واقعہ فرانس میں ہونے والے 3 روزہ جی سیون اجلاس کے آخری دن پیش آیا تھا جہاں برطانیہ، فرانس، جاپان، اٹلی، جرمنی، کینیڈا اور امریکہ کے رہنما شریک تھے۔ ٹرمپ کے جملے کے بعد اجلاس میں قہقہے سنائی دیے جبکہ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے خوش گوار انداز میں گفتگو جاری رکھی تھی۔ یاد رہے کہ جی سیون کا پہلا اجلاس 1975ء میں فرانس کے شہر رامبوئیے میں منعقد ہوا تھا جس کا مقصد بڑی معیشتوں کے درمیان تعاون کو فروغ دینا تھا۔

امریکی انتظامیہ کے نیتن یاہو کے حریفوں سے رابطے شروع

واشنگٹن، 20 جون (ایجنسیز) امریکی انتظامیہ نے اسرائیل میں صدر نیتن یاہو کے حریفوں کے ساتھ رابطے شروع کر دیے۔ امریکی میڈیا کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ کے حکام مبینہ طور پر اسرائیلی اپوزیشن رہنماؤں کے ساتھ رابطے کر رہے ہیں، ان میں ایسے افراد بھی شامل ہیں جو اسرائیل میں وزیر اعظم نیتن یاہو کو سیاسی طور پر سخت ٹائم دے سکتے ہیں۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق امریکی انتظامیہ کے لوگوں نے حال ہی میں اسرائیلی اپوزیشن کی شخصیات کے ساتھ تعلقات استوار کرنے کے لیے رسائی کی کوششیں شروع کر دی ہیں۔ اسرائیلی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق مستقبل کے انتخابات میں نیتن یاہو کی جگہ لینے والے سرکردہ امیدواروں میں سابق وزیر اعظم نفتالی بینیٹ اور سابق چیف آف اسٹاف گاڈی آئزن کوٹ شامل ہیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق یہ سارا معاملہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی انتظامیہ کے اندر اسرائیلی حکومت کی حوالے سے مایوسی دیکھی گئی۔ دوسری جانب امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے بھی امریکہ ایران مفاہمتی یادداشت کے بعد بعض اسرائیلی وزراء کی جانب سے امریکی انتظامیہ پر تنقید کا جواب دیا ہے۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ اسرائیل زیادہ تر ہتھیار واشنگٹن ہی سے لیتا ہے، اسرائیل کو حاصل ہتھیاروں کی قیمت امریکیوں کے ٹیکس سے ادا ہوئی۔ جے ڈی وینس نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اسرائیل کا صرف 3 ماہ کے دوران تحفظ کرنے والے 2 تہائی ہتھیار امریکیوں کے ہاتھوں تیار ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ جو امریکی صدر کو مسئلہ سمجھتا ہے وہ خواب غفلت سے بیدار ہوں اور حقائق جانے۔ علاوہ ازیں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ حال ہی میں ایران کے ساتھ جنگ کے دوران اور اسرائیل لبنان جنگ بندی کے دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بھی اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے لیے سخت جملے استعمال کر چکے ہیں۔

جے ڈی وینس کے روایتی اسرائیل نواز موقف میں تبدیلی

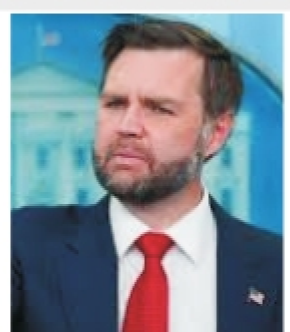

واشنگٹن، 20 جون (یو این آئی) امریکہ کے نائب صدر جے ڈی وینس نے حالیہ انٹرویو میں اپنے روایتی اسرائیل نواز موقف سے ہٹ کر ایک قابل توجہ بیان دیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اسرائیل یا نیتن یاہو پر کی جانے والی ہر تنقید کو یہود دشمنی قرار نہیں دیا جا سکتا اور یہ ایک ایسی تفریق ہے جسے ریپبلکن پارٹی کے بہت کم سینئر رہنما عوامی سطح پر بیان کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔ جے ڈی وینس نے 2 ایسی اہم غلطیوں کی نشاندہی کی ہے جو ان کے خیال میں اسرائیل کے حامی حلقے اکثر کرتے ہیں۔ پہلی یہ کہ وہ امریکی مفادات اور اسرائیلی مفادات میں فرق نہیں کرتے اور دوسری یہ کہ وہ کسی مخصوص حکومت پر تنقید کو ہمیشہ یہود دشمنی سے ملا دیتے ہیں، حالانکہ اگر ہر چیز کو یہود دشمنی کہا جائے تو پھر کوئی بھی چیز حقیقتاً یہود دشمنی نہیں رہتی۔ امریکی نائب صدر کے یہ بیانات اُن کے موقف میں ایک نمایاں تبدیلی کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ماضی میں وہ اسرائیل کے لابنگ گروہوں کے بیانیے کو براہ راست چیلنج کرنے سے گریز کرتے رہے ہیں، تاہم ایران کے خلاف حالیہ جنگ اور غزہ و لبنان میں اسرائیل کے طرز عمل کے تناظر میں جے ڈی وینس کے موقف میں تبدیلی کو خاصی اہمیت دی جا رہی ہے۔

PUBLIC NOTICE

I, Ifrah, have changed my name to Ifrah Jasir and henceforth I shall be known as Ifrah Jasir for all purposes.If any person has any objection to this change of name, he/she may contact the Passport Office, Srinagar within 7 days from the date of publication of this notice. No objection shall be entertained thereafter.
Ifrah Jasir

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SGR.

ATTENTION PLEASE

The Candidate whose Photograph is above reports that he/she lost his/her Qualification certificate/s having the following description:-

1. ROLL NO:-101002081
2. Class:-10th
3. Year and Session:-Annual Regular 2025
4. Registration No:-2301000001390025
5. Name:-DIYAN BASHIR NADAF
6. Father's Name:-BASHIR AHMAD NADAF
7. Mother's Name:-NAYEEMA BASHIR
8. Date of Birth:-05-05-2009
9. Residence:-SHEERPOORA DEVA COLONY ANANTNAG

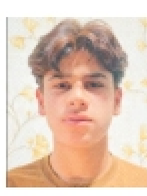

Now the Candidate has applied for issuance of DUPLICATE QUALIFICATION CERTIFICATE/S. Before the case will be processed under rules, if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publication of this notice after expiring date no objection shall be entertained. (Besides, the above losted "QUALIFICATION CERTIFICATE" bearing S NO/s 25-ARKAM-1000274 is /are be besecated as (CANCELLED)

Sd/-
Assistant Secretary
Certificates, KD **JNA7780878931**

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SRINAGAR

ATTENTION PLEASE

I have passed/appeared in secondary school Examination (Class 10TH) under Roll No.101052282 Session Annual Regular 2021 through the Jammu & Kashmir Board of School Education. Due to the error committed by the concerned school/Parent my Date of Birth has been registered with the Board as 17-02-2007 instead of 17-05-2007. Now I have applied for Correction /rectification of error in the Jammu & Kashmir Board of School Education Bemina Srinagar if any person has any objection in this regard may file the same in the Office of Deputy/Assistant Secretary Certificates (Correction) KD within seven days from the issuance of this notice after the expiry of said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

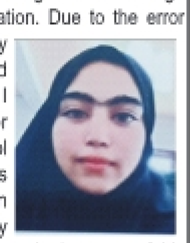

Name:-MEHAK ASHRAF,
Father's Name:-MOHAMMAD ASHRAF ZARGAR,
Mother's name:-FIRDOUSA AKHTER,
Date of Birth:-17-05-2007,
Residence:-BIJBEHARA ANANTNAG

Sd/-
Assistant Secretary
Certificates, KD **JNA7780878931**

GOVERNMENTOF(U.T)JAMMU&KASHMIR

Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Deptt. Ground Water Division Srinagar

Baghi-Ali-Mardan,NowsharaSrinagar.
E-mail:- hakeemmushtaq.75316@jk.gov.in Tel./FaxNo:-0194-2411285
Re-Tender Notice/ Corrigendum.

Subject: 1. Construction of 125 mm dia machine drilled Bore well including allied accessories inthe premises of Divisional Office (Executive Engineer Civil Investigation & Design Division PDC Sopore) for drinking water purpose in District Baramulla. (Sl.no.2)

2. Construction and Harnessing of 01 No. 125 mm dia, machine drilled Bore-well in the premises of Mechanical & Hospital Division Baramulla. (Sl.no.3)

Reference:1. This office Extension Notice 3rd issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/26-27/Camp/2412-35, dated: 11-06-2026.

2. This office e-NIT No. 11/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2026-27, issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/26-27/Camp/818-41, dated: 29-04-2026. Bearing Tender ID No. 2026_PHE_309097_2 & 3.

Due to "NO Response" for the above mentioned work's advertised vide e-NIT No. and Tender ID No's under reference. Which was scheduled to be downloaded till 19-06-2026 Up-to 02:00 PM.

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Bid Submission Start date & Time	20-06-2026 Up-to 04:00 PM
2.	Last date & Time of submission of bids	01-07-2026 Up-to 02:00 AM
3.	Date & Time of opening of tenders	02-07-2026 02.00 PM

NOTE:
All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.

Sd/=
Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

DIPK No:-2401-26 Date 20-6-2026

Government of Jammu and Kashmir

Directorate of Colleges Higher Education Department

NOTICE

Subject: Extension of Last Date for Physical Document Verification for UG/Integrated P.G. Programmes (Session 2026–27)

Consequent upon the conduct of the NEET (UG) examination on 21-06-2026 and the public holiday for Kashmir Division colleges on 22-06-2026, the following schedule updates are hereby notified for all candidates seeking admission to Undergraduate (UG) and Integrated P.G. Programmes in Government Degree Colleges of J&K:

• Physical Document Verification: The last date has been extended to 23-06-2026 (till 4:00 PM) instead of 22-06-2026.

• Online Fee Deposition: The deadline for the deposition of fee for Round-2 College/Major Allotment List remains unchanged at 22-06-2026 (by 2:00 PM).

Furthermore candidates are advised that they must not report for document verification on 20-06-2026 at the specified colleges due to NEET exam center arrangements.

All other terms and conditions specified in the Round-2 Allotment Notice (No: DC-HE/2026/1771, dated 13-06-2026) and subsequent Extension Notice (No: DC-HE/2026/1798, dated 18-06-2026) shall remain the same.

Sd/-
Dr. Sheikh Ajaz Bashir
Director Colleges J&K

No: DC-HE/2026/1805 Dated: 19-06-2026
DIPK-2386-26 Dated 20-6-2026

مکافاتِ عمل کی چکی

محمد یونس زاہد
سرینگر کشمیر

تعارف

مکافاتِ عمل، وہ الٰہی قانون ہے جو ہر عمل کو اس کے نتیجے سے جوڑتا ہے، جیسے چکی اناج کو پیس کر آٹا بناتی ہے۔ یہ اصول قرآن مجید کی ہدایت، والدینیت کی ذمہ داری، اور رشتوں کی عزت سے مل کر ایک روشن راہ دکھاتا ہے، جو نوجوان نسل 1525) سال) اور شادی شدہ جوڑوں 2535) سال) کے لیے رہنما ہے۔ قرآن پاک فرماتا ہے: فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ" (سورۃ الزلزال، 99:78)۔ یہ آیت ہمیں سکھاتی ہے کہ ہر عمل، خواہ کتنا ہی چھوٹا ہو، ہماری زندگی اور آخرت کو شکل دیتا ہے۔ آج کل، خاص طور پر شادی شدہ جوڑوں میں والدین اور سسرال کی بے عزتی اور غفلت ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے، جو مکافاتِ عمل کی چکی کو تلخ نتائج کی طرف موڑتا ہے۔ یہ مضمون اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ کس طرح نیک اعمال جنت کی راہ ہموار کرتے ہیں، اور والدین و سسرال کی بے عزتی بوڑھاپے میں تنہائی لاتی ہے، کیونکہ تمہارا وقت بھی آئے گا، اپنی باری کا انتظار کرو۔

نوجوان نسل اور مکافاتِ عمل

نوجوان زندگی کے اس موڑ پر ہیں جہاں ان کے فیصلے ان کے مستقبل کی بنیاد رکھتے ہیں۔ آج کے سوشل میڈیا کے دور میں، جھوٹ، طنز، یا والدین کی نافرمانی جیسے اعمال تنہائی، ذہنی تناؤ، یا ناکامی کی صورت میں لوٹتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک طالب علم جو امتحان میں نقل کرتا ہے، عارضی کامیابی تو حاصل کر لیتا ہے، لیکن پیشہ ورانہ زندگی میں اسے ناکامی یا بے اعتمادی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایک حالیہ مطالعہ 2023)) کے مطابق، 40% نوجوان جو آن لائن بدتمیزی یا طنز کرتے ہیں، خود ذہنی پریشانی کا شکار ہوتے ہیں یہ مکافاتِ عمل کی واضح مثال ہے۔ قرآن پاک اسے یوں بیان کرتا ہے"** : وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ **" (سورۃ المزمل، 73:20)، یعنی جو نیکی تم آگے بھیجو گے، وہ اللہ کے ہاں پاؤ گے۔

اس کے برعکس، اگر نوجوان نیکی کے بیج بوئیں جیسے والدین کی عزت، دوستوں کی مدد، یا صبر و ایمان کی دولت تو مکافاتِ عمل کی چکی انہیں کامیابی، عزت، اور دل کا سکون عطا کرتی ہے۔

سورۃ لقمان 31:17)) میں حضرت لقمان اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہیں: يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنكَرِ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ **"۔ یہ نصیحت نوجوانوں کو بتاتی ہے کہ نماز، نیکی کا حکم، اور صبر ان کی زندگی کو جنت کی طرف لے جاتا ہے۔ مزید برآں، سورۃ الزمر 39:10)) فرماتی ہے "إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ"، جو صبر کی عظیم جزا کا وعدہ ہے۔ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ سوشل میڈیا کی چمک سے بچیں، والدین کی عزت کریں، اور نیک اعمال سے اپنا مستقبل سنواریں، کیونکہ چکی ہر دم گھومتی ہے۔

شادی شدہ جوڑوں اور بزرگوں کی بے عزتی

شادی شدہ جوڑوں، خاص طور پر نئی بہوؤں، سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ والدین اور سسرال کی عزت کریں، جیسا کہ قرآن مجید فرماتا ہے: "وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا" (سورۃ الاسراء، 17:23) ۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیتے ہیں، اور یہ حکم سسرال پر بھی عائد ہوتا ہے، کیونکہ وہ بھی خاندان کا حصہ ہیں۔ لیکن آج کل، بہت سے شادی شدہ جوڑے اپنے والدین اور سسرال کو نظرانداز کرتے ہیں، انہیں تنہائی اور بے بسی میں چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ رویہ نہ صرف قرآنی تعلیمات کے خلاف ہے بلکہ مکافاتِ عمل کی چکی کو تلخ نتائج کی طرف موڑتا ہے۔

مثال کے طور پر، ایک بہو جو سسرال کی خدمت سے گریز کرتی ہے یا ایک جوڑا جو والدین کو وقت نہیں دیتا، وہ اپنے بوڑھاپے میں وہی تنہائی پاتا ہے۔ ایک مطالعہ 2023)) کے مطابق، 60% والدین جو اپنے بچوں سے نظر انداز ہوتے ہیں، بوڑھاپے میں تنہائی اور افسردگی کا شکار ہوتے ہیں۔ یہ مکافاتِ عمل کی واضح مثال ہے تمہارا وقت بھی آئے گا، اپنی باری کا انتظار کرو۔ سورۃ البقرہ 2:215)) میں اللہ فرماتا ہے: وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلْ مَا أَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ **"، یعنی نیکی کا خرچ سب سے پہلے والدین اور قریبی رشتوں کے لیے ہے۔ جو جوڑے والدین اور سسرال کی عزت کرتے ہیں، ان کی دعائیں لیتے ہیں، وہ ہم آہنگی، نیک اولاد، اور برکت پاتے ہیں۔

مزید برآں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا"** : رضى الله في رضا الوالدين، وسخط الله في سخط الوالدين" (اللہ کی رضامندی والدین کی رضامندی میں ہے، اور اللہ کی ناراضی والدین کی ناراضی میں ہے)۔ یہ حدیث واضح کرتی ہے کہ والدین کی بے عزتی اللہ کی ناراضی کو دعوت دیتی ہے، جو مکافاتِ عمل کی صورت میں دنیا اور آخرت میں نقصان اٹھاتی ہے۔ جو جوڑے اپنے بزرگوں کو تنہا چھوڑتے ہیں، وہ نہ صرف اپنے بچوں کے سامنے غلط نمونہ پیش کرتے ہیں بلکہ اپنے بوڑھاپے میں تنہائی کی سزا بھگتتے ہیں۔

والدینیت اور قرآنی ہدایت

والدینیت ایک مقدس امانت ہے، جیسا کہ قرآن فرماتا ہے: "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا (سورۃ التحریم، 66:6)۔ شادی شدہ جوڑوں کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو قرآنی اقدار نماز، صبر، اور بزرگوں کی عزت سکھائیں۔ سورۃ لقمان 31:1319)) میں حضرت لقمان اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ توحید، نماز، نیکی کا حکم، اور صبر پر قائم رہیں۔ یہ نصیحت والدین کے لیے ایک خاکہ ہے کہ وہ بچوں کو ایمان کی روشنی سے منور کریں۔

اگر والدین خود اپنے ماں باپ یا سسرال کو نظرانداز کریں، تو بچے بھی وہی رویہ سیکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک جوڑا جو اپنے والدین کو وقت نہ دے، وہ اپنے بچوں سے وہی سلوک پاتا ہے، کیونکہ مکافاتِ عمل کی چکی ہر دم گھومتی ہے۔ اس کے برعکس، جو والدین بچوں کو بزرگوں کی عزت، خیرات، اور نیکی سکھائیں، وہ نیک اولاد پاتے ہیں جو ان کا سہارا بنتی ہے۔ سورۃ الفرقان 25:74)) میں دعا ہے: "رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ"، جو والدین کو نیک اولاد مانگنے کی ترغیب دیتی ہے۔

مزید برآں، والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کو عملی طور پر بزرگوں کی خدمت سکھائیں جیسے ان کے ساتھ وقت گزارنا، ان کی ضروریات پوری کرنا، اور ان کی دعائیں لینا۔ یہ نہ صرف خاندانی رشتوں کو مضبوط کرتا ہے بلکہ مکافاتِ عمل کی چکی کو برکت کی طرف موڑتا ہے۔

عملی اقدامات

نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے لیے چند عملی اقدامات ہیں جو مکافاتِ عمل کی چکی کو نیکی کی طرف موڑ سکتے ہیں :

. 1 روزانہ دعا : ہر دن "رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ" (سورۃ الفرقان، 25:74) پڑھیں تاکہ اللہ خاندان کی رہنمائی کرے۔ .2 والدین اور سسرال کی عزت :** ہفتے میں ایک دن والدین یا سسرال کے ساتھ وقت گزاریں، ان کی ضروریات پوری کریں، بچوں کی تربیت : **بچوں کو قرآنی کہانیاں (جیسے حضرت یعقوب کا صبر) سنائیں اور بزرگوں کی عزت سکھائیں۔** .4 نماز اور خیرات : مل کر نماز پڑھیں اور خیرات میں بچوں کو شامل کریں تاکہ نیکی کا جذبہ پروان چڑھے۔ ** .5 نرمی سے تربیت *غلطیوں کو پیار سے درست کریں، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تم میں بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہترین ہو"

اختتام

مکافاتِ عمل کی چکی ہر عمل کو پیستی ہے، اور تمہارا وقت بھی آئے گا۔ نوجوان ایمانداری، صبر، اور والدین کی عزت سے اپنا مستقبل سنواریں۔ شادی شدہ جوڑے والدین، سسرال، اور بچوں کی تربیت پر توجہ دیں، کیونکہ جو آج بزرگوں کو تنہا چھوڑتے ہیں، وہ کل خود تنہائی کا شکار ہوں گے۔ سورۃ الرعد 13:11)) فرماتی ہے: "إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ ۔ ہر نیک عمل، ہر دعا، جنت کی طرف ایک قدم ہے۔ اللہ ہمیں نیکی کی توفیق دے، اور ہمارے خاندانوں کو محبت اور ایمان سے روشن کرے۔

جاہلی معاشرہ۔ کل اور آج

ماجد مجید
کشمیر یونیورسٹی

صدیوں پہلے اہل جاہلیت میں رذیل عادتیں وجدان شعور اور عقل سلیم کے خلاف باتیں پائی جاتی تھیں۔ تمدن کی آلائشوں اور داؤ پیچ سے ناواقفیت اور دوری تھی۔ لوگ ذرا ذرا سی بات پر فوراً بھڑک اٹھتے تھے نہایت خون ریز جنگ چھیڑ دیتے۔ اہل جاہلیت میں ذلت اور اہانت کی بو آتی تھی۔ لوگ شراب نوشی پر فخر کرتے تھے۔ نشے کی حالت میں مال لٹانا جو اکھیلنا انسانی طبیعت پر گراں نہیں گزرتا تھا۔ جہل اپنی طنابیں تانے ہوئے تھا۔ خرافات کا دور دورہ تھا۔ ضعف اور بے بصیرتی کی پستی میں اجتماعی حالت گری ہوئی تھی۔ باپ بیٹے کا تعلق بھی مختلف نوعیت کا تھا کچھ ایسے بھی تھے جو لڑکیوں کو رسوائی اور خرچ کے خوف سے پیدا ہوتے ہی زندہ دفن کر دیتے تھے اور بچوں کو فقر و فاقہ کے ڈر سے مار ڈالتے تھے۔ نکاح کے بھی چار اقسام تھے۔ منافقت عام تھی۔ خصوصاً جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف آور ہوئے۔ رئیس المنافقین فتنہ گر اپنی چودھراہٹ برقرار رکھنے کے لئے ہمیشہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر جانے سے پہلے یعنی خطاب سے پہلے مسجد نبوی میں کھڑا ہو جاتا تھا اور اپنا دبدبہ قائم رکھنے کے لئے لوگوں سے کہتا تھا۔ لوگو دیکھو یہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ ان کی بات غور سے سنو۔ وہ جانتا تھا کہ اگر وہ کھل کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دشمنی رکھے تو مشرکوں میں سے بھی کوئی اس کا ساتھ نہیں دیگا۔ وہ ظاہر میں مسلمان دل سے دشمن رسول صلی اللہ علیہ وسلم تھا۔ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کیلئے صاف ستھرا جہل اور منافقت سے پاک معاشرہ تشکیل دیا۔

آج -:۔ دور جہالت میں اگر چہ لڑکیوں کو رسوائی کے خوف سے پیدا ہوتے ہی زندہ درگور کر دیا جاتا تھا۔ تاہم آج ہمارے معاشرے کے اونچے طبقے کے لوگ غریب گھر کی بیٹیوں کو تڑپا تڑپا کر مار رہے ہیں وہ شادی کی عمر پار کر چکے ہیں اونچے طبقے کے لوگ شادیوں پر لاکھوں کروڑوں روپے لٹاتے ہیں جب کہ غریب گھر کی بیٹیاں اپنے نکاح کے پیغام کے لئے اپنے گھر کے دروازے کی دستک کو ترستے ہیں۔ دور جاہلیت میں اگر چہ نکاح چار اقسام کے ہوا کرتے تھے تاہم موجودہ دور میں جنسی بے راہ روی عروج پر ہے۔ مساجد کے خطیبوں کی بات کریں خطبہ پر اثر خطیب کا ہر لفظ دل کو چھو لینے والا ہوتا ہے سامعین خطبہ سننے سے محظوظ دکھتے ہیں دین کے قریب آ کر خطیب کی سراہنا کرتے ہیں لوگ جوق در جوق خطیب کو سننے آتے ہیں اور خطیب کے حق میں تعریف کے بول بھی بولتے ہیں جس سے خطیب کی اہمیت بھی بڑھ جاتی ہے جو خطیب کو بالکل پسند نہیں کہ تکبر کر زمرے میں نہ آئے۔ لہذا مسجد کا راستہ ترک کر دیتا ہے خطیب کو چاہئے کہ اللہ کا شکر ادا کرے کہ اللہ اسے یہ کام لے رہا ہے لیکن منفی سوچ سے اصل میں وہ اپنا علم چھپا رہا ہے۔ انشاء اللہ وہ جواب دہ ہوگا۔ دوسری طرف ایسے بھی خطیب ہیں کہ منبر پر جانے سے پہلے ہی کم علم افراد اس کی توہین کر کے منبر سے گھسیٹتے ہیں گدھا دھوئے سے بچھڑا نہیں ہوتا اور اس کا تقدس پامال کر کے اس کی دھجیاں اڑاتے ہیں۔ دور جاہلیت میں بھی رئیس المنافقین اور فتنہ گر تھے لیکن آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر جانے سے پہلے ان کی عظمت بیان کرتے ہر مسجد کا منبر منبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تصور کیا جاتا ہے اور ہم سب اعرابی اس مقام سے بے خبر اس کی دھجیاں اڑاتے ہیں۔ ہمارے آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کا مقام یوں بیان کیا ہے کہ حشر کے روز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت تمام انبیاء کرام کے تبلیغ دین کی گواہی دیں گے اور اللہ کے حضور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی گواہی تسلیم کی جائیگی۔ شراب اور نشہ آور اشیاء کا ذکر کریں تو بھینس کے آگے بین بجانے کے مترادف ہوگا کہ نالیوں اور راہ عام پر بے سدھ پڑے دکھتے ہیں اور والدین اور ذمہ دار شخصیات گہری نیند سو چکے ہیں۔

تکملہ -=سب سے پہلے معاشرے میں رہے افراد کو چاہئے کہ دل کی کدورت دور کر کے حسد، کینہ، اور فتنہ سے پاک نئے سرے سے معاشرہ تشکیل دیں۔ اور شادیوں پر بے دریغ دولت لٹانے پر آواز اٹھائیں۔ مساجد میں منبر کو منبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم تصور کر کے خطیب کو عزت دیں نہ کہ اس کی چادر چھین کے منبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے تقدس کو پامال کر کے اس کی دھجیاں اڑائیں۔ خطیب کو بھی اپنی تعریف سننے پر اللہ تعالی کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اس کی بات سامعین تک پہونچ چکی ہے اللہ اس کے کام سے راضی ہے نہ کہ اپنی منفی سوچ سے مسجد کا راستہ ہی ترک کرے کہ مبادا خطیب اللہ کے حضور تکبر کے زمرے میں آئے اور سارے اعمال سراب بن جائیں۔ والدین کو بھی بچوں کا خیال کر کے ان کی ہر جائز ضرورت پوری کرنی چاہئے غریب گھر کی بیٹیوں سے رشتہ جوڑنے سے ذات پات کا وجود ہی ختم ہو جائے سے پھر سے صاف ستھرا معاشرہ تشکیل پا سکتا ہے یہی حقیقت ہے اور یہی سب مسائل کا حل ہے۔

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
اتوار ۲۱ جون ۲۰۲۶ء بمطابق ۵ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ

(اقوال ذریں)

اچھی بات کو حاصل کرنے کے لئے بری بات کو ذریعہ و وسیلہ نہ بنانا چاہیے (حکیم افلاطون)

کشمیری دستکاری کی عظمتِ رفتہ: بحالی کی راہیں

کشمیری تہذیب وتمدن کی پہچان اگر کسی فن سے وابستہ ہے تو وہ کشمیری دستکاری ہے۔ چاہے وہ پشمینہ وشال بافی ہو، قالین بافی ہو، تانبے کے برتنوں (کاپرویئر) کی چمک ہو، یا مشہور زمانہ قراقلی ٹوپیاں ہوں یہ سب کشمیر کی ثقافتی روح کے امین ہیں۔ صدیوں سے یہ فنون نہ صرف کشمیر کی معیشت کا ستون رہے ہیں بلکہ دنیا بھر میں کشمیری فنکاروں کی محنت، ذوق اور نفاست کی علامت بھی رہے ہیں۔

تاہم وقت کے تغیر کے ساتھ ساتھ یہ صنعت آج کئی چیلنجز سے دوچار ہے۔ جدید مشینری نے اگرچہ پیداوار میں اضافہ کیا ہے، مگر اس نے ہاتھ کے فن کی لطافت، انسانی چھاپ اور فطری حسن کو کہیں پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ افسوس کہ آج وہ دستکار، جو برسوں تک اپنی انگلیوں کی مہارت سے کشمیر کا نام روشن کرتے رہے، جدیدیت کے اس سیلاب میں بے بسی کا شکار ہو گئے ہیں۔

بازار میں اب وہ مشینی قالین اور شالیں عام ہو چکی ہیں جنہیں دیکھ کر بظاہر کوئی فرق محسوس نہیں ہوتا، مگر حقیقت میں ان میں وہ دلکشی، باریکی اور روح نہیں جو ہاتھ سے بنے فن پاروں میں جھلکتی ہے۔ نتیجتاً ہاتھ کے فنکاروں کی محنت کا معاوضہ کم ہوتا جا رہا ہے اور نئی نسل اس پیشے سے دور ہو رہی ہے۔

اب ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت، ماہرین اور خود عوام مل کر ایک جامع پالیسی تشکیل دیں تاکہ یہ ورثہ محض ماضی کی یاد نہ بن جائے۔

حکومت کو چاہیے کہ وہ مشینی مصنوعات پر مناسب حد تک پابندیاں عائد کرے اور دستکاری سے وابستہ کاریگروں کو مالی وفنی امداد فراہم کرے۔ ہر ضلع میں ماہر کاریگروں، ڈیزائنرز اور مارکیٹنگ ماہرین پر مشتمل ایک ہنر تحفظ پینل تشکیل دیا جائے جو نئے رجحانات کے مطابق کشمیری فن کو عالمی منڈی سے ہم آہنگ کرے۔ ای۔کامرس اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے کشمیری مصنوعات کو براہِ راست عالمی خریداروں تک پہنچایا جائے تاکہ دلالی نظام ختم ہو اور کاریگر کو اس کی محنت کا پورا معاوضہ ملے۔

یہ امر خوش آئند ہے کہ حالیہ برسوں میں کچھ نوجوانوں نے روایتی فن کو جدید ڈیزائنز اور رنگوں کے امتزاج کے ساتھ دوبارہ متعارف کرایا ہے۔ اگر حکومت ان اقدامات کی سرپرستی کرے، تربیتی مراکز قائم کرے، اور نوجوان نسل کو فنونِ لطیفہ کی تربیت دے، تو یقیناً یہ صنعت پھر سے اپنے عروج کو پہنچ سکتی ہے۔

کشمیری دستکاری محض ایک پیشہ نہیں بلکہ یہ ہماری تہذیبی شناخت، تاریخ اور جمالیاتی ذوق کی نمائندہ ہے۔ اگر ہم نے آج اس ورثے کی حفاظت نہ کی تو آنے والی نسلیں صرف کتابوں میں ہی ان کے قصے پڑھیں گی۔ حکومت، عوام اور کاریگر سب کو ایک مشترکہ عزم کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا تاکہ روایتی فن ایک بار پھر دنیا کے نقشے پر وہی مقام حاصل کرے جو کبھی اس کا شایانِ شان تھا

کشمیرنے ہندوستانی

بھی ہم وہ پل بن سکتے ہیں جس کی دنیا کو ضرورت ہے۔ دنیا ہماری طرف دیکھ رہی ہے۔ آیئے ہم اعتماد اور ہمدردی کے ساتھ قیادت کریں۔" انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو زبانوں، عقائد، فنی روایات، فلسفیانہ مکاتب فکر اور متنوع طرز زندگی کی عظیم میراث ورثے میں ملی ہے اور یہ تنوع ہماری سب سے بڑی طاقت ہے۔ انہوں نے کہا کشمیر صدیوں تک ایشیا کے عظیم علمی مراکز میں شمار ہوتا رہا اور اس خطے نے ہندوستانی علم، فلسفے اور تہذیبی روایات کو عرب دنیا سمیت مختلف خطوں تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "بہار سے لے کر جموں وکشمیر تک، تامل ناڈو کے مندروں سے لداخ کی خانقاہوں تک، کاشی کے گھاٹوں سے کشمیر کی وادیوں تک، ہر خطہ اپنی منفرد ثقافتی شناخت اور طرز زندگی کو محفوظ رکھے ہوئے ہے۔ ہمارا مشترکہ مقصد یہ ہونا چاہیے کہ ان تنوعات کو ایک ہم آہنگ اتحاد میں پرو دیا جائے جو قوم کے اجتماعی شعور کو مالا مال کرے۔" انہوں نے کہا کہ ہندوستانی تہذیب ہمیشہ سے علم کے مراکز سے پہچانی جاتی رہی ہے۔ نالندہ، تکشاشیلا، وکرمشیلا اور دیگر ادارے عالمی علمی تبادلے کے مراکز تھے جہاں چین، کوریا، جاوا، فارس اور مغربی ایشیا سے لوگ علم حاصل کرنے آتے تھے۔ منوج سنہا نے کہا، "نالندہ اپنے دور کی ایک زندہ علمی کائنات تھی۔ یہ تنقیدی سوچ اور تجسس کا مرکز تھا جہاں ہزاروں سکالر منطق، قواعد، طب، ریاضی، فلسفہ، مذہب اور فنون پر گہر کام کیا۔ اسی طرح جموں وکشمیر میں شاردا پیٹھ علم کا ایک منفرد مرکز تھا جہاں ریاضی سے لے کر موسیقی تک مختلف علوم کی تعلیم کے کو سمجھنے کی ضرورت ہے جن کی جڑیں تیسری صدی قبل مسیح میں شہنشاہ اشوک کے دور میں بہار کے علاقے میں مضبوط ہوئیں۔ یورپی سکالروں نے ایک وقت میں اس ورثے کو نظر انداز کیا لیکن یہ خوشی کی بات ہے کہ اس تقریب کے میزبان شہر سری نگر کی بنیاد بھی شہنشاہ اشوک نے رکھی تھی۔ انہوں نے کہا، "سری نگر۔ نالندہ ڈائیلاگ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ اس روایت کو ایک جدید اور عصری علمی منصوبے کے طور پر دوبارہ زندہ کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ جس طرح قدیم دور میں سکالرز نالندہ سے جموں وکشمیر تک مخطوطات، فلسفے اور سائنسی نظریات لے کر سفر کرتے تھے ہمیں کھلے تبادلے اور خیالات کے گہرے تعلق کو بحال کرنا چاہیے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہمارے قدیم شہر علمی مراکز ہیں اور نالندہ، سری نگر، جموں، پورمنڈل، وارانسی، اجھی، سانچی، مدورائی، پوری اور تھنجاوور جیسے شہر صدیوں کا تجربہ اور علم رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہمیں ان شہروں کے کردار کو مزید مضبوط بنانا ہوگا۔ اس کے لئے بنیادی ڈھانچے کی ترقی، ثقافتی ورثے کا تحفظ اور سری نگر۔ نالندہ ڈائیلاگ جیسے پلیٹ فارمز کی ضرورت ہے۔" اس موقعہ پر پدم شری پروفیسر شفیع شوق، مرکزی وزارت سیاحت کے ڈائریکٹر جنرل سمن بلا، وائس چانسلر نوا نالندا مہاویہار یونیورسٹی پروفیسر سدھارتھ سنگھ، ڈائریکٹر نیشنل سکول آف ڈرامہ نئی دہلی چترنجن ترپاٹھی، چیئرپرسن نالندا لٹریچر فیسٹول ڈی عالیہ، فیسٹول ڈائریکٹر گنگا کمار، وائس چانسلر کشمیر سینٹرل یونیورسٹی پروفیسر اے روی چندر ناتھ، وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نیلوفر خان، ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشتے لابرو، سینئر افسران، ادبی شخصیات، سرکردہ شہری اور نوجوان کثیر تعداد میں موجود تھے۔

راجناتھ سنگھ

خود انحصاری کے لیے کیے گئے اقدامات کی بدولت "آپریشن سندور" ایک تاریخی کامیابی ثابت ہوا راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ "آپریشن سندور کے ذریعے ہم نے دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کو یہ پیغام دیا ہے کہ ہندوستان اپنی سلامتی اور خود مختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ ہماری مسلح افواج کی صلاحیت، چوکسی اور عزم نے ایک بار پھر دنیا کے سامنے ہندوستان کی بڑھتی ہوئی طاقت کا مظاہرہ کیا ہے۔ مشرقی فضائی کمان جیسی تنظیمیں اس وسیع قومی وژن کی فعال شراکت دار بن کر ابھری ہیں۔

مرکزی داخلہ سیکرٹری

راستوں، پہلگام اور بالتل، پر سیکورٹی گرڈ، آپریشنل تیاریوں اور مجموعی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ اجلاس میں یاتریوں کے قافلوں کی حفاظت، حساس علاقوں میں تعیناتی، ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے منصوبوں، انٹیلی جنس رابطہ کاری، قدرتی آفات سے نمٹنے کی تیاریوں اور مختلف بیس کیمپوں و ٹرانزٹ کیمپوں میں سہولیات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ امرناتھ یاترا کے پیش نظر وادی کشمیر میں سیکورٹی فورسز نے گزشتہ چند ہفتوں کے دوران نگرانی، علاقے پر کنٹرول، راستوں کی مکمل تلاشی اور انسداد دہشت گردی اقدامات میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ بالخصوص یاترا سے وابستہ اضلاع میں حفاظتی سرگرمیوں کو مزید مؤثر بنایا گیا ہے۔ حکام کے مطابق جموں وکشمیر پولیس، سی آر پی ایف، ریاستی ڈیزاسٹر ریسپانس فورس اور دیگر متعلقہ ایجنسیوں نے حالیہ دنوں میں متعدد فرضی مشقیں، سیکورٹی آڈٹ اور مشترکہ آپریشنل مشقیں انجام دی ہیں تاکہ یاترا کے دوران تمام اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ اور ہم آہنگی برقرار رکھی جا سکے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ مرکزی داخلہ سکریٹری یاتریوں کے لیے صحت، مواصلات، ٹرانسپورٹ، ریسکیو اور دیگر بنیادی سہولیات کا بھی جائزہ لیں گے تاکہ عقیدت مندوں کو محفوظ اور سہل سفر فراہم کیا جا سکے۔ واضح رہے کہ 57 روزہ سالانہ شری امرناتھ یاترا 3 جولائی 2026 کو ضلع اننت ناگ کے روایتی پہلگام راستے اور ضلع گاندربل کے مختصر بالتل راستے سے بیک وقت شروع ہوگی، جبکہ یاترا 28 اگست کو رکشابندھن کے موقع پر اختتام پذیر ہوگی۔

جموں وکشمیر میں

"بیٹیوں کا اپنی جائیداد پر حق نہیں تھا، اور پاکستان سے آنے والے لوگوں کو ووٹ دینے کا حق نہیں تھا۔ اب وہ محسوس کرتے ہیں کہ وہ بھی ہندوستان کے برابر کے شہری ہیں"۔ ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے، جتیندر سنگھ نے پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر (پی او جے کے) پر حکومت کے مضبوط موقف کی بھی توثیق کی اور کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی واحد لیڈر ہیں جو خطے کے ملک میں دوبارہ انضمام کے باقی مسئلہ سے نمٹنے کے قابل ہیں۔ مرکزی وزیر نے 1994 میں منظور ہونے والی متفقہ پارلیمانی قرارداد کی اہمیت پر روشنی ڈالی، جس نے اعلان کیا کہ جموں، کشمیر اور لداخ کا پورا حصہ ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہے اور اس میں بی جے پی کی مثبت شرکت کو اجاگر کیا۔ پاکستان کے زیر قبضہ علاقوں میں لوگوں کی حالت زار کا ذکر کرتے ہوئے مرکزی وزیر نے کہا کہ پاکستانی زیر قبضہ جموں کشمیر کے لوگوں کے ساتھ اسلام آباد نے طویل عرصے سے دوسرے درجے کے شہری جیسا سلوک کیا ہے۔ سنگھ نے کہا "اسلام آباد نے پاکستانی زیر قبضہ جموں کشمیر کے لوگوں کے ساتھ ہمیشہ دوسرے درجے کے شہریوں جیسا سلوک کیا ہے۔ 1994 میں پارلیمنٹ میں ایک قرارداد منظور کی گئی تھی اور بی جے پی نے اس کی حمایت کی تھی۔ اس میں کہا گیا تھا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کوئی مسئلہ نہیں ہے، اگر کوئی باقی ہے تو وہ پی او کے ہے اور اسے دوبارہ ہندوستانی جمہوریہ کا حصہ کیسے بنایا جائے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو صرف وزیر اعظم مودی کے پاس ایسا کرنے کی صلاحیت نہیں ہے، یہ کوئی اور نہیں کر سکتا۔ ہمت ہے، اسے یقین ہے۔'

لداخ دورے پر

کرتے ہوئے کہا کہ 'ملک مقدم، ہر وقت اور ہر حالت میں' کے جذبے سے معمور مسلح افواج کا غیر متزلزل عزم ہر شہری میں حب الوطنی اور شکر گزاری کا جذبہ بیدار کرتا ہے۔ فوج کی طرف سے قائم اور محفوظ بنائی گئی اس یادگار کی ستائش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ملک کے فوجیوں کے حوصلے، شجاعت اور قربانی کی شاندار وراثت کی زندہ علامت ہے۔ ہندوستان۔ پاکستان اور ہندوستان۔ چین جنگوں سے متعلق گیلریوں کا مشاہدہ کرنے کے بعد نائب صدر نے کہا کہ یہ سب ہماری مسلح افواج کی لگن اور بہادری کے مستقل ثبوت ہیں۔ نائب صدر نے لیہ کے قریب پوتر سندھو گھاٹ پر پوجا ارچنا بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ دریائے سندھ ہندوستان کے تہذیبی ورثے اور ثقافتی یکجہتی کی ابدی علامت ہے، جو اپنی انمٹ وراثت کے ذریعے نسل در نسل ہم وطنوں کو ترغیب دیتا رہا ہے۔ ایٹی میں واقع پشمینہ بکری فارم کا بھی دورہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پشمینہ کا شعبہ دیہی معاش کو مضبوط بنانے اور خواتین کو بااختیار بنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے دریائے سندھ پر تعمیر کیے گئے پہلے راک چیک ڈیم کا بھی معائنہ کیا۔ مسٹر رادھا کرشنن نے انڈو۔ تبت سرحدی پولیس کی پانچویں بٹالین کے جوانوں سے ملاقات کر کے مشکل ترین حالات میں ملک کی سرحدوں کی حفاظت کے تئیں ان کی غیر متزلزل لگن، پیشہ ورانہ مہارت اور فرض شناسی کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ جوانوں کا حوصلہ، ڈسپلن اور ملک کی خدمت کا جذبہ پورے ملک کے لیے باعث تحریک ہے۔ نائب صدر 19 سے 21 جون تک لداخ کے سرکاری دورے پر ہیں۔ اپنے قیام کے دوران وہ 21 جون کو منعقد ہونے والی بین الاقوامی یوگا دن کی تقریب میں بھی شرکت کریں گے۔

اننت ناگ میں ہیلتھ

ایس مارفولوجی چوڑی تھی۔ ماہرین نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ ان معاملات میں ایل بی اے پی کے لیے کوئی طبی ضرورت نہیں تھی۔ ایس ایچ اے نے بعد میں متعلقہ دعووں کو مسترد کر دیا۔ جانچ میں یہ بھی الزام لگایا گیا ہے کہ ڈاکٹر نے منظور شدہ خریداری چینلز کو بائی پاس کیا، براہ راست نجی سپلائر سے طبی آلات لیے اور ان مستفیدین سے پیسے لیے جو آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا۔ صحت کے تحت کیش لیس علاج کے حقدار تھے۔ جانچ میں کہا گیا کہ ایس کے آئی ایم ایس کے تکنیکی ماہرین نے گڑبڑی کی تصدیق کی اور ڈاکٹر پر ٹی ایم سی سسٹم میں غلط معلومات درج کرنے، اپنے عہدے کا غلط استعمال کرنے اور سنگین طبی لاپرواہی برتنے کا الزام لگایا۔ ڈاکٹر مقبول کو ایک ہفتے کے اندر تحریری جواب دینے کی ہدایت دی گئی ہے اور ایسا نہ کرنے پر جموں وکشمیر سول سروسز (سی سی اے) رولز، 1956 کے تحت انضباطی کارروائی شروع کی جا سکتی ہے، جس میں ملازمت سے برطرفی بھی شامل ہے۔ جموں وکشمیر کی وزیر صحت سکینہ اتو نے کہا کہ کارڈیالوجسٹ کو معطل کر دیا گیا ہے۔ محترمہ اتو نے کہا کہ "کچھ شکایتیں تھیں اور اس کے بعد ہم نے جانچ کے احکامات دیے۔ ابتدائی جانچ میں کچھ باتیں سامنے آئیں اور ڈاکٹر کو معطل کر دیا گیا ہے۔

جاوید ڈار نے

شرکت کی۔ یہ قسط وزیر اعظم نریندر مودی نے جاری کی جنہوں نے ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (ڈی بی ٹی) نظام کے ذریعے ملک بھر کے اہل کسانوں کے بینک کھاتوں میں براہ راست مالی امداد منتقل کی۔ جموں وکشمیر میں پی ایم کسان سکیم کے آغاز سے اب تک تقریباً 4,209.82 کروڑ روپے کی رقم کامیابی کے ساتھ 9.17 لاکھ استفادہ کنندگان میں تقسیم کی جا چکی ہے جس سے زرعی کمیونٹی کو اہم مالی مدد فراہم ہوئی ہے۔ سکاسٹ کشمیر میں منعقدہ یونین ٹیریٹری سطح کی تقریب میں وائس چانسلر سکاسٹ کشمیر پروفیسر نذیر احمد گنائی، سینئر سائنسدانوں، محکمہ زراعت کے افسران، ترقی پسند کسانوں، سکالروں اور دیگر شراکت داروں نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر جاوید احمد ڈار نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پی ایم۔ کسان کسانوں کو یقینی مالی تعاون فراہم کرنے اور دیہی معیشت کو مستحکم کرنے کے لیے ایک انقلابی اقدام کے طور پر ابھری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقساط کی بروقت ادائیگی سے کسانوں کو زرعی اخراجات پورے کرنے، بہتر کاشتکاری طریقے اپنانے اور زرعی سرگرمیاں زیادہ مؤثر طریقے سے انجام دینے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی چیلنجوں کے تناظر میں زراعت کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ شعبہ جموں وکشمیر کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی اور آبادی کے ایک بڑے حصے کے لئے روزگار کا اہم ذریعہ ہے۔ انہوں نے موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے والی زراعت، مؤثر آبی انتظام، فصلوں میں تنوع اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال پر زور دیا تاکہ پیداواریت اور دیرپائی میں اضافہ ہو سکے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ آج زراعت صرف ذریعہ معاش نہیں بلکہ اختراعات، کاروبار اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کا ایک امید افزا ذریعہ ہے۔ انہوں نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ تعلیم یافتہ نوجوان جن میں گریجویٹس، پوسٹ گریجویٹ اور پی ایچ ڈی سکالرز، زراعت اور اس سے منسلک شعبوں بڑھتی ہوئی گہری دلچسپی لے رہے ہیں اور کاشتکار کمیونٹی کی فلاح و بہبود کے لئے تحقیق، اختراعات اور فیلڈ سطح کی مداخلتوں کے ذریعے اپنا رول ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پی ایم کسان سمان ندھی یوجنا کے تحت اہل کسانوں کو سالانہ 6,000 روپے تین برابر قسطوں میں 2,000 روپے فی قسط کے حساب سے براہ راست ان کے بینک کھاتوں میں ڈی بی ٹی نظام کے ذریعے منتقل کیے جاتے ہیں جس سے سروس کی فراہمی میں شفافیت، جوابدہی اور کارکردگی کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ اس موقعہ پر "کھیت بچاؤ ابھیان" اور "فارمرز سکیم گائیڈ" کے عنوان سے دو اشاعتیں بھی جاری کی گئیں۔ ان اشاعتوں کا مقصد کسانوں میں دیرپا زرعی طریقوں، حکومتی فلاحی سکیموں اور دستیاب معاونتی نظام کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے تاکہ زرعی پیداوار اور آمدنی میں اضافہ ہو سکے۔

آج نیٹ یو جی

2023 کی دفعہ 163 کے تحت ضلع کے تقریباً 11 امتحانی مراکز پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ بارہمولہ، سید فخر الدین حامد (آئی اے ایس) کے جاری کردہ حکم کے مطابق، تمام مقررہ امتحانی مراکز کے ارد گرد 200 میٹر کے دائرے میں صبح 10 بجے سے امتحان کے اختتام تک پابندیاں نافذ رہیں گی۔ آرڈر میں کہا گیا ہے کہ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی نیٹ یو جی دوبارہ امتحان 2026 کا انعقاد 21 جون کو دوپہر 2 بجے سے شام 5 بجے تک کرے گی، جس میں PwD/PwBD امیدواروں کیلئے ایک اضافی گھنٹہ مختص کیا گیا ہے۔ حکم نامے کے مطابق صرف درست داخلہ کارڈ (ایڈمٹ کارڈز) اور شناختی دستاویزات رکھنے والے امیدواروں کو امتحانی مراکز میں داخلے کی اجازت ہوگی۔ امتحانی عملہ بشمول سپرانٹنڈنٹس، امتحانی نگران، مبصرین، فریسکنگ سپروائزر، ویڈیو گرافرز اور دیگر مجاز اہلکاروں کو ان کے تصویری شناختی کارڈ کی تصدیق اور بایومیٹرک تصدیق کے بعد ہی داخلے کی اجازت دی جائے گی۔ دیگر اضلاع کے ضلعی مجسٹریٹوں کی جانب سے بھی ایسے ہی آرڈر جاری کئے گئے ہیں، جن میں کہا گیا ہے کہ انتظامیہ نے نیٹ، یو جی دوبارہ امتحان کیلئے مقرر کردہ امتحانی مراکز کے 200 میٹر کے دائرے میں کسی بھی غیر مجاز شخص کے داخلے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ امیدواروں کو موبائل فون، الیکٹرانک آلات، کیلکولیٹر، کتابیں، نوٹ یا کوئی دوسرا مواد لے جانے سے بھی روک دیا گیا ہے جو غیر منصفانہ ذرائع کو سہولت فراہم کر سکتا ہے۔ ضلعی مجسٹریٹوں کی جانب سے جاری احکامات میں مزید کہا گیا ہے کہ امتحانی مراکز کے ارد گرد 5 سے زائد افراد کے جمع ہونے پر پابندی عائد کی گئی ہے اور امتحان کے دن دوپہر 12 بجے سے شام 6 بجے تک پبلک ایڈریس سسٹم اور لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ یہ پابندیاں بیرونی مداخلت کو روکنے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لئے لگائی گئی ہیں کہ امتحان کو منصفانہ، شفاف اور پریشانی سے پاک انداز میں منعقد کیا جائے۔ تاہم، پابندیاں قانون نافذ کرنے والے اداروں، مجسٹریٹس اور امتحان کے انعقاد سے باضابطہ طور پر وابستہ اہلکاروں پر لاگو نہیں ہوں گی۔ انتظامیہ نے متنبہ کیا ہے کہ حکم کی کسی بھی خلاف ورزی پر بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس)، 2023 کی دفعہ 223 کے تحت کارروائی کی جائے گی۔

کھیر بھوانی میلا

دھر پائل نے مشترکہ طور پر روانہ کیا۔ سالانہ کھیر بھوانی میلہ 22 جون کو وادی کشمیر کے پانچ رگنیا بھگوتی مندروں میں منعقد ہوگا، جن میں ضلع گاندربل کے تولہ مولہ، ضلع کولگام کے منزگام اور دیوسر، ضلع اننت ناگ کے لوگری پورہ اور ضلع کپواڑہ کے ٹکر شامل ہیں۔ ان تمام زیارت گاہوں میں تولہ مولہ کا تاریخی مندر سب سے زیادہ اہمیت کا حامل سمجھا جاتا ہے، جہاں قدیم چنار درختوں کے سائے میں واقع مقدس چشمے کے گرد ہر سال ہزاروں عقیدت مند جمع ہوتے ہیں۔ دنیا کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے کشمیری پنڈت اس مذہبی تقریب میں شرکت کے لیے یہاں پہنچتے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ یاتری 22 جون کو درشن ادا کرنے کے بعد 23 جون کو واپس جموں روانہ ہوں گے۔ انتظامیہ کی جانب سے سکیورٹی، رہائش، ٹرانسپورٹ اور طبی سہولیات کے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں تاکہ یاترا کو پر امن اور سہل بنایا جا سکے۔ اس موقع پر رکن اسمبلی دیویانی رانا نے کہا کہ کھیر بھوانی یاترا میں اس سال غیر معمولی جوش و خروش دیکھنے کو ملا ہے، جو عقیدت مندوں کے گہرے مذہبی عقیدے اور مقدس زیارت گاہ سے ان کی روحانی وابستگی کا مظہر ہے۔ انہوں نے یاتریوں کے لیے محفوظ، پر امن اور بابرکت سفر کی دعا بھی کی۔ ریلیف کمشنر اروند کروانی اور ڈی آئی جی شری دھر پائل نے کہا کہ یاترا کے تمام راستوں پر جامع حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں اور عقیدت مندوں کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ یاتریوں نے بھی اس موقع پر اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کھیر بھوانی صرف ایک مذہبی تقریب نہیں بلکہ ان کے آبائی وطن اور ثقافتی ورثے سے جذباتی وابستگی کی علامت ہے۔ انہوں نے جموں وکشمیر میں امن، خوشحالی، بھائی چارے اور کشمیری پنڈت برادری کی باعزت واپسی کے لیے دعائیں کیں۔ عقیدت مندوں کا کہنا تھا کہ اس سال یاتریوں کی بڑی تعداد اس بات کا ثبوت ہے کہ وقت گزرنے کے باوجود کھیر بھوانی مندر کے ساتھ ان کا روحانی اور تہذیبی رشتہ آج بھی مضبوط اور زندہ ہے۔

حکومت نے 16

بیماریوں کے علاج میں استعمال ہونے والی دوائیں، درد کش اور تشنج دور کرنے والی دوائیں اور اینٹی بائیوٹک پر مبنی مرکبات شامل ہیں۔ وزارت صحت نے واضح کیا کہ حکومت محفوظ، مؤثر اور سائنسی طور پر تصدیق شدہ دواؤں کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ اس سے پہلے بھی تفصیلی سائنسی جائزے کے بعد کئی غیر منطقی ایف ڈی سی پر پابندی لگائی جا چکی ہے۔ وزارت کا ماننا ہے کہ یہ قدم مریضوں کے تحفظ کو مضبوط کرنے اور شواہد پر مبنی صحت کی خدمات کو فروغ دینے کی سمت میں اہم ثابت ہوگا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق پابندی عائد کی گئی 16 ایف ڈی سی دواؤں کی تیاری، فروخت اور تقسیم اب پورے ملک میں فوری طور پر بند رہے گی۔ تمام ریاستی ڈرگ کنٹرولرز، ریگولیٹری حکام اور نفاذ کرنے والی ایجنسیوں کو ہدایات دی گئی ہیں کہ وہ اس حکم پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ پابندی عائد 16 فکسڈ ڈوز کمبی نیشن (ایف ڈی سی) کی تفصیلات اس طرح ہیں 1۔ اسپائکل سیلیسیلک ایسڈ ایتھوسیازین۔ 2۔ ایلو ویرا عرق ایلانٹائن الفا ٹوکوفیرول ایسیٹیٹ ڈی۔ پینتھینول وٹامن اے۔ 3۔ ایلو ویرا عرق وٹامن ای ڈائیتھیکون گلیسرین۔ 4۔ ایلو ویرا جوجوبا تیل وٹامن ای۔ 5۔ ایلو ویرا اورنج آئل۔ 6۔ ایلو ویرا جوجوبا تیل وہیٹ جرم آئل ٹی ٹری آئل۔ 7۔ ایلو ویرا وٹامن ای ہربل۔ 8۔ ڈائیسائکلومائن پیراسیٹامول کلیڈینیم برومائیڈ۔ 9۔ ڈائیسائکلومائن پیراسیٹامول کلیڈینیم برومائیڈ کلورڈیازیپوکسائیڈ۔ 10۔ کلیکلازائیڈ کرومیم پیکولینیٹ۔ 11۔ پیراسیٹامول لیکوکین۔ 12۔ اموکسیسلین سیرانٹیوپیپٹیڈیز لیکٹوبیسلس اسپوروجینز۔ 13۔ اموکسیسلین کلوکساسیلین لیکٹک ایسڈ بیسلس سیرانٹیوپیپٹیڈیز۔ 14۔ اموکسیسلین سیرانٹیوپیپٹیڈیز۔ 15۔ سیلاڈروکسل پروبینیسڈ۔ 16۔ سلطامیروکسیم سیرانٹیوپیپٹیڈیز۔

امرناتھ یاترا

فورسز ضلع میں ہند۔ پاک بین الاقوامی سرحد سے متصل علاقوں میں مسلسل تلاشی مہم بھی چلا رہی ہیں۔ "انہوں نے کہا کہ شری امرناتھ یاترا سے پہلے، کٹھوعہ سے لے کر سری نگر تک تقریباً 400 کلومیٹر طویل جموں سری نگر قومی شاہراہ پر سکیورٹی کے وسیع انتظامات کیے گئے ہیں۔ ذرائع نے کہا کہ "پاکستان نے ہتھیاروں، منشیات کی اسمگلنگ اور سکیورٹی فورسز کی تعیناتی کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے کٹھوعہ اور آس پاس کے علاقوں سمیت جموں خطے کے سرحدی اضلاع میں اکثر ڈرون کا استعمال کیا ہے۔ "اس سال کی تیرتھ یاترا کے لیے سکیورٹی کو مزید پختہ کرنے کے لیے یاتری استقبالیہ مرکز پر ڈرون مخالف نظام نصب کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ نظام کسی بھی مشکوک ڈرون سرگرمی کی نگرانی کرنے، اس کا پتہ لگانے اور کارروائی کرنے میں پوری طرح اہل ہے۔ "جموں وکشمیر کے داخلے کے راستے لکھن پور میں یاتری استقبالیہ مرکز پر سکیورٹی فورسز کی جانب سے ایک مشترکہ ریہرسل بھی کی گئی۔ اس مرکز پر جوانوں نے تیرتھ یاترا سے پہلے اپنی تیاری اور آپریشنل صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ "یاترا کو محفوظ اور پر امن بنانے کے لیے لکھن پور سے لے کر تیرتھ یاترا کے راستے تک اعلیٰ صلاحیت والے سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے ہیں۔ استقبالیہ مرکز کے آس پاس اور دریائے راوی کے کنارے حساس علاقوں میں اضافی سکیورٹی اہلکار بھی تعینات کیے گئے ہیں۔ "پولیس افسران نے کہا کہ اس ریہرسل کا بنیادی مقصد مختلف سکیورٹی ایجنسیوں کے درمیان تال میل بڑھانا اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کے لیے ان کی تیاریوں کا جائزہ لینا تھا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ امرناتھ یاتریوں کی سکیورٹی اولین ترجیح ہے اور تیرتھ یاترا کے دوران کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے وقت رہتے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "سکیورٹی فورسز پوری طرح سے چوکس ہیں اور عقیدت مندوں کو ایک محفوظ اور پر امن تیرتھ یاترا کا تجربہ کرانے کے لیے ہر ممکن قدم اٹھائے جا رہے ہیں۔

چیف سیکرٹری نے

جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پبلک ورکس، کمشنر سیکرٹری آئی ٹی، سیکرٹری دیہی ترقی محکمہ، چیف جنرل منیجر بی ایس این ایل، ایم ڈی جے پی ڈی سی ایل کے پی ڈی سی ایل، محکمہ ٹیلی کمیونیکیشن کے نمائندوں اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے زمین کی الاٹمنٹ اور قانونی منظوریوں کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں کو ہدایت دی کہ زیر التوا اور سائٹس کی منظوریوں کو تیز رفتاری سے حل کیا جائے۔ انہوں نے محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) کو ہدایت دی کہ وہ دور دراز اور غیر منسلک بستیوں میں ٹیلی کام ٹاوروں کی تنصیب کے لئے تجویز کردہ ہر شناخت شدہ سائٹ کے لئے ضلع وار سٹیٹس رپورٹس اور ٹائم لائن حاصل کریں۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ فریم ہلی اسسمینٹ، اراضی کی شناخت، قانونی کلیئرنس اور عمل آوری ایجنسیوں کو زمین کی منتقلی سے متعلق ہفتہ وار پیش رفت رپورٹیں طلب کی جائیں تاکہ منصوبے پر عمل درآمد بلا تاخیر آگے بڑھ سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر اہل بستی کو موبائل نیٹ ورک کی کوریج میں شامل کیا جانا چاہیے تاکہ رابطے کے تمام خلا ختم ہوں اور جموں وکشمیر کا کوئی بھی گاؤں نیٹ ورک سے محروم نہ رہے۔ چیف سیکرٹری نے پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، کے پی ڈی سی ایل اور جے پی ڈی سی ایل کو بھی ہدایت دی کہ تمام قابل عمل ٹیلی کام ٹاور مقامات پر بروقت بجلی کے کنکشن فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے کال بیفور یو ڈگ (سی بی یو ڈی) پلیٹ فارم اور سڑکوں کی کٹائی اور کھدائی کے کاموں کو کنٹرول کرنے والے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کی تعمیل کا بھی جائزہ لیا اور اہم بنیادی ڈھانچے کے تحفظ کے لئے ان پر سختی سے عمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ترمیم شدہ بھارت نیٹ پروگرام کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ اداروں کو ہدایت دی کہ وہ گرام پنچایت سطح پر بھارت نیٹ بنیادی ڈھانچے کے آپریشنلائزیشن کی قریب سے نگرانی کریں۔ اٹل ڈولو نے کہا کہ اس پروگرام کا اصل مقصد صرف براڈ بینڈ ڈھانچہ قائم کرنا نہیں بلکہ فائبر ٹو دی ہوم (ایف ٹی ٹی ایچ) کے ذریعے دیہی گھروں تک تیز رفتار انٹرنیٹ پہنچانا ہے۔ کمشنر سیکرٹری آئی ٹی سور بھ بھگت نے میٹنگ کو 4 جی سیچوریشن پروجیکٹ، ترمیم شدہ بھارت نیٹ پروگرام، 5 جی انفراسٹرکچر کی تیاری اور کال بیفور یو ڈگ (سی بی یو ڈی) منصوبے کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ مرکزی حکومت کے 4 جی سیچوریشن پروجیکٹ کے تحت خاطر خواہ پیش رفت ہوئی ہے جس کا مقصد جموں وکشمیر کے سرحدی، پہاڑی اور دور دراز علاقوں میں قابل اعتماد موبائل رابطہ فراہم کرنا ہے۔ سی جی ایم بی ایس این ایل نے بتایا کہ منصوبہ بند 847 موبائل ٹاور سائٹس میں سے 566 سائٹس فعال ہو چکی ہیں جبکہ گزشتہ میٹنگ میں یہ تعداد 506 تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ باقی مقامات پر بھی کام جاری ہے۔ 128 مقامات پر ٹاور کی بنیادیں مکمل ہو چکی ہیں، 97 مقامات پر ٹاور نصب کئے جا چکے ہیں اور 82 مقامات پر متعلقہ انفراسٹرکچر کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 775 سائٹس کے لئے ورک آرڈرز جاری کئے جا چکے ہیں اور بی ایس این ایل کو موجودہ ورک آرڈرز کے تحت 31 دسمبر 2026 تک بقیہ سائٹس کی تکمیل کو یقینی بنانے کا کام سونپا گیا ہے۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ سرحدی دیہاتوں میں مواصلاتی سہولیات کو بہتر بنانے میں اس منصوبے کے تبدیلی کے اثرات کو اجاگر کیا گیا۔ 1,419 سرحدی دیہات میں سے 1,402 دیہات موبائل نیٹ ورک سے منسلک ہو چکے ہیں جبکہ صرف 17 دیہات باقی ہیں۔ ان میں سے 10 دیہات پہلے ہی 4 جی سیچوریشن سکیم میں شامل کئے جا چکے ہیں۔ میٹنگ میں مزید بتایا گیا کہ 647 ٹاور سائٹس کو بجلی کی فراہمی مکمل ہو چکی ہے جبکہ 581 مقامات پر بجلی کے میٹر بھی نصب کئے جا چکے ہیں۔ ترمیم شدہ بھارت نیٹ پروگرام (اے بی پی) کے تحت چیف سیکرٹری کو بتایا گیا کہ یہ منصوبہ جموں وکشمیر کے 285 بلاکوں اور 4,299 گرام پنچایتوں کا احاطہ کرتا ہے۔ اب تک 2,401 گرام پنچایتوں کا فزیکل سروے مکمل کیا جا چکا ہے جبکہ 282 گرام پنچایتیں سٹیٹ نیٹ ورک آپریشنز سینٹر (ایس۔ این او سی) سے منسلک کی جا چکی ہیں۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ اس منصوبے کے تحت اب تک تقریباً 744 کلومیٹر آپٹیکل فائبر کیبل (او ایف سی) بچھائی جا چکی ہے۔ منصوبہ مکمل ہونے کے بعد دیہی علاقوں میں قابل اعتماد براڈ بینڈ، ڈیجیٹل گورننس، آن لائن تعلیم، صحت سہولیات، کاروباری سرگرمیوں اور ڈیجیٹل معیشت میں شرکت کو فروغ ملے گا۔ اختتام پر چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں بالخصوص دور دراز، سرحدی اور دیہی علاقوں میں بلا تعطل ڈیجیٹل رابطے کو یقینی بنانے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔

سکینہ ایتو نے

کی لاگت سے سیلاب سے بچاؤ کے بند کا بھی سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقعہ پر انہوں نے حال ہی میں 22.55 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کئے گئے سیلاب سے بچاؤ کے بند کا بھی افتتاح کیا جس سے علاقے کو کٹاؤ اور سیلاب سے ہونے والے نقصان سے بچانے میں مدد ملے گی۔ وزیر سکینہ ایتو کے ہمراہ ضلع ترقیاتی کمشنر کولگام شہزاد عالم، محکمہ آر اینڈ بی، آبپاشی و فلڈ کنٹرول کے افسران اور دیگر ضلعی حکام بھی تھے۔ بعد میں انہوں نے گڈر میں ایک عوامی دربار کی صدارت کی اور انہوں نے وہاں مقامی لوگوں سے بات چیت کی اور ان کی شکایات، مسائل اور ترقیاتی مطالبات سنے۔ لوگوں نے مختلف مسائل پیش کیے بالخصوص علاقے کی سڑکوں کی مرمت اور اپ گریڈیشن کا مطالبہ کیا۔ وزیر نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے عوام کو یقین دلایا کہ ان کے حقیقی مطالبات کو بروقت حل کرنے کے لئے متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے لوگوں کو بتایا کہ اضافی حفاظتی بندوں کی منظوری پہلے ہی دی جا چکی ہے اور ان منصوبوں پر کام جلد شروع کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت عوام کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لئے پرعزم ہے اور جموں وکشمیر میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور بہتر معیار زندگی کو یقینی بنانے کے لئے تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ حکومت عوامی فلاح کے لئے انتھک کام کر رہی ہے اور بنیادی ڈھانچے اور عوامی خدمات کو بہتر بنانے کے لئے تمام ضروری اقدامات کرتی رہے گی۔

سادھنا ٹنل

ہے، جبکہ اس کے لیے جدید ترین جغرافیائی اور انجینئرنگ سروے کیے گئے۔ ماہرین نے علاقے کی زمین، پہاڑوں، موسم اور دیگر تکنیکی پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد رپورٹ مرتب کی، جسے متعلقہ حکام نے منظور کر لیا ہے۔ عوام کے لیے امید کی نئی کرن سادھنا ٹنل کی تعمیر سے کرناہ کے عوام کو سال بھر بہتر سفری سہولتیں میسر آئیں گی، سیاحت کو فروغ ملے گا، تجارت میں اضافہ ہوگا، طلبہ، مریضوں اور ملازمین کی آمد و رفت آسان ہوگی، جبکہ ہنگامی حالات میں امدادی سرگرمیوں کو بھی بڑی سہولت حاصل ہوگی۔ یہ منصوبہ نہ صرف انفراسٹرکچر کی ترقی کی جانب ایک اہم قدم ہے بلکہ سرحدی علاقے کرناہ کی سماجی، معاشی اور اقتصادی ترقی میں بھی سنگ میل ثابت ہوگا۔ عوام کو امید ہے کہ مقررہ وقت پر تعمیراتی کام مکمل ہونے کے بعد ان کی دہائیوں پرانا خواب حقیقت بن جائے گا

جاوید رانا نے

نے شرکت کی۔ اس دوران جاری منصوبوں کی طبعی اور مالی پیش رفت، کاموں میں حائل رکاوٹوں اور بروقت تکمیل کے لئے ضروری اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر موصوف نے میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے تمام منظور شدہ کاموں کو تیزی سے مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ معیار پر سمجھوتہ کئے بغیر ٹائم لائنز پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام محکموں کو نتائج پر مبنی طریقہ کار اپنانا ہوگا تاکہ ترقیاتی منصوبے مقررہ مدت میں مکمل ہوں اور ان کے ثمرات جلد از جلد عوام تک پہنچیں۔ انہوں نے پانی کی فراہمی اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا جائزہ لیتے ہوئے جل شکتی محکمہ کو ہدایت دی کہ جاری کاموں کی قریبی نگرانی کی جائے اور ترقی میں رکاوٹ بننے والے تمام مسائل کو حل کیا جائے۔ انہوں نے ضلع بھر میں منصوبوں کے مؤثر عمل آوری کے لیے ایگزیکٹنگ ایجنسیوں کے درمیان مؤثر تال میل پر زور دیا۔ جاوید رانا نے پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) کے تحت جاری سڑکوں کے مختلف منصوبوں کا بھی جائزہ لیا اور افسران کو ہدایت دی کہ وہ مقررہ تکنیکی خصوصیات اور معیار کے پیرامیٹرز کو برقرار رکھتے ہوئے پروجیکٹ کی تکمیل کو تیز کریں۔ انہوں نے ریویمپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر سکیم کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اسے بجلی کی تقسیم کے نظام کو مضبوط بنانے اور عوامی خدمات کو بہتر بنانے کے لئے ایک اہم قدم قرار دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ آر ڈی ایس ایس کے کام بروقت مکمل کئے جائیں اور سکیم کے مقاصد کے حصول کے لئے جامع منصوبہ تیار کیا جائے۔ وزیر موصوف نے ضلع میں دھرتی آبا جنجاتیہ گرام اتکرش ابھیان کے سست پیش رفت پر تشویش کا اظہار کیا اور متعلقہ حکام کو رفتار بڑھانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی علاقوں کی مجموعی ترقی موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور سماجی بنیادی ڈھانچے، صحت، تعلیم اور روزگار کے شعبوں میں اہم خلا کو پر کرنے کے لئے بدلی اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ منصوبوں کی مقررہ مدت یا معیار میں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور ایسے ٹھیکیداروں کے خلاف فوری تادیبی کارروائی شروع کی جائے گی جو اپنی معاہداتی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ناکام رہیں گے یا مقررہ معیار کے مطابق کام کی فراہمی میں ناکام رہے۔

اب مصنوعی ذہانت

ترقی میں بھی رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ انجینئروں کا کہنا ہے کہ اعراب کی عدم موجودگی سے ٹیکسٹ ٹو اسپیچ سسٹم، مشینی ترجمہ (TranslationMachine) اور آواز کی شناخت (RecognitionSpeech) جیسی ٹیکنالوجیز متاثر ہوتی ہیں۔ اس مسئلے کے حل کے لیے ٹیم نے گوگل (Google) کی ByT5 آرکیٹیکچر پر مبنی ایک اے آئی ماڈل تیار کیا اور اسے 23 ہزار 700 سے زائد کشمیری جملوں کے جوڑوں پر تربیت دی۔ یہ ڈیٹا سیٹ اپنی نوعیت کے سب سے بڑے عوامی کشمیری وسائل میں شمار ہوتا ہے اور اسے بھی اوپن سورس کے طور پر جاری کیا گیا ہے تاکہ آئندہ زبان سے متعلق تحقیق میں مدد مل سکے۔ تحقیقی مقالے کے مطابق ماڈل نے آزمائشی ڈیٹا پر "حوصلہ افزا" نتائج دیے۔ انڈین انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، دہلی کی مشین انٹیلی جنس اینڈ سگنل پروسیسنگ نیٹ ورک (MISN) لیب میں اے آئی محقق حق نواز ملک نے کہا کہ "یہ کام کشمیری جیسی کم وسائل رکھنے والی زبانوں کے لیے مصنوعی ذہانت کے بہتر اوزار تیار کرنے کی وسیع تر کوششوں کا ایک حصہ ہے۔" ملک کا کہنا ہے کہ ٹیم کا مقصد ایسے وسائل تیار کرنا تھا جو کشمیری زبان کے تحفظ، ڈیجیٹلائزیشن اور مستقبل کی اے آئی ایپلی کیشنز میں اس کے استعمال کو فروغ دے سکیں۔ وہ BITS Pilani سے فارغ التحصیل ہے اور بڑے لینگویج ماڈلز، اسپیچ ریلیکیشن سسٹمز اور ملٹی موڈل اے آئی ٹیکنالوجیز پر کام کرتے ہیں۔ بنگلورو کی ایک کمپنی میں سافٹ ویئر انجینئر اور KL University کے فارغ التحصیل ناہطہ نثار نے تسلیم کیا کہ اعراب کی کمی کا مسئلہ برسوں سے کشمیری صارفین کو متاثر کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا: "کشمیری متن میں معنی اور درست تلفظ کے لیے اعراب ضروری ہیں، لیکن ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اکثر انہیں حذف کر دیتے ہیں۔ یہ زبان کے لیے ایک بڑا مسئلہ ہے۔ ہم نے DiacritizerKoshur کو اوپن سورس کیا ہے، جو اعراب کو خودکار طور پر بحال کرتا ہے۔ یہ کمیونٹی کے لیے ایک اہم قدم محسوس ہوتا ہے۔" ٹیم کے تیسرے رکن فیضان اقبال ایک سافٹ ویئر انجینئر اور CodeofSummer GirlScript کے اوپن سورس معاون ہیں۔ لولی پروفیشنل یونیورسٹی سے فارغ التحصیل اور ریاستی سطح کے ووشو چیمپئن فیضان نے کہا کہ جدید لسانی ٹیکنالوجی کو مفت اور عام لوگوں کی دسترس میں لانا اس منصوبے کا ایک اہم مقصد تھا۔

ڈیلی ویجرز کی

کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت اور لداخ کے ملازمین کو ایک ہزار روپے طبی الاؤنس فراہم کیا جا رہا ہے جبکہ جموں وکشمیر کے ملازمین کو صرف 300 روپے ملتے ہیں، جو موجودہ حالات میں ناکافی ہیں۔ انہوں نے محکمہ صحت و طبی تعلیم کے ملازمین کی ڈھائی دن کی تنخواہ کے بقایا جات فوری طور پر ادا کرنے کا مطالبہ بھی کیا۔ ای جے اے سی نے تمام سرکاری ملازمین کے لیے پرانی پنشن اسکیم (او پی ایس) بحال کرنے کا مطالبہ دہراتے ہوئے کہا کہ انتخابات سے قبل کیے گئے وعدوں کو عملی جامہ پہنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ منتخب نمائندوں کو پنشن کی سہولت حاصل ہے، لیکن سرکاری ملازمین کے معاملے میں حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ کمیٹی نے پنشنرز کو آٹھویں پے کمیشن کے فوائد فراہم کرنے، پروبیشن مدت کے دوران دو اضافی سالانہ انکریمنٹس دینے، تنخواہی بے ضابطگیوں کو دور کرنے اور آؤٹ سورسنگ کی پالیسی ختم کر کے مستقل بنیادوں پر بھرتیاں عمل میں لانے کا بھی مطالبہ کیا۔

راجوری کے جنگلات

گزار پہاڑی علاقوں میں چھپے مسلح درانداز اور دہشت گرد عناصر کا پتہ لگا کر انہیں بے اثر بنانا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے اور سرحدی ضلع راجوری کو دہشت گردی

محکمہ اطلاعات

انتو کی جولائی

امرناتھ یاترا

بی او پی ای ای

ٹیلی کام محکمے

ہزاروں رہبر تعلیم

پولیس نے گاندربل

وقف بورڈ

ہانجی گنڈ میں

پولیس نے سنجی

ڈائریکٹر ریشم

HCL فونڈیشن

روزنامہ آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Sunday 21 June 2026

21جون 2026ء 05 محرم 1448ھ اتوار

فیفا ورلڈ کپ: آسٹریلیا کو 0-2 سے شکست دے کر امریکہ ناک آؤٹ میں

سیئٹل، 20 جون (ایجنسیز) امریکہ کی فٹ بال ٹیم نے فیفا ورلڈ کپ 2026 میں جمعہ کے روز آسٹریلیا کو 0-2 سے شکست دے کر ناک آؤٹ راؤنڈ میں جگہ بنالی اور گروپ ڈی میں ٹاپ مقام پر اپنی گرفت مضبوط کرلی ہے۔ سیئٹل اسٹیڈیم میں گروپ ڈی کے میچ میں کھیلے گئے مقابلے میں اسٹار فارورڈ کرسچن پلسک کے بغیر میدا میں اتری امریکی ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی مسلسل دوسری جیت درج کی۔ آسٹریلیا کے ڈیفنڈر کیمرون برجیس نے فولارین بالوگن کے کراس کو روکنے کی کوشش میں خود ہی گول کردیا اور امریکہ کو 11ویں منٹ میں برتری حاصل کرلی۔ اس کے بعد ایلکس فری مین نے 43ویں منٹ میں ایک ڈیفلیکٹڈ شاٹ پر سب سے پہلے پہنچ کر گیند کو ہیڈر سے گول میں ڈال کر برتری کو دوگنا کردیا۔ یہ جیت اس لحاظ سے قابل ذکر تھی کہ امریکی قومی ٹیم نے اٹیکنگ کھلاڑی کرسچن پلسک کے بغیر جیت حاصل کی، جو پنڈلی کی چوٹ کی وجہ سے میچ سے باہر رہے۔ امریکی ٹیم نے ایک بار پھر کچھ ٹیم ریکارڈ کی برابری کی۔ 1930 کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ جب امریکہ نے ورلڈ کپ میں لگاتار دو میچ جیتے ہیں۔ اس سے قبل بھی 1930 میں ہی امریکی ٹیم نے مسلسل دو ورلڈ کپ میچوں کے پہلے ہاف میں دو یا دو سے زیادہ گول کئے تھے۔ جہاں تک آسٹریلیا کا تعلق ہے، وہ ناک آؤٹ راؤنڈ میں پہنچنے کی دوڑ سے مکمل طور پر باہر نہیں ہے۔ پیراگوئے کے خلاف اپنے آخری میچ میں جیت انہیں چھ پوائنٹس دلادے گی، جو اگلے راؤنڈ میں جانے کے لیے کافی ہوں گے۔

مراکش نے اسکاٹ لینڈ کو 1-0سے ہرادیا

ادھر افریقی ملک مراکش کی فٹبال ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے گروپ سی کے مقابلے میں اسکاٹ لینڈ کو 1-0 سے شکست دے دی۔ بوسٹن اسٹیڈیم میں جمعہ کی رات کھیلے گئے اس میچ کا واحد اور فیصلہ کن گول مراکش کے اسٹرائیکر اسماعیل صیباری نے کیا۔ اس جیت کے ساتھ مراکش کے پوائنٹس ٹیبل میں چار پوائنٹس ہوگئے ہیں اور وہ گروپ میں سرفہرست ہے۔ 70ویں سیکنڈ میں کیا گیا یہ گول ورلڈ کپ 2026 کا اب تک کا تیز ترین گول ہے اور ورلڈ کپ کی تاریخ میں مراکش کا سب سے تیز گول ہے۔ دوسرے ہاف میں اسکاٹ لینڈ نے واپسی کی کوشش کی، لیکن وہ مراکش کے مضبوط عزم کو توڑنے میں ناکام رہی۔ اس شکست کے ساتھ ہی ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں پہلی بار جگہ بنانے کی اسکاٹ لینڈ کی امیدیں اب بھی خطرے میں ہیں۔ اب انہیں 24 جون کو برازیل کے خلاف ایک پوائنٹ حاصل کرنا ہوگا تاکہ اس کی کوالیفائی کرنے کی گارنٹی تقریباً یقینی ہوجائے۔

نیرج چوپڑا چوتھے مقام پر رہے لیکن کامن ویلتھ گیمز کا کوالیفائنگ مارک حاصل کیا

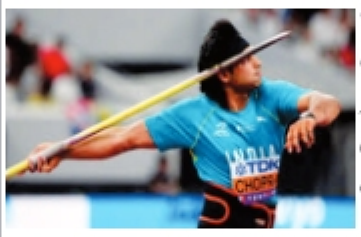

دوحہ، 20 جون (یو این آئی) نیرج چوپڑا دوحہ ڈائمنڈ لیگ 2026 میں جمعہ کو چوتھے نمبر پر رہے لیکن انہوں نے کامن ویلتھ گیمز کوالیفکیشن مارک حاصل کرلیا۔ سری لنکا کے رمیش ترنگا پاتھیراج نے اس مقابلے میں جیت حاصل کی۔ کمر کی چوٹ سے صحت یاب ہونے کے بعد نیرج چوپڑا کامپٹیشن میں لوٹے۔ انہوں نے قطر اسپورٹس کلب میں اپنے سیزن کا آغاز فاول کوشش کے ساتھ کی۔ انہوں نے دوسری کوشش میں 82.77 میٹر، تیسری میں 85.69 میٹر اور چوتھی کوشش میں 83.45 میٹر تھرو کیا۔ ان کی پانچویں کوشش فاول رہی۔ نیرج کی تیسری کوشش نے انہیں چوتھا مقام دلایا۔ سری لنکا کے رمیش ترنگا پاتھیراگے نے چوتھی کوشش میں 88.68 میٹر کا تھرو کرکے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ گریناڈا کے پیٹرس اینڈرسن 86.38 میٹر کے ساتھ دوسرے جبکہ امریکہ کے کارٹس تھامپسن 85.99 میٹر کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ ڈائمنڈ لیگ کے دوحہ لیگ میں نیرج چوپڑا کی یہ مسلسل چوتھی شرکت تھی۔ دومرتبہ کے اولمپک تمغہ یافتہ نے 88.67 میٹر کے تھرو کے ساتھ دوحہ ڈائمنڈ لیگ کا 2023 ایڈیشن جیتا تھا، 2024 میں 88.36 میٹر کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے اور گزشتہ سال 90.23 میٹر کا قومی ریکارڈ قائم کیا، لیکن جرمنی کے جولین ویبر کے پیچھے دوسرے مقام پر رہے۔ اس مرتبہ وہ چوتھے نمبر پر رہے، تاہم کامن ویلتھ گیمز کا کوالیفائنگ مارک پار کر گئے۔

ہندوستان کی خواتین ہاکی ٹیم نیشنز کپ کے فائنل میں، چلی کو 6-0 سے شکست

آکلینڈ، 20 جون (ایجنسیز) ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم نے ایف آئی ایچ ویمنز نیشنز کپ 2025-26 کے سیمی فائنل میں چلی کو یکطرفہ مقابلے میں 6-0 سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنالی۔ ہندوستان کی جانب سے نونیت کور نے 6ویں اور 13ویں منٹ میں، دیپیکا نے 14ویں اور 18ویں منٹ میں، نیہا نے 32ویں منٹ میں جبکہ رتوجا دادا سوپسال نے 39ویں منٹ میں گول کیے۔ شاندار کارکردگی پر ہندوستان کی کپتان سلیما ٹیٹے کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ ہندوستان نے آغاز ہی سے کھیل پر گرفت برقرار رکھی اور چھٹے منٹ میں نونیت کور نے پہلا گول کرکے ٹیم کو برتری دلائی۔ 13ویں منٹ میں نونیت نے دوسرا گول داغ کر اس برتری کو دگنا کر اس کے بعد ڈریگ فلکر دیپیکا نے دو پنالٹی کارنرز کو گول میں تبدیل کرتے ہوئے اسکور 4-0 کردیا۔ ان دو گولوں کے ساتھ دیپیکا ٹورنامنٹ میں چھ گول کرکے سب سے زیادہ گول اسکور کرنے والی کھلاڑی بن گئیں۔ دوسرے ہاف میں بھی ہندوستان کا دباؤ برقرار رہا۔ نیہا نے 32ویں منٹ میں پنالٹی کارنر پر گول کیا، جبکہ 39ویں منٹ میں رتوجا پسال نے اوپن پلے میں شاندار ریورس ہٹ کے ذریعے چھٹا گول اسکور کیا۔ آخری کوارٹر میں چلی نے چند حملے کیے، لیکن ہندوستان گول کیپر سویتا نے عمدہ دفاع کرتے ہوئے حریف کو کوئی گول کرنے کا موقع نہیں دیا۔ اس شاندار کامیابی کے ساتھ ہندوستان نے فائنل میں جگہ بنالی، جہاں اس کا مقابلہ امریکہ اور میزبان نیوزی لینڈ کے درمیان ہونے والے دوسرے سیمی فائنل کی فاتح ٹیم سے ہوگا۔

امریکہ نے ایران کی ورلڈ کپ ٹیم کی سفر سے متعلق درخواست مسترد کردی

تہران، 20 جون (یو این آئی) ایران فٹبال فیڈریشن نے کہا ہے کہ فیفا ورلڈ کپ میں شریک قومی ٹیم کی امریکہ آمد سے متعلق درخواست مسترد کردی گئی ہے، جس کے باعث ٹیم کی تیاریوں پر منفی اثر پڑ رہا ہے۔ فیڈریشن کے مطابق ایران کی ٹیم پر مختلف سفری پابندیاں عائد کی جارہی ہیں اور اس معاملے کو فیفا کے سامنے اٹھایا جائے گا۔ ایران فٹبال فیڈریشن کے ترجمان نے بتایا کہ منتظمین سے درخواست کی گئی تھی کہ ٹیم کو بیلجیم کے خلاف میچ سے دو روز قبل لاس اینجلس پہنچنے کی اجازت دی جائے تاکہ کھلاڑی بہتر انداز میں تیاری کرسکیں، تاہم یہ درخواست مسترد کردی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم کے تربیتی پروگرام اور سفری شیڈول کافی پہلے جمع کرادیے گئے تھے اور تکنیکی وجوہات بھی فراہم کی گئی تھیں، لیکن اس کے باوجود منتظمین کی جانب سے پابندیاں برقرار رکھی گئیں۔ دوسری جانب وائٹ ہاؤس کی فیفا ٹاسک فورس کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر اینڈریو جیولیانی نے کہا کہ ایران کو پہلے ہی آگاہ کردیا گیا تھا کہ ٹیم کو میچ سے صرف ایک روز قبل امریکہ آنے کی اجازت ہوگی اور مقابلے کے بعد اسی شام واپس جانا ہوگا۔ واضح رہے کہ ایران کا دوسرا ورلڈ کپ میچ اتوار کو بیلجیم کے خلاف لاس اینجلس میں شیڈول ہے، جبکہ مصر کے خلاف اس کا اگلا میچ بھی امریکہ میں کھیلا جائے گا۔

خواتین کے ٹی20 ورلڈ کپ میں پہلی بار ہندوستان اور جنوبی افریقہ آمنے سامنے

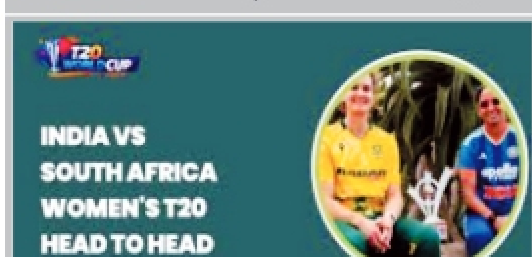

مانچسٹر، 20 جون (یو این آئی) جنوبی افریقہ کی خواتین کرکٹ ٹیم اتوار کو اولڈ ٹریفورڈ، مانچسٹر میں خواتین کے ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے گروپ اے کے اہم میچ میں ہندوستان کا سامنا کرے گی۔ یہ پہلی مرتبہ ہوگا کہ ہندوستان اور جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیمیں ٹی 20 ورلڈ کپ میں ایک دوسرے کے مدمقابل ہوں گی، حالانکہ دونوں ٹیمیں ٹورنامنٹ کے تمام سابقہ ایڈیشنز میں شرکت کرچکی ہیں۔ آسٹریلیا کے خلاف پہلے میچ میں شکست کے بعد جنوبی افریقہ نے پاکستان کو شکست دے کر اپنی پہلی کامیابی حاصل کی تھی۔ سیمی فائنل میں جگہ بنانے کے لیے پروٹیز ٹیم کے لیے ہندوستان کے خلاف فتح انتہائی اہم سمجھی جارہی ہے۔ دوسری جانب کپتان ہرمن پریت کور کی قیادت میں ٹیم انڈیا اب تک ناقابل شکست رہی ہے اور پاکستان و نیدرلینڈز کے خلاف کامیابیاں حاصل کرچکی ہے۔ میچ میں جنوبی افریقہ کی کپتان لورا وولوارٹ اور ہندوستان کی اسٹار بلے باز اسمرتی مندھانا پر خاص نظریں ہوں گی۔ مندھانا مسلسل دو نصف سنچریوں کے ساتھ عمدہ فارم میں ہیں، جبکہ وولوارٹ بھی جنوبی افریقہ کی اہم بیٹر ہیں۔ ہندوستان کی اسپنرز دپتی شرما اور شری چرنی نے ٹورنامنٹ میں متاثر کن بولنگ کی ہے، جبکہ جنوبی افریقہ کو ایزی ڈرکسن سے اچھی کارکردگی کی امید دونوں ٹیموں کے درمیان ٹی 20 مقابلوں میں ہندوستان کو 11-10 کی معمولی برتری حاصل ہے، تاہم حالیہ برسوں میں جنوبی افریقہ کا پلڑا بھاری رہا ہے۔ اپریل میں کھیلی گئی پانچ میچوں کی سیریز میں پروٹیز ٹیم نے ہندوستان کو 4-1 سے شکست دی تھی، جس میں لورا وولوارٹ نے 330 رنز اسکور کیے تھے۔

آسٹریلیا کے خلاف آخری ٹی 20 میں بنگلہ دیش بہتر اختتام کی خواہاں

چٹاگانگ، 20 جون (یو این آئی) بنگلہ دیش نے اگرچہ ایک روزہ سیریز میں آسٹریلیا کو شکست دی تھی، لیکن ٹی 20 سیریز میں وہ اپنی کارکردگی دہرانے میں ناکام رہی ہے۔ آسٹریلیا نے ابتدائی دونوں میچ جیت کر تین میچوں کی سیریز میں 2-0 کی ناقابل شکست برتری حاصل کرلی ہے، جبکہ آخری مقابلہ اتوار کو کھیلا جائے گا۔ آسٹریلیا کی ٹیم ون ڈے سیریز میں شکست کے بعد بھرپور انداز میں واپس آئی ہے، تاہم اسے اب بھی جوش انگلس، نکھل چودھری اور جوئیل ڈیوس جیسے کھلاڑیوں سے بڑی اننگز کی توقع ہے۔ کپتان مچل مارش بھی اب تک اپنی روایتی فارم میں نظر نہیں آئے اور آخری میچ میں بہتر کارکردگی دکھانا چاہیں گے۔ دوسری جانب بنگلہ دیش ٹیم کو کئی شعبوں میں بہتری کی ضرورت ہے۔ تنزید حسن اچھی شروعات کو بڑی اننگز میں تبدیل نہیں کر پا رہے، جبکہ سیف حسن کو مستقل مزاجی دکھانے کی ضرورت ہے۔ سومیہ سرکار اور قائم مقام کپتان توحید ہردوئے بھی اپنی صلاحیت کے مطابق کارکردگی پیش نہیں کر سکے ہیں۔ سیریز میں بنگلہ دیش کا سب سے بڑا انفرادی اسکور سیف حسن کے 42 رنز ہیں، جبکہ آسٹریلیا کے میٹ رینشا، کوپر کونولی اور ٹم ڈیوڈ اس سے زیادہ رنز بنا چکے ہیں۔ بولنگ میں بھی بنگلہ دیش کو ملے جلے نتائج حاصل ہوئے ہیں۔ عبدالغفار نے وکٹیں تو حاصل کیں لیکن مہنگے ثابت ہوئے، جبکہ ناہید رانا نے وقفے وقفے سے اچھی بولنگ کی۔ مصطفی الرحمان اور این احمد نے ذمہ داری نبھائی، تاہم رشاد حسین خاطر خواہ اثر نہیں چھوڑ بنگلہ دیش کی کوشش ہوگی کہ آسٹریلیا کے دورے کے اختتام سے قبل آخری میچ میں بھرپور کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سیریز کا اختتام مثبت انداز میں کرے۔

ویمنز ٹی 20-ورلڈ کپ: نیوزی لینڈ نے آئرلینڈ کو 4 رن سے شکست دی

ساؤتھمپٹن، 20 جون (ایجنسیز) کپتان امیلیا کیر (30 رنز، 2 وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت نیوزی لینڈ نے ویمنز ٹی 20-ورلڈ کپ کے 13ویں میچ میں آئرلینڈ کو 4 رنوں سے ہرادیا۔ جمعہ کی رات کھیلے گئے اس مقابلے میں آئرلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری نیوزی لینڈ کی ٹیم نے مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 140 رنز بنائے۔ نیوزی لینڈ کا آغاز خراب رہا اور اس نے 10 رنز کے اسکور پر اپنی تین وکٹیں گنوادیں۔ اس کے بعد کپتان امیلیا کیر اور بروک ہالیڈے کے ساتھ اننگ کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ دونوں کے درمیان چوتھی وکٹ کے لیے 38 رنز کی شراکت قائم ہوئی۔ نویں اوور میں کیرا مرے نے امیلیا کیر (30)) کو آؤٹ کرکے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ اس کے بعد ایزی شارپ اور بروک ہالیڈے نے 62 رنز جوڑ کر ٹیم کو ایک قابل احترام اسکور تک پہنچایا۔ 17ویں اوور میں بروک ہالیڈے 34 رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں، جبکہ ایزی شارپ نے 28 گیندوں پر 36 رنز اسکور کیے۔ انہیں 19ویں اوور میں آرلین کیلی نے آؤٹ کیا۔ سوزی بیٹس 9 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہیں۔ 141 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری آئرلینڈ نیوزی لینڈ کے بولنگ اٹیک کے سامنے مقررہ 20 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 136 رنز ہی بناسکی اور میچ 4 رنز سے ہار گئی۔ پہلا وکٹ جلد گنوانے کے بعد کپتان گیبی لیوس اور اورلا پرینڈرگاسٹ نے دوسری وکٹ کے لیے 110 رن جوڑ کر اپنی ٹیم کو جیت کے ہدف کے قریب پہنچادیا تھا۔ 18ویں اوور میں امیلیا کیر نے اورلا پرینڈرگاسٹ کو آؤٹ کرکے آئرلینڈ کو دوسرا جھٹکا دیا۔ آرل پرینڈرگاسٹ نے 53 گیندوں میں 5 چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے 59 رن بنائے۔ اسی اوور کی آخری گیند پر کیر نے ربیکا اسٹوکل (صفر) کو آؤٹ کرکے آئرلینڈ دباؤ پر دباؤ بنالیا۔ 19ویں اوور میں روزمیری میئر نے گیبی لیوس کو آؤٹ کرکے آئرلینڈ کی امیدوں کو بڑا دھچکا پہنچایا۔ گیبی لیوس نے 53 گیندوں پر چھ چوکے لگاتے ہوئے 58)) رن بنائے۔ لوئز لٹل 5 اور لی پال 8 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔

فیفا ورلڈ کپ: پیراگوئے نے ترکیہ کو 1-0 سے شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کیا

سان فرانسسکو، 20 جون (یو این آئی) پیراگوئے کی فٹبال ٹیم نے ہفتہ کو فیفا ورلڈ کپ 2026 کے گروپ ڈی مقابلے میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ترکیہ کو 1-0 سے شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کردیا ہے۔ آج جہاں 10 کھلاڑیوں والی پیراگوئے نے غیر معمولی جذبہ دکھاتے ہوئے مواقع ضائع کرنے والی ترک ٹیم کو 1-0 سے شکست دے دی۔ اس نتیجے کے ساتھ ہی، حیران کن کارکردگی دکھانے والی ترکیہ ایک میچ باقی رہتے ہوئے ہی ورلڈ کپ سے باہر ہوگئی، جبکہ پیراگوئے نے راؤنڈ آف 32 میں پہنچنے کا شاندار موقع بنالیا ہے۔ پیراگوئے نے میچ کا بہترین آغاز کیا۔ کھیل شروع ہونے کے 65 سیکنڈ بعد ہی اینسیسو کے فلک آن کی مدد سے گالارزا نے بائیں پاؤں سے شاٹ مار کر گیند کو گول کے نچلے دائیں کونے میں پہنچادیا۔ ترکیہ برابری کے قریب تھی، لیکن ملدور کا طاقتور ہیڈر گول پوسٹ کے ووڈ ورک سے ٹکرا کر سیدھے اپ رائٹ سے جالگا۔ اس کے بعد پہلے ہاف کے اسٹاپج ٹائم کے تیسرے منٹ میں وی اے آر کی مداخلت کے بعد پیراگوئے کے کھلاڑی المیر ون کو ریڈ کارڈ دکھایا گیا، کیونکہ انہوں نے ملدور سے کچھ کہتے وقت اپنا منہ ڈھانپ رکھا تھا۔ وقفے کے تین منٹ بعد یلدیز گول کرنے کے قریب تھے، لیکن یونٹس کے اس اٹیکر کا شاٹ مشکل زاویے سے سائیڈ نیٹنگ میں چلا گیا۔ اینسیسو نے پیراگوئے کی برتری دگنی کرنے کا موقع تقریباً بنا ہی لیا تھا، وہ دائیں جانب سے آگے بڑھے اور بائیں پوسٹ کے قریب شاٹ لگایا، جس کے ٹھیک بعد بغیر کسی رکاوٹ کے گل نے ہیڈر کیا، لیکن گیند سیدھے گول کیپر کے ہاتھوں میں چلی گئی۔ مونٹیلا کی ٹیم 89ویں منٹ میں برابری کے قریب پہنچی تھی، لیکن اوزون کے 18 یارڈ کے شاٹ کو گول کیپر نے شاندار انداز میں روک لیا اور گل قریب سے ریباؤنڈ پر بھی گول کرنے میں چوک گئے۔ دوسرے ہاف کے اسٹاپج ٹائم میں ترکیہ کے پاس ورلڈ کپ میں اپنی امیدیں برقرار رکھنے کا آخری موقع تھا، لیکن دیمیرال، گلیر کے بائیں ونگ سے آئے کراس پر ہیڈر کرکے بھی گیند کو دائیں پوسٹ کے قریب سے کچھ انچ باہر ہی مار پائے۔

برازیل کی شاندار فتح، ہیٹی ورلڈ کپ سے باہر

فلاڈیلفیا، 20 جون (ایجنسیز) پانچ بار کی عالمی چیمپئن برازیل نے اسٹار فارورڈ میتھیاس کونہا کے دو گولوں کی بدولت گروپ سی کے اپنے دوسرے میچ میں ہیٹی کو 3-0 سے شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کردیا۔ برازیل نے آغاز ہی سے کھیل پر مکمل کنٹرول رکھا اور 23ویں منٹ میں کونہا نے پہلا گول اسکور کیا۔ انہوں نے 36ویں منٹ میں دوسرا گول کرکے ٹیم کی برتری دگنی کردی۔ پہلے ہاف کے اضافی وقت میں وینیسیس جونیئر نے تیسرا گول داغ کر اسکور 3-0 کردوسرے ہاف میں ہیٹی نے کچھ بہتر کھیل پیش کیا، تاہم برازیلی گول کیپر ایلیسن نے دو اہم مواقع ناکام بنادیے اور اپنی ٹیم کو کلین شیٹ دلائی۔ اس شکست کے بعد ہیٹی کے لیے ناک آؤٹ مرحلے تک رسائی کے تمام امکانات ختم ہوگئے اور وہ ٹورنامنٹ سے باہر ہونے والی پہلی ٹیم بن گئی۔ میچ کے بعد برازیل کے کوچ کارلو انچیلوتی نے ٹیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی ٹیم نے پہلے میچ کے مقابلے میں بہتر فٹبال کھیلی اور دفاعی و جارحانہ دونوں شعبوں میں عمدہ توازن دکھایا۔ اس کامیابی کے ساتھ برازیل چار پوائنٹس کے ساتھ بہتر گول اوسط کی بنیاد پر گروپ سی میں سرفہرست ہے، جبکہ مراکش بھی چار پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ اسکاٹ لینڈ تین پوائنٹس کے ساتھ تیسرے اور ہیٹی بغیر کسی پوائنٹ کے آخری نمبر پر ہے۔

آئی پی ایل 2027 سے قبل رشبھ پنت اور کلدیپ یادو کے تبادلے کا امکان

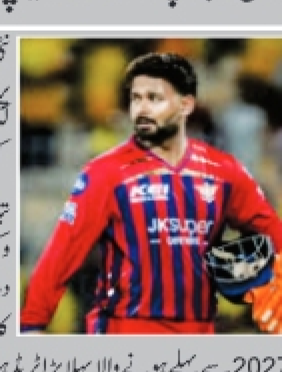

نئی دہلی، 20 جون (یو این آئی): انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2027 سے قبل لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) اور دہلی کیپٹلز (ڈی سی) کے درمیان ایک بڑے تبادلے کی خبریں سامنے آئی ہیں، جس کے تحت وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت اپنی سابق فرنچائز دہلی کیپٹلز میں واپس جاسکتے ہیں، جبکہ اسپنر کلدیپ یادو لکھنؤ سپر جائنٹس کا حصہ بن سکتے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق یہ آئی پی ایل 2027 سے پہلے ہونے والا پہلا بڑا ٹریڈ ہوسکتا ہے۔ اگر یہ معاہدہ مکمل ہوجاتا ہے تو رشبھ پنت کی دہلی واپسی کو ہاردک پانڈیا کی ممبئی انڈینز میں واپسی سے تشبیہ دی جارہی ہے، کیونکہ دونوں کھلاڑی اپنے آئی پی ایل کیریئر کا آغاز انہی فرنچائزز سے کرچکے ہیں۔ رشبھ پنت نے آئی پی ایل 2026 میں مایوس کن کارکردگی کے بعد لکھنؤ سپر جائنٹس کی کپتانی چھوڑ دی تھی۔ اس کے بعد فرنچائز نے ان کی درخواست قبول کرتے ہوئے انہیں قیادت سے آزاد کردیا تھا۔ ایل ایس جی کے کرکٹ ڈائریکٹر ٹام موڈی نے اس وقت کہا تھا کہ پنت کے فیصلے کا احترام کرتے ہوئے فرنچائز نے ان کی درخواست منظور کی اور اب ٹیم کی ازسرنو تشکیل پر توجہ دی جارہی رپورٹ کے مطابق پنت سے دہلی کیپٹلز کے علاوہ ایک اور کامیاب آئی پی ایل فرنچائز نے بھی رابطہ کیا تھا، تاہم دہلی کیپٹلز ان کی واپسی کے لیے سب سے مضبوط دعویدار سمجھی جارہی ہے۔

روس نے یوکرین پر تباہ کن حملے کیے ہیں، کئی جانیں ضائع درجنوں زخمی: کیف

مکانات، ایک ڈاک خانے اور گاڑیوں کو نقصان پہنچایا

کیف، 20 جون (ایجنسیز) یوکرین کی وزارتِ خارجہ نے کہا ہے کہ روسی حملوں میں کم از کم 6 افراد ہلاک اور 20 زخمی ہوگئے، جب کہ ملک بھر میں فضائی جنگ شدت اختیار کر گئی ہے۔ جمعے کو ایک بیان جو

ایکس پر شائع کیا گیا، میں وزارت نے کہا کہ جنوب مشرقی زاپوریژیا علاقے میں حملوں نے ایک پیٹرول پمپ میں آگ لگا دی، جس سے انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچا اور دو افراد زخمی ہوئے۔ خارکیف علاقے میں فضائی حملوں نے ایک گودام، رہائشی عمارتیں اور گاڑیاں نشانہ بنائیں، جس کے نتیجے میں وزارت کے مطابق 10 افراد زخمی ہوئے جن میں 4 بچے شامل ہیں اور ایک شخص ہلاک ہوا۔ مرکزی دنیپروپیٹروفسک علاقے میں حملوں نے مکانات، ایک ڈاک خانے اور گاڑیوں کو نقصان پہنچایا۔ وزارت نے کہا کہ شہر پاولوہراڈ میں ایک 8 سالہ بچی ہلاک ہوئی اور ایک اور شخص زخمی ہوا۔ جنوبی اوڈیسا علاقے میں روسی حملوں نے ایندھن کے ٹینکروں اور ایک گیس ٹینکر کو آگ لگا دی، جس سے ایک شخص ہلاک اور چار دیگر زخمی ہوگئے۔ اطلاعات کے مطابق بار بار ہوائی خطرے کی وارننگز نے فائر فائٹنگ کی کوششوں میں رکاوٹ ڈالی۔ وزارت کے مطابق مشرقی دونیتسک کے شہر کراماتورسک میں تین افراد ہلاک اور کم از کم چھ زخمی ہوئے۔ وزارت نے کہا، 'روس کے رکنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے'، اور یوکرین کے اتحادیوں پر زور دیا کہ وہ سخت پابندیاں عائد کریں اور ہوائی دفاع کو مضبوط بنائیں۔' یوکرین کو فضائی حملوں اپنی حفاظت کرنے کی صلاحیت کو بڑھانا ضروری ہے۔ یوکرین کے فضائی دفاع کو مضبوط کرنا زندگیوں کو بچانے کے لیے فیصلہ کن ہے۔ دریں اثنا، دونوں فریقین نے رات کو ڈراون کارروائیوں کی اطلاع دی ہے۔ یوکرینی فوج کا کہنا ہے کہ اس نے 79 روسی ڈرون مار گرائے، جبکہ روسی وزارتِ دفاع کا دعویٰ ہے کہ اس کے فضائی دفاع نے 133 یوکرینی ڈراونز کو روکا، جو اس جنگ میں فضائی حملوں کی جاری شدت کو ظاہر کرتا ہے۔

سوئٹزرلینڈ میں ایران امریکہ مذاکرات کا پہلا

امریکی خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف ایران کے ساتھ مذاکرات کے لیے سوئٹزرلینڈ روانہ

ایران کا مذاکرات کیلیے وفد سوئٹزرلینڈ بھیجنے سے متعلق حتمی اعلان

واشنگٹن، 20 جون (یو این آئی) سوئٹزرلینڈ میں ایران اور امریکہ کے درمیان ممکنہ جوہری مذاکرات کا پہلا دور جلد شروع ہونے کی توقع ہے۔ امریکی ویب سائٹ ایکسیوس کی رپورٹ کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف مذاکرات کے لیے سوئٹزرلینڈ روانہ ہوگئے، ٹرمپ کے داماد اور مشیر جیرڈ کشنر بھی پہلے ہی وہاں موجود ہیں۔ دونوں ممالک کی جانب سے مذاکرات کے باقاعدہ آغاز کی تاریخ کا اعلان نہیں کیا گیا لیکن اس پیش رفت کو رپورٹ میں دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی کم کرنے اور سفارتی عمل کو آگے بڑھانے کی کوشش قرار دیا گیا ہے۔ مذاکرات جمعہ کو شروع ہونا تھے، تاہم لبنان میں اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان جاری جھڑپوں کے باعث انھیں مؤخر کر دیا گیا۔ تاحال یہ واضح نہیں کہ مذاکرات کے لیے نئی تاریخ طے کی گئی ہے یا نہیں۔ باخبر ذریعے کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی ہفتے کے روز سوئٹزرلینڈ جانے کا ارادہ رکھتے ہیں، تاہم ذریعے نے کہا کہ اس منصوبے میں اب بھی تبدیلی ممکن ہے۔ ایک ثالثی ملک کے ذریعے کے مطابق عباس عراقچی نے جمعہ کو اپنے متعدد ہم منصبوں سے گفتگو میں کہا کہ لبنان میں جنگ بندی ایران کے لیے انتہائی اہم معاملہ ہے اور یہ امریکہ، ایران مذاکرات کے لیے 'فیصلہ کن' ثابت ہوسکتی ہے۔ ایک اور ثالثی ملک کے ذریعے نے بتایا کہ ایرانی حکام نے زور دیا ہے کہ وہ سوئٹزرلینڈ روانگی سے قبل لبنان میں جنگ بندی کے مؤثر طور پر نافذ ہونے کے خواہاں ہیں۔ امریکہ اور ایران کے درمیان اہم ثالثوں میں شامل قطر کے وزیر اعظم محمد بن عبدالرحمن آل ثانی جمعہ کے روز پہلے ہی سوئٹزرلینڈ پہنچ چکے ہیں۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کے امریکی وفد کی قیادت کرنے کی توقع تھی، تاہم انھوں نے جمعرات کی شب آخری وقت میں اپنا دورہ مؤخر کر دیا۔ فی الحال یہ واضح نہیں کہ آیا وہ اس ہفتے کے اختتام پر سوئٹزرلینڈ جائیں گے یا نہیں۔ ادھر ایران نے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کے تحت امریکہ کے ساتھ حتمی مذاکرات کیلیے وفد سوئٹزرلینڈ بھیجنے کا اعلان کر دیا۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے تصدیق کی۔

جنوبی لبنان: اسرائیلی حملوں کے بعد 16 لاشیں اور 12 زخمی ہسپتال منتقل، سول ڈیفنس

غزہ میں تازہ اسرائیلی حملوں میں کم از کم پانچ افراد شہید

لبنان کی سول ڈیفنس ایجنسی نے کہا ہے کہ لبنان کے جنوبی ضلع نبطیہ میں اسرائیلی حملوں میں کم از کم 16 افراد ہلاک ہوگئے۔

ایجنسی کے بیان کے مطابق شہری دفاع کی ایجنسی کے اہلکاروں نے 16 لاشیں اور 12 زخمی ہسپتال منتقل کیے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ امدادی ٹیمیں صبح سویرے سے نبطیہ کے مختلف علاقوں میں کام کر رہی ہیں، جہاں مسلسل حملوں کے بعد صورتحال انتہائی کشیدہ ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ سول ڈیفنس ایجنسی کے اہلکار ریسکیو کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں جبکہ اسرائیلی حملوں کا نشانہ بننے والے علاقوں میں نقصانات کا جائزہ بھی لیا جا رہا ہے۔ دوسری جانب اسرائیل نے کہا ہے کہ وہ حزب اللہ کے حملوں کا جواب دے رہا ہے۔ ایک اسرائیلی فوجی عہدیدار کے مطابق حزب اللہ نے رات بھر جنوبی لبنان میں اسرائیلی افواج پر 50 سے زائد راکٹ اور گولے فائر کیے، جس کے جواب میں اسرائیل نے حزب اللہ کے اہداف کو نشانہ بنایا۔ حزب اللہ نے فوری طور پر ان حملوں کی ذمہ داری قبول نہیں کی، تاہم گروپ کے ایک سینئر عہدیدار نے روئٹرز کو بتایا کہ حزب اللہ لبنانی سرزمین میں اسرائیلی افواج کو آزادانہ کارروائی کی اجازت نہیں دے گا۔ ادھر طبی ذرائع اور عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ ہفتے کی صبح سویرے غزہ میں ایک حملے میں کم از کم پانچ فلسطینی، جن میں ایک ہی خاندان کے چار افراد شامل ہیں، ہلاک اور زخمی ہوئے۔ الشفا ہسپتال کے ایک طبی ذرائع نے انادولو ایجنسی کو بتایا کہ الطیر ان چوراہے کے قریب غزہ شہر میں ایک اسرائیلی فضائی حملے میں ایک گھر کو نشانہ بنایا گیا۔

اسرائیل ایران کے ساتھ امن معاہدے کو سبوتاژ کرسکتا ہے: امریکی انٹیلیجنس

اسرائیلی وزیر اعظم کو لبنان میں جنگ جاری رکھنے کے لیے داخلی سیاسی دباؤ کا سامنا

واشنگٹن، 20 جون (یو این آئی) (امریکی انٹیلیجنس اداروں نے ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کو خبردار کیا ہے کہ اسرائیل ایران امن معاہدے کو سبوتاژ کرسکتا ہے۔ امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ نے امریکی انٹیلیجنس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو ایسے اقدامات کرسکتے ہیں جو ایران کے ساتھ دیرپا امن معاہدے کی امریکی کوششوں کو نقصان پہنچائیں گے۔ حکام کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم کو لبنان میں جنگ جاری رکھنے کے لیے داخلی سیاسی دباؤ کا سامنا ہے جس کے باعث وہ امن عمل کو متاثر کرنے والے فیصلے کرسکتے ہیں۔ انٹیلیجنس رپورٹس، جن میں رواں ہفتے گردش کرنے والی ایک رپورٹ بھی شامل ہے، کے مطابق اسرائیل

حزب اللہ کے خلاف لبنان میں فوجی کارروائیاں جاری رکھنے کا ارادہ رکھتا ہے جو ایران کے ساتھ ہونے والے معاہدے کے ایک بنیادی نکتے یعنی تمام محاذوں پر جنگ بندی کے خلاف ہوگا۔ ایک امریکی عہدیدار کے مطابق نئی انٹیلیجنس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ رواں سال طے شدہ قومی انتخابات کے پیش نظر نیتن یاہو کی سیاسی بقا اس بات سے جڑی ہے کہ وہ اپنے عوام کو دکھائیں کہ وہ لبنان سے فوجیں واپس نہیں بلائیں گے اور حزب اللہ کے خلاف لڑائی کو مزید تیز کریں گے۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اسرائیل ڈونلڈ ٹرمپ کے امن منصوبے کی شرائط سے ناخوش ہے کیونکہ یہ ایران پر زیادہ سے زیادہ دباؤ برقرار رکھنے کے اس کے وسیع تر مقصد کو متاثر کرتی ہیں۔ ایک سابق امریکی عہدیدار کے مطابق اسرائیل کا خیال ہے کہ یہ معاہدہ حزب اللہ کے خلاف اس کی دفاعی صلاحیت کو محدود کرسکتا ہے۔

برطانیہ میں دو ٹرینوں میں خوفناک تصادم، ڈرائیور ہلاک اور 90 افراد زخمی

لندن، 20 جون (یو این آئی) برطانیہ میں دو ٹرینوں کے درمیان ہونے والے شدید تصادم کے نتیجے میں ایک ڈرائیور ہلاک اور 90 افراد زخمی ہوگئے ہیں۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک مسافر ٹرین اور دوسری ریل گاڑی ایک ہی ٹریک پر آگئیں، جس کے باعث دونوں میں زوردار ٹکر ہوئی۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ ٹرینوں کے کئی ڈبے پٹری سے اتر گئے۔ مقامی ایمبولینس سروس کے مطابق حادثے میں زخمی ہونے والے 90 افراد میں سے 11 کی حالت انتہائی تشویشناک ہے، جبکہ 22 افراد شدید اور 56 معمولی زخمی ہوئے ہیں جنہیں فوری طبی امداد کے لیے قریبی اسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ برطانوی ٹرانسپورٹ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ، ریسکیو ٹیمیں اور پولیس کی بھاری نفری جائے حادثہ پر پہنچ گئی اور امدادی کارروائیاں شروع کر دیں۔ حادثے کے باعث لوٹن اور بیڈفورڈ کے درمیان تمام ریلوے لائنیں بند کر دی گئی ہیں۔

اسرائیلی بستیوں سے درآمدات اور انتہا پسند وزرا پر پابندی سے متعلق یورپ نے کیا فیصلہ کیا؟

درآمدات پر پابندی کے لیے قانونی مسودے تیار کرنے کا مطالبہ زور پکڑتا جا رہا ہے

برسلز، 20 جون (ایجنسیز) اسرائیلی بستیوں سے درآمدات اور انتہا پسند وزیروں پر یورپ کی سطح پر پابندی کے لیے یورپی کمیشن پر دباؤ بڑھ رہا ہے، تاہم رکن ممالک میں اس سلسلے میں تاخیر پر 3 ماہ سے مایوسی بڑھ رہی ہے۔ یورپی یونین کے رہنماؤں نے یورپی کمیشن پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیلی آبادکاروں سے متعلق درآمدات پر پابندی کے لیے قانونی مسودے تیار کرے، کیوں کہ اس معاملے پر تین ماہ سے پیش رفت نہ ہونے کے باعث کئی رکن ممالک میں مایوسی پائی جا رہی ہے۔ ای یو آبزرور کے مطابق فرانس، سویڈن، اسپین، بیلجیم اور آئرلینڈ سمیت کئی رکن ممالک کم از کم تین ماہ سے اسرائیلی آبادکاروں کی مصنوعات کی درآمد پر پابندی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ برسلز میں جمعہ (19 جون) کو ہونے والے یورپی یونین سربراہی اجلاس میں غزہ پٹی میں انسانی صورت حال کو المناک قرار دیا گیا اور امدادی سامان کی ترسیل کا مطالبہ کیا گیا۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے اجلاس کے بعد صحافیوں کو بتایا کہ رہنماؤں نے مغربی کنارے میں انتہا پسند اور پرتشدد آبادکاری سرگرمیوں پر پابندیوں، انتہا

پسند اسرائیلی وزرا کے خلاف یورپی سطح پر پابندیوں اور اسرائیل کے تسلیم شدہ علاقے اور غیر قانونی بستیوں کے درمیان مزید واضح تفریق پیدا کرنے پر تبادلہ خیال کیا، تاکہ تجارتی پالیسی کو بین الاقوامی قانون سے ہم آہنگ کیا جا سکے۔ ایک یورپی سفارت کار کے مطابق کمیشن کی جانب سے تجاویز پیش کرنے میں ہچکچاہٹ نے اجلاس میں XX مایوسی XX پیدا کی۔ ان کا کہنا تھا کہ اقدامات تجویز کرنا کمیشن کی ذمہ داری ہے اور یہ تاخیر دراصل ایک سیاسی فیصلہ معلوم ہوتی ہے۔ سفارت کار نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یورپی یونین کے معمول کے طریقہ کار کے مطابق کسی تجویز کو پیش کرنے سے پہلے واضح اکثریت کا انتظار کرنا معمول کی بات نہیں۔ دوسری جانب جرمنی، آسٹریا، جمہوریہ چیک، ہنگری اور سلووینیا کی نئی حکومت اس اقدام کے حق میں نہیں ہیں، جب کہ کمیشن اس بات پر غور کرتا رہا کہ اس کے لیے اتفاق رائے درکار ہوگا یا اہل اکثریت کی منظوری، یعنی ایسی اکثریت جو کم از کم 65 فی صد یورپی یونین کی آبادی کی نمائندگی کرتی ہو۔ آئرلینڈ کے وزیر اعظم میہال مارٹن نے جمعہ کو کہا XX ہم غیر قانونی بستیوں کے حوالے سے کمیشن کی تجویز کے منتظر ہیں۔ یورپی یونین کو واضح پیغام دینا ہوگا کہ غزہ اور مغربی کنارے میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ ناقابل قبول ہے۔XX یورپی سفارت کاروں کے اندازوں کے مطابق 10 سے 12 رکن ممالک اسرائیلی بستیوں سے درآمدات پر پابندی کے حامی ہیں، جب کہ چند دیگر ممالک بھی اس تجویز پر غور کے لیے تیار ہیں۔

آبنائے ہرمز سے تقریباً 700 بحری جہاز گزر رہے ہیں: صدر ٹرمپ

ایران کے معاملے میں چین نے اہم کردار ادا کیا، رواں برس دوبارہ چین جاؤنگا:

میری لینڈ، 20 جون (ایجنسیز) (امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے میری لینڈ میں ایک تقریب سے خطاب میں بتایا کہ آبنائے ہرمز سے جہاز غیر معمولی انداز میں گزرنے لگے ہیں اور تقریباً 700 بحری جہاز گزر رہے ہیں۔ امریکی صدر نے کہا آبنائے ہرمز سے اتنے جہاز گزر رہے ہیں کہ ایسا پہلے کبھی نہیں دیکھا، جہاز گزرنے پر کمپنیاں بہت خوش ہیں، ایران کے ساتھ معاہدے پر دستخط ہوچکے ہیں اور اب 60 دنوں میں حتمی ڈیل کرنی ہوگی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو ایک بار پھر متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ ساٹھ روز میں حتمی معاہدہ نہ ہوا تو سخت اقدامات کریں گے، انھوں نے خبردار کیا کہ اگر مقررہ مدت میں حتمی معاہدہ نہ ہو سکا تو امریکہ ایسے اقدامات کرے گا جس سے ایران کو خوشی نہیں ہوگی اور مجھے نہیں لگتا کہ ایسا کچھ کرنا پڑے گا، حتمی ڈیل ہوجائے گی۔ جنگ بندی معاہدے پر ٹرمپ نے سعودی بادشاہ اور ولی عہد کا شکریہ ادا کیا، اور کہا کہ یو اے ای کے صدر بہترین شخصیت ہیں۔ اس موقع پر امریکی صدر نے یوکرین جنگ پر بھی تبصرہ کیا اور بتایا کہ روس یوکرین جنگ میں 34 ہزار افراد مارے جاچکے ہیں، ہم کوشش کررہے ہیں کہ

دونوں میں جنگ بندی ہوجائے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے چین کے حوالے سے کہا کہ صدر شی جن پنگ ستمبر میں امریکا کا دورہ کریں گے، اور میں بھی دوبارہ چین کا دورہ کروں گا، وہاں بڑی کانفرنس ہوگی، میں نے چین کے صدر کو کہا تھا کہ آبنائے ہرمز میں مداخلت نہ کریں، انھوں نے میری بات مان لی اور مداخلت نہیں کی۔

شہباز شریف اور سعودی ولی عہد کے درمیان رابطہ،

دونوں رہنماؤں کا ایران امریکہ معاہدے کے اگلے مرحلے کو کامیابی سے بڑھانے پر اتفاق

اسلام آباد، 20 جون (یو این آئی) (پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف اور سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے ایران امریکہ معاہدے کے اگلے مرحلے کو کامیابی سے بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ وزیر اعظم آفس کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف اور سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کے درمیان رابطہ ہوا۔ سعودی ولی عہد نے وزیر اعظم کو ایران امریکہ معاہدے پر مبارک باد دی، وزیر اعظم نے سعودی ولی عہد کو تاریخی اسلام آباد امن معاہدہ پر دستخط کی مبارک باد دی۔ اعلامیے کے مطابق سعودی ولی عہد نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی ان تھک کاوشوں کو سراہا، سعودی ولی عہد نےکہا کہ وزیر اعظم اور فیلڈ مارشل کی انتھک کاوشوں سے امن معاہدہ کامیابی سے طے پایا۔ دونوں رہنماؤں نے ایران امریکا معاہدے کے اگلے مرحلے کو کامیابی سے بڑھانے پر اتفاق کیا، اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ مذاکراتی عمل سبوتاژ کرنے کی کوشش کے خلاف مکمل طور پر چوکس رہا جائیگا۔ اعلامیے کے مطابق وزیر اعظم نے کہا کہ دونوں ممالک جامع اقتصادی پیکج کو حتمی شکل دے کر اس پر دستخط کرنے کے لیے تیار ہیں، وزیر اعظم نے ولی عہد کو اپنی سہولت کے مطابق پاکستان کے دورے کی دعوت بھی دی۔ دونوں رہنماؤں نے آنے والے دنوں میں باہمی رابطے اور قریبی تعاون جاری رکھنے پر اتفاق کیا، گفتگو کے دوران کہا گیا کہ ضروری ہے ایران امریکا باقی ماندہ مسائل کو بات چیت کے ذریعے حل کیا جائے۔ وزیر اعظم نےکہا کہ سعودی عرب اور دیگر خلیجی ممالک کی مضبوط حمایت کے باعث امن معاہدہ چند ماہ کے اندر طے پایا۔ اعلامیے کے مطابق وزیر اعظم نے امن کوششوں کے لیے ولی عہد کی مستقل اور بھرپور حمایت پر تہہ دل سے شکریہ ادا کیا، وزیر اعظم نے بحران کے دوران سعودی عرب کی دانشمندانہ اور مدبرانہ قیادت کو خراج تحسین پیش کیا۔

امریکہ کے ساتھ معاہدے میں آگے بڑھنے کیلئے تیار ہیں: سعید خطیب زادہ

اسرائیل لبنان سے متعلق مفاہمتی یادداشت کی شرائط پر عمل کو یقینی بنائے

تہران، 20 جون (یو این آئی) ایران کے نائب وزیر خارجہ سعید خطیب زادہ نے کہا ہے کہ تہران امریکہ کے ساتھ معاہدے پر مرحلہ وار پیش رفت کے لیے تیار ہے بشرطیکہ واشنگٹن اپنی سنجیدگی ثابت کرے اور اسرائیل لبنان سے متعلق مفاہمتی یادداشت کی شرائط پر عمل کو یقینی بنائے۔ الجزیرہ کو دیے گئے انٹرویو میں سعید خطیب زادہ نے کہا کہ ایران سفارت کاری کو ہی آگے بڑھنے کا واحد راستہ سمجھتا ہے تاہم امریکہ کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ اسرائیل اپنی کارروائیاں مستقل بنیادوں پر روکے اور معاہدے کی پاسداری کرے۔ ایرانی نائب وزیر خارجہ نے لبنان میں حالیہ اسرائیلی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کی مسلسل جنگی کارروائیوں کے سنگین اور فوری نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ایران غزہ سمیت تمام محاذوں پر امن کا خواہاں ہے اور لبنان میں جنگ کا خاتمہ جنگ بندی منصوبے کا اہم حصہ ہے۔ سعید خطیب زادہ کا کہنا ہے کہ

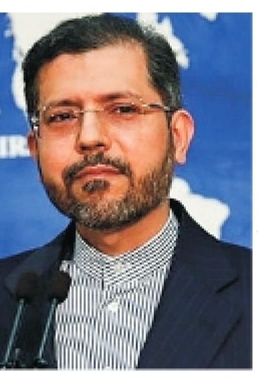

آبنائے ہرمز میں ایران بین الاقوامی قوانین اور عمان کے تعاون سے بحری آمد و رفت کی سہولت جاری رکھے گا، معاہدے کے تحت 60 دن تک کسی قسم کی راہداری فیس عائد نہیں کی جائے گی تاہم اس مدت کے بعد آبی گزرگاہ کے انتظام کا نیا نظام متعارف کروایا جائے گا۔ اس سے قبل ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا تھا کہ امریکہ سے معاہدے کے حوالے سے ضروری مشاورت جاری ہے اور مذاکرات کے لیے حالات سازگار ہونے پر باضابطہ اعلان کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز سوئٹزرلینڈ میں امریکا اور ایران کے درمیان ہونے والے مجوزہ مذاکرات کو ملتوی کر دیا گیا تھا، یہ پیش رفت جنوبی لبنان میں اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان شدید جھڑپوں کے بعد سامنے آئی تھی۔

کویت کا مذاق اڑانے پر 3 سال قید کی سزا

کویت سٹی، 20 جون (ایجنسیز) کویت کا مذاق اڑانے پر دو کویتی شہریوں کو تین سال قید کی سزا ہوگئی ہے۔ کویت کی اپیلز کورٹ نے نچلی عدالت کا ایک فیصلہ کالعدم قرار دیتے ہوئے دو کویتی شہریوں کو ملک کی موجودہ صورت حال کا مذاق اڑانے سے متعلق مقدمے میں تین، تین سال قیدِ بامشقت کی سزا سنادی۔ مقامی اخبار کے مطابق یہ مقدمہ وزارتِ داخلہ کے اس بیان کی بنیاد پر قائم کیا گیا تھا، جس میں دو کویتی شہریوں اور ایک کویتین باشندے کی گرفتاری کا اعلان کیا گیا تھا۔ ان افراد کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی تھی، جس میں انھیں توہین آمیز اور نامناسب جملے ادا کرتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ کویت کی اپیلز کورٹ نے نچلی عدالت کا ایک فیصلہ کالعدم قرار دیتے ہوئے دو کویتی شہریوں کو ملک کی موجودہ صورت حال کا مذاق اڑانے سے متعلق مقدمے میں تین، تین سال قیدِ بامشقت کی سزا سنادی۔ مقامی اخبار کے مطابق یہ مقدمہ وزارتِ داخلہ کے اس بیان کی بنیاد پر قائم کیا گیا تھا، جس میں دو کویتی شہریوں اور ایک کویتین باشندے کی گرفتاری کا اعلان کیا گیا تھا۔ وزارتِ داخلہ کا کہنا تھا کہ ویڈیو میں موجود مواد متعدد جرائم کے زمرے میں آتا ہے، جن میں جھوٹی خبریں پھیلانا، قومی مفادات کو نقصان پہنچانا اور ٹیلی فون کے غلط استعمال جیسے جرائم شامل ہیں۔ وزارت نے بتایا کہ ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد انھیں متعلقہ حکام کے حوالے کر دیا گیا تھا۔ وزارتِ داخلہ نے خبردار کیا کہ ملک کے مفادات کو نقصان پہنچانے یا قومی سلامتی کو متاثر کرنے والا مواد شائع یا پھیلانے والے کسی بھی شخص کے خلاف قانون کا سختی سے اطلاق کیا جائے گا۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com